بسم اللہ الرحمن الرحیم

آداب الدعاء

افادات:

فقیہ عصر حضرت خواجہ مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ

ترتیب:

محمد کریم سلطانی

ناشر:

مکتبہ صبحِ نور

جامعہ ریاض العلوم مسجد خضرا فیصل آباد فون 34-730833
Email: sultani@fsd.paknet.com.pk

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

آداب الدعاء

افادات

فقیہ عصر حضرت خواجہ **مفتی محمد امین** صاحب دامت برکاتہم العالیہ

ترتیب

محمد کریم سلطانی

ناشر

مکتبہ صبح نور

جامعہ ریاض العلوم مسجد خضراء فیصل آباد

جامعہ تبلیغ الاسلام، مفتی آباد شاہکوٹ روڈ فیصل آباد

فون: 041-730833-34/04691-361860

email:sultani@fsd.paknet.com.pk

marfat.com

Marfat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

نام کتاب	**آداب الدعاء**
افادات	فقیہ عصر حضرت خواجہ مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ
ترتیب	محمد کریم سلطانی
اشاعت	دوم ۲۰۰۱ء
کمپوزنگ	صبح نور کمپیوٹرز
ناشر	مکتبہ صبح نور
تعداد	۱۰۰۰
قیمت	۵۵/-

marfat.com

Marfat.com

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۔	نشانِ بندگی	۱۶
۲۔	اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ	۱۶
۳۔	وصف عاجزی	۱۷
۴۔	دعاءعین عبادت	۱۹
۵۔	اکرم الاشیاء	۲۴
۶۔	انفع الاشیاء	۲۸
۷۔	احسان الٰہی کو متوجہ کرنے کا ذریعہ	۳۱
۸۔	بلاء اور تقدیر کی دافع دعاء ہے	۳۵
۹۔	لَا یَرُدُّ الْقَدَرَ اِلَّا الدُّعَاءُ	۳۸
۱۰۔	لَا یَزِیْدُ فِی الْعُمْرِ اِلَّا الْبِرُّ	۳۹
۱۱۔	حضور نبی کریم۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔کی معیت میں	۴۱
۱۲۔	وَلَا تَطْرُدْ	۴۲
۱۳۔	اعجز الناس	۴۵
۱۴۔	اَبْخَلُ النَّاسِ	۴۷
۱۵۔	اللہ تعالیٰ کے لطف وکرم سے لبریز	۵۰
۱۶۔	رضائے الٰہی	۵۴
۱۷۔	جنت کے لازوال انعامات	۵۶
۱۸۔	اجابت دعا کی صورتیں	۵۷
۱۹۔	دعا قبول کرنے والا ''اللہ'' قریب ہے	۶۴

marfat.com
Marfat.com

۲۰۔	دعا مانگنے کا طریقہ	۶۵
۲۱۔	پاک جسم	۶۶
۲۲۔	پاک جگہ	۷۰
۲۳۔	بہتر وقت	۷۵
۲۴۔	نیت صالحہ	۸۰
۲۵۔	فَهِجْرَتُهُ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	۸۵
۲۶۔	قبلہ رُخ	۸۹
۲۷۔	خشوع وخضوع سے	۹۷
۲۸۔	عزم ویقین کے ساتھ	۱۰۰
۲۹۔	گناہوں کا اعتراف	۱۰۷
۳۰۔	تائب کی دعا مقبول	۱۱۰
۳۱۔	انبیاء کرام کی تعلیمات	۱۱۳
۳۲۔	اسم اعظم سے دعا	۱۱۸
۳۳۔	اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ سے دعا مانگنا	۱۳۰
۳۴۔	فَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا	۱۳۱
۳۵۔	توسل بالاعمال الصالحہ	۱۳۴
۳۶۔	توسل بالصالحین	۱۴۲
۳۷۔	دعائیہ کلمات کا تکرار	۱۵۰
۳۸۔	دعا میں ہاتھ اٹھانا	۱۵۷
۳۹۔	ہاتھ اٹھا کر اختتام پر چہرے پر پھیرنا	۱۵۹
۴۰۔	معمولی چیز بھی اللہ سے مانگنی ہے	۱۶۱

marfat.com
Marfat.com

۴۱۔	آخر میں آمین	۱۶۶
۴۲۔	اوّل و آخر درود پاک	۱۶۸
۴۳۔	خوشحالی میں دعا کی کثرت	۱۷۴
۴۴۔	اِحْفَظِ اللّٰہَ یَحْفَظْکَ	۱۷۷
۴۵۔	تَعَرَّفْ اِلَی اللّٰہِ فِی الرَّخَاءِ یَعْرِفْکَ فِی الشِّدَّۃِ	۱۸۵
۴۶۔	معرفتِ عامہ	۱۸۵
۴۷۔	معرفت خاصہ	۱۸۵
۴۸۔	دعاء میں وسعت	۱۹۱
۴۹۔	جمعۃ المبارک کے دن	۱۹۵
۵۰۔	نصف رات کو	۲۰۰
۵۱۔	تُفْتَحُ اَبْوَابُ السَّمَاءِ نِصْفَ اللَّیْلِ	۲۰۱
۵۲۔	یُنَادِیْ مُنَادٍ	۲۰۲
۵۳۔	هَلْ مِنْ دَاعٍ فَیُسْتَجَابُ لَهٗ هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَیُعْطٰی	۲۰۳
۵۴۔	هَلْ مِنْ مَكْرُوْبٍ فَیُفَرَّجُ عَنْهُ	۲۰۴
۵۵۔	حالتِ سجدہ میں	۲۱۱
۵۶۔	اذان کے وقت	۲۱۴
۵۷۔	اذان سننے کے بعد	۲۱۹
۵۸۔	اذان اور اقامت کے درمیان	۲۲۳
۵۹۔	ماءِ زمزم پیتے ہوئے	۲۲۶
۶۰۔	لیلۃ النصف من شعبان	۲۳۰
۶۱۔	لیلۃ القدر میں	۲۳۳

marfat.com
Marfat.com

۶۲۔	افطاری کے وقت	۲۳۶
۶۳۔	میدان جہاد میں	۲۳۹
۶۴۔	یوم عرفہ	۲۴۲
۶۵۔	امام مسجد دعا مانگتے ہوئے اجتمائی دعا مانگے	۲۴۴
۶۶۔	مصادر و مراجع	۲۵۰

☆☆☆

marfat.com
Marfat.com

الحمد للّٰہ والشکر للّٰہ

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم ط

صلی اللّٰہ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد و آلہٖ وسلم

۲۵ جون ۲۰۰۱ء دربار عالیہ گلہار شریف کوٹلی آزاد کشمیر سیدی وابی فقیہ العصر دامت برکاتھم العالیہ کی معیت میں حاضری کا شرف حاصل ہوا۔ حضور سیدی وابی زید مجدہ نے وہاں کمرے میں بیٹھے ہوئے میرے ہاتھوں میں زیر نظر کتاب "**آداب الدعاء**" کا مسودہ دیکھا تو آپ نے اسے لیکر پڑھنا شروع کر دیا۔

۲۶ جون ۲۰۰۱ء کو حضور سیدی وابی زیدہ مجدہ کی طبیعت مبارکہ بڑی ہشاش وبشاش تھی ادھر آپ مسودہ پڑھتے جاتے ادھر چہرہ انور پر مزید خوشی ومسرت کے آثار ظاہر ہوتے جاتے تقریباً آدھا مسودہ پڑھا ہوگا کہ آپ کی طبیعت مبارکہ پر انبساط اپنی انتہا کو چھو رہا تھا۔ فرطِ مسرت سے آپ فرماتے بہت اچھی کتاب لکھی ہے اللہ تعالیٰ خدمتِ دین کی مزید توفیق عطا

marfat.com
Marfat.com

فرمائے۔ آپ بار بار دعائیہ کلمات اپنی زبان مبارک پر لاتے اور میں اپنی بے مائیگی اور بے علمی کے باوجود اس درجہ مسرور ہو رہا تھا کہ اپنے آپ کو اس وقت خوش قسمت ترین آدمی تصور کر رہا تھا۔

میں تو سمجھتا ہوں کہ حضور سیدی وابی زید مجدہ کی ایک خوشی میرے لیئے بلکہ میرے اھل خانہ اور میری اولاد کیلیئے کافی ووافی ہے لیکن یہاں ایک خوشی نہیں بلکہ مسلسل خوشی ومسرت کی پھوار برس رہی تھی اور یہ انبساط کی پھوار مجھے مزید سعید وفیروز بخت بنا رہی تھی۔

دوران مطالعہ حضور سیدی وابی زید مجدہ ایک حدیث پاک کی تشریح پر اس درجہ مسرور ہوئے کہ آپ نے اپنے دونوں مبارک ہاتھوں سے مجھ نالائق کا سر پکڑا اور میری پیشانی کو رحمت وشفقت سے بھرپور بوسہ دے دیا۔

اے اللہ! اے ارحم الرحمین! میں اس کرم کے کہاں تھا قابل یہ صرف تیری بندہ پروری ہے۔

اے کریم اللہ! جب کسی کے ماں باپ خوش ہوتے ہیں تو تیری رحمت وکرم نوازی کو بھی جوش آتا ہے اور آدمی کو اپنی آغوش عاطفت میں لے لیتی ہے۔

کریم اللہ! میں بھی تیرے لطف وکرم کا طلبگار ہوں۔

marfat.com
Marfat.com

بات یہیں پر بس نہ ہوئی بلکہ آپ نے انعام بھی عطا فرمایا۔ میرے پاس جو کچھ ہے وہ سب آپ ہی کا ہے پہلے بھی کسی چیز کی کمی نہ چھوڑی اب انعام عطا فرما کر اپنی مسرت وخوشی کا عملی اظہار فرما دیا۔

اے ارحم الراحمین! یہ سعید لمحات ہمیشہ عطا فرمائے رکھنا۔

اے رحیم وکریم پروردگار! سیدی وابی زید مجدہ کا سایہ عاطفت سلامت رکھنا اور انکی شفقتوں سے لبریز دعاؤں سے مجھے محروم نہ رکھنا۔

صلاۃ الظہر کے بعد وظائف پڑھنے کے بعد آپ نے پھر مسودہ دیکھا آخر میں آپ نے پھر دعاؤں سے نوازا پھر اپنے ہاتھوں کو بارگاہ خداوندی میں بلند کیا اور دیر تک دعائیں فرماتے رہے۔

اختتام پر یہ فرمایا

اے بیٹا! میری یہ دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اخلاص وللّٰہیت سے خدمت دین کی توفیق دیتا رہے اور اخلاص سے لبریز اس جیسی کئی سو کتابیں لکھنے کی توفیق نصیب فرمائے۔

یہ نورانی دعائیں میری زندگی کا قیمتی سرمایہ ہیں ان دعاؤں کے طفیل اب انشاء اللہ اپنی بقیہ زندگی خدمت دین میں بسر کرونگا اور قرآن وسنت کی خدمت کرتے ہوئے اپنی حیات مستعار کے لمحات گزاروں گا اور

marfat.com
Marfat.com

اللہ تعالیٰ کے کرم سے کوئی بعید نہیں کہ حضور سیدی والی زید مجدہٗ کی دعاؤں کو شرف قبولیت سے نوازے اور مجھ ناکارہ ونالائق سے تصنیف وتالیف کے میدان میں کوئی کام لے لے۔

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُحِبُّکَ وَحُبَّ عَمَلٍ یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ حُبَّ حَبِیْبِکَ الْکَرِیْمِ وَحُبَّ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ۔

محمد کریم سلطانی

خادم السنۃ المطہرہ

جامعہ تبلیغ الاسلام مفتی آباد

۷ ربیع الثانی ۱۴۲۲ھ فیصل آباد

29.6.2001

marfat.com
Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ زَیَّنَ النَّبِیِّیْنَ بِحَبِیْبِهِ الْمُصْطَفٰی وَمَنَّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ بِنَبِیِّهِ الْمُجْتَبٰی - وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ بُعِثَ اِلَی الْخَلْقِ کَافَّةً بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَئِمَّةِ الْهُدٰی.

امابعد!

سیدی وابی فقیہ العصر حضرت خواجہ مفتی محمد امین صاحب -دامت برکاتہم العالیہ- عمر رسیدہ اور خدا رسیدہ بزرگ ہیں۔ان کی تمام زندگی، زندگی کے شب و روز خدمت اسلام کیلئے وقف ہیں۔

زیر نظر مضمون آپ کی زیر ترتیب کتاب "**احیاء السنة**" کے ایک حصہ "**کتاب الدعاء**" کا ایک باب بعنوان "**آداب الدعاء**" ہے۔اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صدقے اس کوشش کو قبول و منظور فرمائے۔

اس کتاب میں جو خوبی و کمال ہے وہ صرف اور صرف

marfat.com
Marfat.com

حضور سیدی وابی زید مجدہٗ کی برکت سے ہے اور اس میں جو نقص وکمی وکجی ہے وہ میری کم علمی اور میری تحریر و ترتیب میں ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک -صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے صدقے ہم سب کو خدمت دین متین کی سعادت ارزانی فرمائے اور ہمیں تبلیغ واشاعت دین میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق نصیف فرمائے۔

آمین یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ - اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنَا لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی - اَللّٰھُمَّ اشْرَحْ صُدُوْرَنَا وَامْلَأْ قُلُوْبَنَا بِنُوْرِ الْیَقِیْنِ وَبَرْدِ الْاِیْمَانِ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ.

محمد کریم سلطانی

خادم السنۃ المطہرہ

جامعہ تبلیغ الاسلام مفتی آباد

۷ ربیع الثانی ۱۴۲۲ھ فیصل آباد

29.6.2001

marfat.com
Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ ، نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُاَنْ لا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لا شَرِيْكَ لَهُ وَاَشْهَدُاَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ.

يَاايُّهَاالَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ.

يَاايُّهَاالنَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهَا رِجَالاً كَثِيْراً وَنِسَاءً وَاتَّقُوااللّٰهَ الَّذِيْ تَسَاءَ لُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَام إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْباً.

يَاايُّهَاالَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلاً سَدِيْداً. يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزاً عَظِيْماً.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْاَجْمَلِ

marfat.com
Marfat.com

وَنَبِیِّکَ الْاَکْرَمِ الْمَبْعُوْثِ رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ وَحَامِلِ لِوَاءِ الْحَمْدِ وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ الْمُصْطَفٰی وَعَلٰی اٰلِہٖ بُدُوْرِ الدُّجٰی وَاَصْحَابِہٖ نُجُوْمِ الْھُدٰی وَمَنْ تَبِعَھُمْ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔

اللہ وحدہ لاشریک انسان کا رب ہے، خالق و مالک ہے اور معطی و وھاب بھی ہے۔ اسی کے دستِ قدرت میں سب کچھ ہے، انسان اس کی مخلوق ہے۔ اس کا مملوک ہے اللہ دینے والا ہے فرزند آدم لینے والا ہے۔ اللہ عطا فرمانے والا ہے اور انسان حاصل کرنے والا ہے، اللہ کی شان بندہ نوازی اور بندہ پروری ہے اور انسان کی حیثیت اس وحدہ لاشریک کی بارگاہ میں ایک سائل اور منگتے کی ہے۔ اولادِ آدم کو جس چیز کی ضرورت ہو اُسے لینے کیلئے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں التجاء والتماس کرنا "دعا" ہے۔

مرتضیٰ زبیدی لکھتے ہیں:

اَلدُّعَاءُ : اِسْتِدْعَاءُ الْعَبْدِ رَبَّہُ الْعِنَایَۃَ وَاسْتِمْدَادُہُ اِیَّاہُ الْمَعُوْنَۃَ. - اتحاف السادۃ المتقین جلد ۵ صفحہ ۲۷-

بندے کا اپنے رب سے فضل وعنایت کی استدعا کرنا اور اسی سے مدد و اعانت طلب کرنا **دعا** کہلاتا ہے۔

marfat.com
Marfat.com

اللہ کے حضور جھکنا اسی سے التماس والتجا کرنا اور اسی کی بارگاہ میں اپنے آپ کو حاجت منداور فقیر ظاہر کرنا عبدیت کہلاتا ہے۔عبد اپنے معبود کا در نہیں چھوڑتا اور غلام اپنے آقا و مالک کا ہی بن کر رہتا ہے۔

مالک حقیقی جل جلالہ نے اسی بات کو یوں ارشاد فرمایا ہے:

وَمَاخَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنَ.

اور میں نے جن وانس کو اپنی عبادت کیلئے ہی پیدا فرمایا ہے۔

دعا عبداور معبود کے رشتہ کو استوار کرتی ہے بندہ اور مالک کے تعلق میں نکھار پیدا کرتی ہے۔

دعا ہی کی ترغیب وتحریص اور اس کی عظمت وشان کے سلسلہ میں چنداحادیث مبارکہ ملاحظہ ہوں۔

اللہ جل جلالہ ہم سب کو رسول عربی -صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- کے طریقے اور سنت پر چلنے کی سعادت عطافرمائے اور آپ ہی کی تعلیمات کے مطابق زندگی بسر کرنے کی سعادت نصیب فرمائے۔

marfat.com
Marfat.com

نشان بندگی

وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُوْنَ
عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْ خُلُوْنَ جَھَنَّمَ دَاخِرِیْنَ. -المومن۴۰/۶۰-

ترجمہ:

اور تمہارے رب نے ارشاد فرمایا:

مجھ سے دعائیں مانگو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔ بیشک جو لوگ میری عبادت کرنے سے تکبر کرتے ہیں وہ عنقریب جہنم میں ذلیل وخوار ہو کر داخل ہونگے۔

-☆-

اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ :

بندے کا کام بندگی ہے قادر وقیوم اللہ کے احکامات ماننا ہی انسان کیلئے وجہ افتخار ہے۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے والے بڑے سعید ہوا کرتے ہیں یہاں بھی اللہ تعالیٰ اھل ایمان کو دعا مانگنے کا حکم دے رہا ہے

marfat.com
Marfat.com

جو اھل ایمان اس حکم پر عمل کرتے ہیں سعادت ونجابت ان کا مقدر ٹھہرتی ہے اور اللہ کی کرم نوازیوں سے خوب سیراب ہوتے ہیں۔

جو اللہ تعالیٰ سے نہ مانگے اس کے حضور دستِ دعا دراز نہ کرے وہ اللہ کی حکم عدولی کررہا ہے اور اللہ کے فرمان کو نہ ماننا خطرے سے خالی نہیں۔ انسان سوچے تو سہی کہ مانگنا کس سے ہے کس کی بارگاہ میں دعاء کیلئے ہاتھ اٹھانے ہیں اور کس کے در پر التجائیں کرنی ہیں۔ اللہ ذوالجلال کی ہی بارگاہ ہے جہاں سے مانگا جاتا ہے، زندگی اس کا عطیہ ہے، صحت سے اس نے نوازا ہے، اس عالم رنگ وبو میں اس نے سانس لینے کی توفیق دی ہے، پھر وہ رحیم ہے، کریم ہے، ستار ہے، غفار ہے تو انسان جب بھی اس کے دربار میں سوال کرے گا وہ ضرور کرم فرمائے گا اور اس کی دعا کو شرف قبولیت سے نوازے گا۔

وصف عاجزی:

دعا سے انسان کے اندر وصف عاجزی جنم لیتا ہے جو انسان اللہ کی بارگاہ میں دعا کرنے کا عادی ہوا کرتا ہے وہ پیکر عجز وانکسار بھی ہوا کرتا ہے یہ دعا مانگنا انسان کے اندر سے تکبر وغرور کا مادہ نکال دیتا ہے۔ متکبر شیطان کا ہم پیالہ اور ہم نوالہ ہوا کرتا ہے اور شیطان کے دام میں یوں پھنستا ہے کہ بالآخر

marfat.com
Marfat.com

اپنی نعمت ایمان کو ضائع کر دیتا ہے۔(العیاذ باللہ) لیکن عاجزی کرنے والا، فروتنی کرنے والا اللہ کا محبوب ہوا کرتا ہے دعا سے وصف عاجزی جنم لیتا ہے اور عجز وانکسار کے پیکر پر اللہ تعالیٰ کے کرم کی چادر ہوا کرتی ہے جس کو دیکھ کر شیطان کوسوں دور رہتا ہے اور اس کا ایمان وعمل شیطان کے دست برد سے محفوظ رہتا ہے۔

marfat.com
Marfat.com

دعاء عین عبادت

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ- اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ ثُمَّ قَرَأَ وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُوْنِیْ أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ.

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

سنن ابی داود	رقم الحدیث (١٤٧٩)	جلد١	صفحہ٥٤٩
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (١٤٧٩)	جلد١	صفحہ٤٠٧
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ (١)	رقم الحدیث (٣٨٢٨)	جلد٤	صفحہ٢٩٩
قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		
سنن ابن ماجہ (٢)	رقم الحدیث (٣٨٢٨)	جلد٥	صفحہ٣٥٣
قال المحقق:	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (٣١٠١)	جلد٣	صفحہ٢٥٢

marfat.com
Marfat.com

قال الالبانی:	صحیح		
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۸۳)	جلد ۵	صفحہ ۲۴۴
قال الترمذی:	ھذا حدیث حسن صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۷۲)	جلد ۳	صفحہ ۳۸۳
قال الالبانی:	صحیح		
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۱۱۶۴۳)	جلد ۹	صفحہ ۳۰
المصنف لابن ابی شیبہ	رقم الحدیث (۹۲۱۶)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۰۰
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۸۴۵)	جلد ۲	صفحہ ۱۵۹
قال الحاکم:	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۴۲۱)	جلد ۲	صفحہ ۴۷۳
قال المحققون الثلاثۃ:	حسن		
صحیح الترغیب والترھیب/	رقم الحدیث (۱۶۲۷)	جلد ۲	صفحہ ۲۷۵
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۹۰)	جلد ۳	صفحہ ۱۷۲
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح		
شرح السنۃ للبغوی	رقم الحدیث (۱۳۸۴)	جلد ۵	صفحہ ۱۸۴
قال المحقق:	اسنادہ صحیح		
مسند ابی داود الطیالسی	رقم الحدیث (۸۰۱)		صفحہ ۱۰۸
الادب المفرد للبخاری	رقم الحدیث (۷۱۴)		صفحہ ۲۴۹
حلیۃ الاولیاء		جلد ۸	صفحہ ۱۲۰
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۲۶۸)	جلد ۱۴	صفحہ ۱۴۷

marfat.com
Marfat.com

قال حمزہ احمد الزین: اسنادہ صحیح

جامع الاصول رقم الحدیث (۴۸۸) جلد۲ صفحہ ۴۴

ترجمة الحديث:

حضرت نعمان بن بشیر -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وسلم- نے ارشاد فرمایا: دعا عین عبادت ہے۔

اس کے بعد آپ -صلی اللہ علیہ وسلم- نے قرآن کی آیت تلاوت فرمائی :اور تمہارے پروردگار نے فرمایا مجھ سے دعائیں مانگو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔یقیناً وہ لوگ جو میری عبادت و بندگی سے ازراہِ تکبر اعراض کرتے ہیں وہ عنقریب جہنم میں ذلیل ورسوا ہو کر داخل ہوں گے۔

-☆-

عبادت کرنا بندے پر فرض ولازم ہے۔جو عبادت و بندگی نہیں کرتا اسے نافرمان بندہ کہا جائے گا۔فرمانبردار اور اطاعت شعار بندہ عبادت میں ہی لطف پاتا ہے اور اس کے بغیر اسے چین وقرار نہیں آتا۔

بسا اوقات انسان دعائیں مانگتا ہے لیکن ظاہراً اسے قبولیت کے آثار نظر نہیں آتے اس سے وہ مایوس ہوتا ہے اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ فرما کر مایوسی کو ختم کیا گیا ہے۔

اے اللہ کے بندے! اللہ تعالیٰ خالق و مالک ہے، وہ دے یا نہ دے

marfat.com
Marfat.com

اس کی مرضی لیکن تو تو اس کا عبد ہے، تجھ پر لازم ہے کہ اسی سے ہی مانگتا جا اس دعا کو معمولی نہ سمجھنا یہ عین عبادت ہے، اس دعا کے ذریعے تیرا اللہ سے رشتہ محکم ہوتا جا رہا ہے اس میں جتنا استحکام پیدا ہو گا اتنا ہی تیرے لئے بہتر ہو گا۔

کیا در در مانگنا بہتر ہے جہاں مانگنے سے عزت نفس مجروح ہوتی ہے، رسوائی بھی ہے اور بے چینی بھی یا اس احکم الحاکمین سے مانگنا بہتر ہے جہاں مانگنے سے نفس کو عزت و توقیر ملتی ہے، روح کو اطمینان و سکون ملتا ہے بلکہ اس سے مانگنا فرضِ بندگی ادا کرنا ہے۔

اللہ سے دعائیں مانگنے والا دونوں جہاں میں معزز ہے، اسے احترام و توقیر سے دیکھا جاتا ہے، وہ جہاں سے گزرے دیدہ و دل فرش راہ ہوتے ہیں۔

عبادتیں بے شمار ہیں ان عبادات کی روح دعا ہے۔ جس چیز میں روح نہ ہو وہ کار آمد نہیں اس لئے عبادات کے ساتھ دعا کو لازمی قرار دیا گیا تا کہ کوئی بھی عبادت روح و جوہر سے خالی نہ ہو۔

ہاں یہ بات بھی واضح ہے کہ روح کے لئے جسم بھی چاہیے روح بمنزلہ مکیں کے ہیں اور جسم بمنزلہ مکان کے، بات تب ہی درست ہو گی جب

marfat.com
Marfat.com

مکین ومکان دونوں کووجود ہو، ایسا نہ ہو کہ صرف دعا ہی کے لئے متمنی ہوں اور باقی عبادات کونظر انداز کردیں باقی جملہ عبادات ہوں گی تب ہی دعا کارآمد ہوگی اس لئے پہلے فرائض وواجبات کی پابندی ہوگی، سننِ سیدالمرسلین۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔کوحرز جاں بنانا ہوگا اور مستحبات سے بھی روگردانی نہ کرنی ہوگی اس کے بعد دعا مانگی جائے گی ایسی دعا، دعا ہوگی اسی دعا کو جوہر عبادت اور روح عبادت قرار دیں گے اگر عبادت ہی نہ ہوتو اس کا جوہراور روح چہ معنی دارد؟

marfat.com
Marfat.com

اکرم الاشیاء

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ- لَیْسَ شَیْءٌ اَکْرَمَ عَلَی اللّٰهِ مِنَ الدُّعَاءِ.

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۷۳۳)	جلد ۸	صفحہ ۴۰۷
قال احمد محمد شاکر:	صحیح		
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۱۲۹۳۸)	جلد ۹	صفحہ ۴۶۶
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۸۱)	جلد ۵	صفحہ ۴۴۳
قال الترمذی:	ھذا حدیث حسن غریب		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۸۰)	جلد ۳	صفحہ ۳۸۳
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۲۹)	جلد ۴	صفحہ ۳۰۰
قال محمود محمد محمود:	الحدیث حسن		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۱۰۲)	جلد ۳	صفحہ ۲۵۲

marfat.com
Marfat.com

قال الالبانی:	حسن		
المستدرک	رقم الحدیث (۱۸۰۱)	جلد۲	صفحہ ۶۸۸
قال الحاکم:	ھذا حدیث صحیح		
قال الذھبی:	صحیح		
الادب المفرد	رقم الحدیث (۷۱۲)		صفحہ ۲۴۹
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۷۰)	جلد۳	صفحہ ۱۵۱
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ حسن		
مسند ابی داود الطیالسی	رقم الحدیث (۲۵۸۵)		صفحہ ۳۳۷
موارد الظمان	رقم الحدیث (۲۳۹۷)		صفحہ ۵۹۵
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۲۳۲)	جلد۲	صفحہ ۶۹۳
اتحاف السادۃ المتقین		جلد۵	صفحہ ۲۹
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۴۲۳)	جلد۲	صفحہ ۴۷۳
قال المحقق:	حسن		
صحیح الترغیب والترھیب / رقم الحدیث (۱۶۲۹)		جلد۲	صفحہ ۲۷۶
قال الالبانی:	حسن		
کنز العمال	رقم الحدیث (۳۱۴۳)	جلد۲	صفحہ ۶۶

ترجمة الحديث:

حضرت ابوہریرہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اللہ کے نزدیک کوئی عمل دعا سے زیادہ مکرم نہیں۔

marfat.com
Marfat.com

حجۃ الوداع کے موقع پر نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے عظیم الشان خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے فرمایا:

کسی عربی کو عجمی پر کسی عجمی کو عربی پر اور کسی گورے کو سیاہ رنگ والے پر فضیلت نہیں تم تمام حضرت آدم -علیہ الصلاۃ والسلام- کی اولاد ہو اور حضرت آدم -علیہ الصلاۃ والسلام- کو اللہ جلا جلالہٗ نے مٹی سے پیدا فرمایا ہے۔

ہاں سن لو

اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقَاکُمْ

اللہ تعالیٰ کے ہاں تم میں سے معزز و مکرم وہ ہے جو تقویٰ سے آراستہ ہے۔

زیر نظر حدیث پاک سے عیاں ہوا کہ کوئی عمل دعا سے بڑھ کر معزز و مکرم نہیں اور اس خطبہ مبارکہ سے معلوم ہوا کہ متقی اللہ کے ہاں سب سے معزز و مکرم ہیں تو بات واضح ہوئی کہ تقویٰ اور دعا لازم و ملزوم ہیں۔ متقی ہی اللہ سے دعا مانگتے ہیں اور اللہ کے حضور دستِ سوال دراز کرنے والا ہی تقویٰ سے مزین ہے۔

دعا بھی اللہ کی عنایت و توفیق کے بغیر نہیں مانگی جا سکتی۔ جب توفیق الٰہی شامل حال ہو اس وقت دعا کا کیف نرالا ہوتا ہے۔ دل کیف و مستی میں

marfat.com
Marfat.com

ڈوبا ہوتا ہے اور آنکھیں ساون برسا رہی ہوتی اور بندہ، عاجز بندہ یوں سمجھتا ہے کہ میں بارگاہِ خداوندی میں بیٹھا ہوں وہ میری التجائیں بڑی محبت سے سن رہا ہے اور اب مجھ پر نظر کرم فرمایا ہی چاہتا ہے۔

کسی بھی نیک اور صالح کام بشمول دعا کے کوئی یہ نہ سمجھ لے کہ اللہ کی اعانت وتوفیق کے بغیر ہو رہا ہے۔ اگر دل میں ایسی بات ہے تو سمجھ لینا چاہیئے کہ وہ عمل نہ نیک ہے اور نہ صالح اور وہ دعا بھی دعا نہیں بلکہ نفس وشیطان کا فریب ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنْ مَکَائِدِ النَّفْسِ وَوَسَاوِسِ الشَّیْطَانِ.

تمام دینی معاملات اور دنیوی کاروبار میں سلامتی عافیت کہلاتی ہے اللہ جل جلالہ سے عافیت مانگنا گویا سب دین ودنیا خیرات وبرکات مانگنا ہے اس لئے اس پروردگار عالم جل جلالہ کو یہ بات بڑی پسند ہے کہ اس کا بندہ اس سے دنیا وآخرت، دین وایمان کی ہر بھلائی کا سوال کرے جب انسان یہ سمجھتے ہوئے کہ اللہ کو عافیت کا سوال کرنا بڑا محبوب ہے اور پھر وہ خلوصِ دل سے عافیت مانگے تو یقیناً وہ احکم الحاکمین دنیا وآخرت، دین وایمان کی ہر نعمت، ہر خیر اور ہر بھلائی عطا فرمائے گا۔

marfat.com
Marfat.com

انفع الاشیاء

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ -صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ- اِنَّ الدُّعَاءَ یَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّالَمْ یَنْزِلْ فَعَلَیْکُمْ عِبَادَ اللّٰہِ ! بِالدُّعَاءِ.

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

اتحاف السادۃ المتقین		جلد۵	صفحہ۳۰
کشف الخفاء	رقم الحدیث (۱۳۹۷)	جلد۱	صفحہ۴۰۳
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۴۸)	جلد۴	صفحہ۳۹۱
قال ابوعیسیٰ:	ھذا حدیث غریب		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۴۸)	جلد۳	صفحہ۴۵۹
قال الالبانی:	حسن		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۲۳۴)	جلد۲	صفحہ۶
صحیح الترغیب والترھیب/رقم الحدیث (۱۶۳۴)		جلد۲	صفحہ۲۷۸
قال الالبانی:	حسن لغیرہ		
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۸۵۰۴)	جلد۶	صفحہ۲۴۶

marfat.com
Marfat.com

کنز العمال رقم الحدیث (۳۱۵۲) جلد۲ صفحہ ۶۷

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن عمر-رضی اللہ علیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

دعا نفع دینے والی ہے ان حوادث میں جو نازل ہو چکے ہیں اور فائدہ مند ہے ان حوادث میں بھی جو ابھی نازل نہیں ہوئے۔

اے اللہ کے بندو! دعاء کا لازمی اہتمام کرو۔

-☆-

انسان ڈرتا بھی رہتا ہے اور گھبرایا بھی رہتا ہے ان مصائب و آلام سے وہ ڈر رہا ہوتا ہے جو اس پر نازل ہو چکے ہوتے ہیں اور اس بات پہ بھی کہ وہ گھبراہٹ کا شکار رہتا ہے کہ کہیں اس پر مزید حودثات و تکالیف نازل نہ ہو جائیں۔

ان دونوں قسموں کے ڈر سے بچنے کیلئے حضور رسول عربی-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ہمیں دعا کی تعلیم دی جو موجود مصائب و بلیات کو ختم کر دیتی ہے اور نازل ہونے والے رنج والم کا مداوا بھی بن جاتی ہے۔

اسی نبی عربی-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے آخر میں بڑے محبت بھرے انداز سے اپنی امت کو فرمایا:

marfat.com
Marfat.com

فَعَلَيْكُمْ عِبَادَ اللّٰهِ ! بِالدُّعَاءِ.

اے اللہ کے بندو! دعا کو لازم پکڑے رکھو۔

"عِبَادَ اللّٰهِ" کے الفاظ میں جو لطف ہے وہ اہل نسبت زیادہ جانتے ہیں۔

گویا یہ واضح اعلان ہے کہ بندگی کا دعویٰ کرنے والو، بندگی کا قلادہ بھی گلے میں ڈالو، بندگی کا قلادہ ہی تمہاری پہچان ہوگی اور وہ "دعاء" ہے۔

marfat.com
Marfat.com

احسان الٰہی کو متوجہ کرنے کا ذریعہ

عَنْ سَلْمَانَ -رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ- قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : اِنَّ رَبَّكُمْ حَيِيٌّ" كَرِيْمٌ" يَسْتَحْيِیْ مِنْ عَبْدِهٖ اِذَا رَفَعَ يَدَيْهِ اَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْراً.

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۶۵)	جلد۴	صفحہ۳۲۲
قال محمود محمد محمود:	صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۱۳۱)	جلد۳	صفحہ۲۶۳
قال الالبانی:	صحیح		
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۴۴۹۴)	جلد۴	صفحہ۲۹
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۲۴۴)	جلد۲	صفحہ۶۹۴
سنن ابی داود	رقم الحدیث (۱۴۸۸)	جلد۱	صفحہ۵۵۲
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۱۴۸۸)	جلد۱	صفحہ۴۰۹

marfat.com
Marfat.com

قال الالبانی:	صحیح		
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۶۷)	جلد۵	صفحہ۳۲۶
قال الترمذی:	ھذا حدیث حسن غریب		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۵۶)	جلد۳	صفحہ۴۶۳
قال الالبانی:	ھذا حدیث حسن غریب		
مصابیح السنۃ	رقم الحدیث (۱۶۰۹)	جلد۲	صفحہ۱۴۲
المسند الجامع	رقم الحدیث (۴۸۶۰)	جلد۷	صفحہ۹۷
المعجم الکبیر (للطبرانی)	رقم الحدیث (۶۱۴۸)	جلد۶	صفحہ۲۵۶
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۷۶)	جلد۳	صفحہ۱۶۰
قال شعیب الارنووط:	حدیث قوی		
شرح السنۃ (للبغوی)	رقم الحدیث (۱۳۸۵)	جلد۵	صفحہ۱۸۵
قال البغوی:	ھذا حدیث حسن غریب		
المستدرک (للحاکم)		جلد۱	صفحہ۴۹۷
التلخیص بذیل المستدرک		جلد۱	صفحہ۴۹۷
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۶۰۴)	جلد۱۷	صفحہ۸۷
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت سلمان فارسی -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ حیا اور کرم والا ہے جب اس کا بندہ اس کے آگے مانگنے

marfat.com
Marfat.com

کیلئے ہاتھ پھیلاتا ہے تو اس کو حیا آتی ہے کہ کچھ عطا کئے بغیر ان کو خالی لوٹا دے۔

-☆-

اللہ جل جلالہ صمد ہے، بے نیاز ہے تمام مخلوق اس کی محتاج ہے لیکن اسے کسی کی احتیاج نہیں وہ جو چاہے کرے اس سے کوئی پوچھنے والا نہیں لَا یُسْئَلُ عَمَّا یَفْعَلُ وَھُمْ یُسْئَلُوْنَ اس ساری شانِ صمدیت کے باوجود جب بندہ، عاجز و ناچار بندہ، بے کس و بے نوا بندہ اس کے حضور ہاتھوں کو پھیلاتا ہے تو اسے شرم آتی ہے کہ اسے خالی لوٹا دے۔

اے بندہ مومن! غفلت کی چادر پھینک دے اور اللہ کے حضور دل وجاں سے حاضر ہو جا اس کا درکرم کھلا ہے اور وہ اپنی رحمتیں لٹا رہا ہے دیکھ وہ فرماتا ہے مجھ سے مانگنے والے کو اگر کچھ نہ دوں تو مجھے شرم آتی ہے۔

اے فرزند آدم! اب صد حیف ہے تجھ پر اگر تو اس کی کرم نوازیوں سے کچھ حاصل نہ کر سکے اس کا بحرِ کرم تو موجیں مار رہا ہے تو ہی اپنا رخ بدل لے تو تیرا قصور ہے اس کا سحابِ لطف وعنایت موسلا دھار برس رہا ہے اور اگر تو ہی اپنا برتن الٹا کر دے تو اس میں تیری ہی حرماں نصیبی ہے اس کے عطا وبخشش میں ذرہ برابر بھی کمی نہیں۔

marfat.com
Marfat.com

اللہ کی رحمتیں تو متوجہ ہونے کے لئے تیار ہیں وہ ہمیں دعا کی قبولیت کی نوید بھی سنانے والی ہیں لیکن ہم اس سے کچھ مانگتے ہی نہیں۔

اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنَا اَنْ نَطْلُبَ رِضَاکَ دائِماً.

marfat.com
Marfat.com

بلاء اور تقدیر کی دافع دعاء ہے

عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَالِهٖ وَسَلَّمَ : لا يَرُدُّ الْقَضَاءَ اِلَّا الدُّعَاءُ وَلا يَزِيْدُ فِي الْعُمُرِ اِلَّا الْبِرُّ.

تخريج الحديث:

الحدیث صحیح

تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۴۵۰۲)	جلد۴	صفحہ۳۲
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۱۳۹)	جلد۴	صفحہ۴۴۸
قال الترمذی:	ھذا حدیث حسن غریب		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۱۳۹)	جلد۲	صفحہ۴۴۳
قال الالبانی:	حسن		
شرح مشکل آثار	رقم الحدیث (۳۰۶۸)	جلد۸	صفحہ۷۸
قال شعیب الارنووط:	حدیث حسن لغیرہ		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ / رقم الحدیث (۱۵۴)		جلد۱	صفحہ۲۳۶
جامع الاصول	رقم الحدیث (۷۲۳۹)	جلد۹	صفحہ۵۱۲
قال المحقق:	ھذا حدیث حسن غریب		

marfat.com
Marfat.com

کتاب الدعاء للطبرانی / رقم الحدیث (۳۱)	جلد۲	صفحہ۷۹۹

قال الدکتور محمد سعید البخاری: رجال اسنادہ ثقات

المستدرک للحاکم	جلد۱	صفحہ۴۹۳

قال الحاکم: هذا حدیث صحیح الاسناد

التلخیص بذیل المستدرک	صفحہ۴۹۳

قال الذهبی: صحیح

المصنف لابن ابی شیبہ رقم الحدیث (۹۹۱۶)	جلد۱۰	صفحہ۴۴۲

ترجمة الحديث:

حضرت سلمان فارسی -رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

دعا تقدیر کو بدل دیتی ہے اور نیکی عمر میں اضافہ کر دیتی ہے۔

-☆-

عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ : لَا يَزِيْدُ فِي الْعُمْرِ اِلَّا الْبِرُّ وَلَا يَرُدُّ الْقَدَرَ اِلَّا الدُّعَاءُ.

تخريج الحديث:

الحدیث صحیح

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۰)	جلد۱	صفحہ۳۵

marfat.com
Marfat.com

قال محمد فواد عبد الباقی: حسن

سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (۴۰۲۲) جلد۲ صفحہ۱۳۳۴

قال فواد عبد الباقی: اسنادہ حسن

تحفۃ الاشراف رقم الحدیث (۲۰۹۳) جلد۲ صفحہ۱۳۳

شعب الایمان رقم الحدیث (۱۰۲۳۳) جلد۷ صفحہ۲۵۸

شرح مشکل الآثار رقم الحدیث (۳۰۶۹) جلد۸ صفحہ۷۹

قال شعیب الارنؤوط: اسنادہ حسن فی الشواھد

المعجم الکبیر للطبرانی رقم الحدیث (۱۴۴۲) جلد۲ صفحہ۱۰۰

شرح السنۃ للبغوی رقم الحدیث (۳۴۱۸) جلد۱۳ صفحہ۶

قال المحقق: حدیث حسن دون قولہ وان الرجل لیحرم الرزق بالذنب یصیبہ

مسند الشھاب للقضاعی رقم الحدیث (۸۳۱) جلد۲ صفحہ۳۵

سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ / رقم الحدیث (۱۵۴) جلد۱ صفحہ۲۳۶

قال الالبانی: فالخلاصۃ ان الحدیث حسن

موارد الظمآن رقم الحدیث (۱۰۹۰) صفحہ۲۶۸

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۲۲۸۶) جلد۱۶ صفحہ۲۹۱

قال حمزہ احمد الزین: اسنادہ صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۲۳۳۷) جلد۱۶ صفحہ۳۰۶

قال حمزہ احمد الزین: اسنادہ صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۲۳۱۲) جلد۱۶ صفحہ۲۹۹

قال حمزہ احمد الزین: اسنادہ صحیح

marfat.com
Marfat.com

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ثوبان -رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

نیکی عمر میں اضافہ کر دیتی ہے، دعا تقدیر کو بدل دیتی ہے۔

-☆-

لَا یَرُدُّ الْقَدَرَ اِلَّا الدُّعَاءُ:

دعاء وہ قوت ہے جس سے تقدیر میں لکھی ہوئی محرومیاں مٹ جاتی ہیں انسانی دل سے نکلی ہوئی دعا وہ تاثیر رکھتی ہے کہ وہ آسمانوں کی وسعتوں کو چیر کر لوح محفوظ تک پہنچ جاتی ہے اور وہاں لکھی تقدیر کو بدل دیتی ہے۔

آج ہم تقدیر کا رونا روتے ہیں مصائب و آلام کے وقت جزع وفزع کا بھرپور اظہار کرتے ہیں خوامخواہ ایک دوسرے کو موردِ الزام ٹھہراتے ہیں تقدیریں بدلنے کا نسخہ تو محسنِ انسانیت -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ہمیں بتا دیا۔ اگر اس نسخہ پر ہم عمل نہ کریں اس میں ہمارا قصور ہے اللہ کے فضل وکرم اور اس کے احسانات کا قصور نہیں ہے۔

عبث ہے شکوۂ تقدیر یزداں
تو خود تقدیر یزداں کیوں نہیں ہے (کلیات اقبال)

marfat.com
Marfat.com

دعاء اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے۔

اے ہمارے پروردگار! ہم سب کو اس نعمت عظمیٰ سے سرفراز ہونے کی سعادت عطا فرما۔

وَلَا يَزِيدُ فِي الْعُمُرِ إِلَّا الْبِرُّ:

نیکی سے انسان کی عمر میں زیادتی ہوتی ہے۔ رضائے الٰہی کی خاطر کوئی بھی عمل صالح کیا جائے اس سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے لیکن موت کا ایک وقت مقرر ہے۔ اجل کا لمحہ معین ہے۔ اس میں زیادتی و کمی نہیں پھر عمر کے اضافہ کا کیا مفہوم ہے؟

یہ دنیا دار العمل ہے عالم برزخ یعنی قبر کا جہاں دار العمل نہیں لیکن جب ایک مومن و مسلم نیک عمل کرتا ہے ایک مسجد بنا کر وہ عمل جاری کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے بعض ایسے امور سرانجام دلواتا ہے جو قبر میں اس کے رفع درجات کا سبب بنتے ہیں اور عالم برزخ میں اس کا اجر و ثواب ملتا جاتا ہے۔ نیکی کرنے والے کو اللہ تعالیٰ اولاد صالح کی نعمت سے سرفراز فرماتا ہے جس سے اس کے قبر میں پہنچ کر بھی درجات بلند ہوتے رہیں گے اور وہ اپنے والدین کیلئے استغفار کرتی ہے تو مولیٰ تعالیٰ اس کے والدین کے قبر میں درجات بلند کرتا جاتا ہے۔ پس نیک کام کرنے والے کے بقول اللہ تعالیٰ

marfat.com
Marfat.com

اس دنیا میں کوئی کام کروا جاتا ہے جو صدقہ جاریہ کا روپ دھار لیتا ہے کہ جب تک وہ چیز رہے گی اس کا اجر وثواب مسلسل اسے ملتا رہے گا۔

marfat.com
Marfat.com

حضور نبی کریم
-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-
کی معیت میں

وَلا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ. -الانعام ۶/۵۲-

ترجمہ:

جو اپنے رب سے صبح وشام دعائیں مانگتے ہیں انہیں اپنے قرب سے دور نہ کیجئے وہ تو اللہ تعالیٰ کی رضا چاہتے ہیں۔

-☆-

اپنے رب تعالیٰ سے صبح وشام دعائیں مانگنے والا کس درجہ فیروز بخت ہے ایسے خوش بخت کو حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کی معیت نصیب ہوتی ہے جسے حضور فداہ ابی وامی -صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کی معیت نصیب ہو اس کی ہمسری کون کرسکتا ہے۔

marfat.com
Marfat.com

اے مردمومن! اے اللہ کے پیارے حبیب -صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے پیارے امتی! صبح وشام اللہ کے حضور دعاؤں کا تسلسل جاری رکھنا اس میں انقطاع نہ ہونے دینا مسلسل مانگے ہی جانا یہ قیاس نہ کرنا کہ اتنا عرصہ ہوگیا مانگتے مانگتے ابھی تک کچھ نہیں ملا کیونکہ اس اللہ کی بارگاہ میں دعا کیلئے ہاتھ پھیلانا ہی اس کا بہت بڑا عطیہ ہے اس کی بارگاہ میں سوالی ہونا ہی اس کے عطاوکرم سے ہے۔

صبح وشام دعائیں مانگنے والے کیلئے یہ نعمت کیا کم ہے کہ اسے حضور -صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کی بارگاہ اقدس میں حضوری نصیب ہوتی ہے اور جو آج نبی کریم -صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے ساتھ ہے وہ انشاءاللہ کل قیامت کے دن بھی آپ کے ساتھ ہوگا۔

وَلَا تَطْرُدْ:

دور نہ کیجئے : دور اسے ہی کیا جاتا ہے جونزدیک ہوتو دعائیں مانگنے والا اللہ کے پیارے حبیب -صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے نزدیک ہے۔

اللہ کی رضا چاہنے والے یہ ضعفاء ومساکین اللہ کے ہاں کس درجہ وجیہ ہیں روساء قریش آتے ہیں اور درخواست کرتے ہیں کہ جب ہم آئیں آپ ان غرباء کو اپنے سے دور کردیا کریں تو فورا جبریل امین علیہ الصلاۃ

marfat.com
Marfat.com

والسلام حاضر خدمت ہو کر اللہ کا یہ فرمان ذیشان پیش کر دیتے ہیں:

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ.

اے حبیب! یہ مساکین جو صبح و شام اپنے رب سے رب کی رضا کے طالب بن کر دعائیں مانگتے ہیں انہیں اپنے آپ سے دور نہ کیجئے۔

ان ضعفاء و مساکین کو جو معیتِ مصطفیٰ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نصیب تھی ظاہری کروفر والے اس نسبت میں انقطاع چاہتے تھے اللہ الرحمٰن کی رحمت نے گوارا نہ کیا کہ جو اس کی رضا کا طالب بن کر دعائیں مانگے وہ دامنِ مصطفیٰ سے دور ہو جائے۔

اے اللہ کے حبیب -صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے لاڈلے امتی!

حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کی شفقتیں اور محبتیں صرف اس خیر القرون تک نہ تھیں بلکہ آپ کا فیضان عظیم قیامت تک جاری و ساری ہے۔

اللہ کی رضا کی خاطر اس سے صبح و شام دعائیں مانگنے والے ضعفاء آج بھی دامنِ مصطفیٰ -صلی اللہ علیہ والہ وسلم- میں امان لیئے ہوئے ہیں۔ اگر اللہ نے دل کی نگاہ دی ہے تو دربارِ مصطفیٰ میں دیکھ لیجئے کہ کرم کا جوبن کیسا ہے۔

marfat.com
Marfat.com

وَاصْبِرْ نَفْسَکَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّھُمْ بِالْغَدَاوۃِ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْھَہٗ وَلَا تَعْدُ عَیْنٰکَ عَنْھُمْ۔

-الکھف ۱۸/ ۲۸-

ترجمہ:

(اے میرے حبیب!) آپ اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ ہی رکھیۓ جو صبح وشام اپنے رب سے دعائیں کرتے ہیں وہ چاہتے ہیں اسی (اللہ) کی رضا اور آپ کی نگاہیں ان سے نہ ہٹیں۔

-☆-

marfat.com
Marfat.com

اعجز الناس

اَعْجَزُ النَّاسِ مَنْ عَجَزَعَنِ الدُّعَاءِ وَاَبْخَلُ النَّاسِ مَنْ بَخِلَ بِالسَّلَامِ۔

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

کنز العمال	رقم الحدیث (۳۱۳۳)	جلد۲	صفحہ۶۴
الصحیحہ	رقم الحدیث (۶۰۱)	جلد۲	صفحہ۱۵۰
المعجم الاوسط	رقم الحدیث (۵۵۹۱)	جلد۴	صفحہ۱۶۶
قال محمد حسین محمد حسن اسماعیل: اسنادہ حسن			
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۰۰۰)	جلد۳	صفحہ۴۲۰
قال المحققون الثلاثۃ: حسن			
صحیح الترغیب والترھیب / رقم الحدیث (۲۷۱۴)		جلد۳	صفحہ۳۰
قال الالبانی:	حسن صحیح		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۲۷۳۹)	جلد۸	صفحہ۶۷
قال الھیثمی:	ورجالہ رجال الصحیح		
موارد الظمان	رقم الحدیث (۱۹۳۹)		صفحہ۴۷۷

marfat.com
Marfat.com

کنزالعمال رقم الحدیث (۴۱۷۴) جلد۲ صفحہ۱۷

ترجمة الحديث:

لوگوں میں عاجز وہ ہے جو دعا کرنے سے عاجز ہے اور لوگوں میں بخیل وہ ہے جو السلام علیکم کہنے میں بخل کرتا ہے۔

-☆-

أعْجَزُ النَّاسِ :

عَجَزَ - ضَعُفَ وَلَمْ يَقْدِرَ عَلَيْهِ

عجز کا معنی کمزور ہونا ہے اور قادر نہ ہونا۔

آج کمزور اسے کہتے ہیں جس کے بازوؤں میں قوت نہ ہو جس کے قُویٰ مضمحل ہوں جو مال و منال پر قادر نہ ہو جس کے اعوان و انصار نہ ہوں اور اس کا دل صدمہ کو برداشت کرنے کی صلاحیت نہ رکھتا ہو۔

لیکن محسن انسانیت سید الخلق - صلی اللہ علیہ والہ وسلم - نے سوچ کے دھارے بدلتے ہوئے فرمایا میری امت میں عاجز وہ ہے جو دعا کرنے سے عاجز ہے۔ مومن کا سب سے بڑا اسلحہ دعا ہے۔ وہ اللہ پر توکل کیا کرتا ہے اس کا بھروسہ ذاتِ وحدہٗ لاشریک پر ہوا کرتا ہے اور جو انسان دعا نہ کرے بارگاہ خداوندی میں حاضری نہ لگوائے، رحمت الٰہیہ کے دروازے پر دستک نہ دے وہ عاجز و کمزور ہے۔ جس سے دعا و مناجات کی توفیق چھین لی جائے وہ

marfat.com
Marfat.com

ظاہری طور پر چاہے جتنا کرّ وفَر والا ہواسے اس بات کا احساس کرنا چاہیئے کہ مخبر صادق۔صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم۔ نے اسے عاجز وکمزور قرار دیا ہے اور جو اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول۔صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم۔ کی نگاہ میں کمزور ہے وہ کبھی بھی طاقت ورنہیں ہوسکتا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا نہ مانگنے والا شیاطین اور باطل قوتوں کیلئے تر نوالہ ہوا کرتا ہے وہ جس وقت چاہیں اسے قابو کر سکتے ہیں وجہ واضح ہے وہ قوت وطاقت سے محروم ہے، وہ کمزور اور بہت کمزور ہے آیئے دعا کرنا اپنی عادت بنالیں یہ صرف عادت ہی نہیں بندگی بھی ہے۔ دعا مانگنے والا اللہ تعالیٰ کا محبوب بندہ ہوا کرتا ہے، دعا مانگنے والا عابد کہلاتا ہے یہ قوت وطاقت سے لبریز ہوتا ہے یہ دنیاوی قوت نہیں بلکہ ربانی قوت ہے اور جو مردمومن ربّانی قوت سے آراستہ ہواسے ابلیس اور اسکی تمام ذُرِیّت شکست نہیں دے سکتی وہ اس کارگاہِ حیات میں قوی ہوتا ہے عالم برزخ میں خداداد قوت کا مالک ہوتا ہے اور عالم آخرت میں اللہ کی عطا کردہ طاقت سے بھرپور ہوتا ہے۔

اَبخَلُ النَّاسِ :

بخیل اسے کہتے ہیں جو اپنے مال پر سانپ بن کر بیٹھ جاتا ہے۔ ضروری کاموں میں بھی مال خرچ نہیں کرتا۔اسکی اپنی صحت بگڑنے لگے علاج

marfat.com
Marfat.com

کیلئے رقم خرچ کرتے ہوئے غشی کا دورہ پڑتا ہے۔ اسکے بچے تعلیم کے حصول کیلئے رقم چاہتے ہیں وہ مسلسل بہانے بناتا ہے یہ مبغوض آدمی ہے جو کسی کام میں بھی رقم خرچ نہیں کرتا یہ اپنی اولاد کو نظر انداز کر جاتا ہے۔ دین کے کاموں میں کیسے رقم خرچ کرے گا ایسا آدمی یقیناً اللہ کی بارگاہ میں اور اسکے فرشتوں کی نگاہ میں مبغوض ہے۔

لیکن حضور رسول اللہ۔ صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ نے اپنی امت کے سوچ کے دھارے بدلتے ہوئے ارشاد فرمایا اس امت میں سب سے بڑا بخیل وہ ہے جو السلام علیکم کہنے میں بخل کرتا ہے۔ اپنے کسی بھائی کو ملتے وقت اس کی زبان سوکھ جاتی ہے اسکی گردن تن جاتی ہے وہ زبان سے السلام علیکم کا لفظ تک ادا نہیں کرتا۔ یہ الفاظ ادا کرنے میں نہ رقم خرچ ہوتی ہے نہ قوت صرف ہوتی ہے پھر بھی جو السلام علیکم نہ کہے وہ پرلے درجے کا بخیل ہے اور اس سے بھی بڑا بخیل وہ ہے جو حضور سید العالمین۔ صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کی بارگاہ اقدس میں سلام نہیں کرتا۔

اللہ تعالیٰ کا حکم ہے

یَاۤاَیُّھَاالَّذِیْنَ آمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْماً.

اے ایمان والو! حضور نبی کریم۔ صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ پر درود بھیجو

marfat.com
Marfat.com

اور خوب سلام بھیجو۔

سلام کو مؤکّد ذکر فرمایا، یہ حکم تاکیداً ہے وجہ واضح ہے کہ اس حکم کو نظر انداز کرنے والے کثیر تعداد میں ہونگے اور جو آدمی اللہ کے موکد حکم کو نظر انداز کرے وہ سعید لوگوں کی فہرست سے دور ہوتا چلا جاتا ہے تو وہ آدمی یقیناً بہت بڑا بخیل ہے جو دن کے کسی لمحہ میں بھی بارگاہ خیر الوریٰ ۔صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ میں

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ کا نذرانہ نہ پیش کر سکے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرانی تعلیمات اور نبوی ہدایات علی صاحبھا افضل التحیات واکمل التسلیمات پر عمل کی سچی توفیق عطا فرمائے۔

marfat.com
Marfat.com

اللّٰہ تعالیٰ کے لطف وکرم سے لبریز

اِنَّ اللّٰهَ رَحِيمٌ" حَيِيٌّ" كَرِيمٌ" يَسْتَحْيِي مِنْ عَبْدِهٖ اَنْ يَرْفَعَ اِلَيْهِ يَدَيْهِ ثُمَّ لا يَضَعُ فِيهِمَا خَيْراً.

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۸۷۵)	جلد۲	صفحہ۱۷۰
شرح السنۃ للبغوی	رقم الحدیث (۱۳۸۶)	جلد۵	صفحہ۱۸۶
کنز العمال	رقم الحدیث (۳۱۲۴)	جلد۲	صفحہ۶۳

صحیح الترغیب والترھیب / رقم الحدیث (۱۶۳۶)

قال الالبانی: حسن لغیرہ

ترجمۃ الحدیث:

بیشک اللہ تعالیٰ رحم فرمانے والا، حیا والا اور کرم فرمانے والا ہے اللہ تعالیٰ کو اپنے بندے سے حیا آتی ہے کہ وہ اس کی بارگاہ میں اپنے ہاتھوں کو بلند کرے پھر وہ ان ہاتھوں میں خیر و بھلائی نہ رکھے۔

marfat.com
Marfat.com

اللہ تعالیٰ رحم فرمانے والا ہے اس کی رحمت کا کوئی کنارہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ کرم فرمانے والا ہے اس کا کرم بے حد و بے حساب ہے۔ اللہ کا بندہ جب اس کی بارگاہ میں دعا کیلئے ہاتھ بلند کرتا ہے تو اس رحیم و کریم کے دریائے رحمت میں جوش آتا ہے اسکا سحاب کرم کھل کر برسنے لگتا ہے پھر دیکھتے ہی دیکھتے اس دعا مانگنے والے، اس سوالی کا دامن گوہر مراد سے بھر دیا جاتا ہے۔ خیر و برکت اس کے مقدر میں لکھ دی جاتی ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کی عنایاتِ کریمانہ سے مالا مال ہو جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اس حدیث پاک میں اپنے لطف و کرم کو جس انداز میں بیان فرمایا ہے اس سے اس کے دینے کے لیئے اس کی رحمت کی بے تابی کو دیکھا جاسکتا ہے۔

یَسْتَحْیِ مِنْ عَبْدِهٖ اَنْ یَرْفَعَ اِلَیْهِ یَدَیْهِ ثُمَّ لَا یَضَعُ فِیْهِمَا خَیْرًا. (الحدیث)

اللہ تعالیٰ کو اپنے بندے سے حیا آتی ہے کہ وہ اس کی بارگاہ میں دعا کیلئے ہاتھ بلند کرے اور وہ اللہ ان ہاتھوں میں خیر نہ رکھے۔

اے اللہ! اپنی رحمتوں سے ہم سب کو سرفراز فرما جب تیرا سحاب کرم کھل کر برس رہا ہو ہمیں بھی اپنے اپنے دامن بھرنے کی سعادت عطا فرما۔

marfat.com
Marfat.com

جب تیری عنایات کے دریا کی موجیں ابھر رہی ہوں ہمیں بھی اپنے اپنے
کشکول بھرنے کی توفیق عطا فرما۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ وَلِیُّ التَّوْفِیق.

marfat.com
Marfat.com

رضائے الٰہی

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ یَسْأَلِ اللّٰہَ یَغْضَبْ عَلَیْہِ.

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۲۳۸)	جلد۲	صفحہ۶۹۴
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۸۳)	جلد۵	صفحہ۲۴۴
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۷۳)	جلد۳	صفحہ۳۸۴
قال الالبانی:	حسن		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۲۷)	جلد۴	صفحہ۲۹۹
قال محمود محمد محمود:	الحدیث حسن		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۱۰۰)	جلد۳	صفحہ۲۵۲
قال الالبانی:	حسن		
المصنف لابن ابی شیبۃ	رقم الحدیث (۹۲۱۸)	جلد۱۰	صفحہ۲۰۰
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۶۸۰)	جلد۹	صفحہ۲۹۲
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		

marfat.com
Marfat.com

فتح الباری		جلد۱۱	صفحہ۹۵
اتحاف السادۃ المتقین		جلد۵	صفحہ۳۰
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث(۱۵۴۴۱)	جلد۱۱	صفحہ۸۴
مصابیح السنۃ	رقم الحدیث(۱۶۰۳)	جلد۲	صفحہ۱۴۰
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۹۶۶۲)	جلد۹	صفحہ۲۸۷

قال حمزہ احمد الزین: اسنادہ صحیح

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابوھریرۃ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی اللہ سے سوال نہ کرے، اس سے دعائیں نہ مانگے اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوتا ہے۔

-☆-

دنیا میں بڑے بڑے سخی ہیں ایک سے ایک بڑھ کر ہے، استاد شاگرد کے لئے، ماں باپ اولاد کے لئے، بھائی بھائی کے لئے، دوست دوست کے لئے سخی ہیں لیکن دنیا میں ایسا کوئی سخی نہیں کہ اگر اس سے سوال نہ کیا جائے تو وہ ناراض ہو جائے۔ ہاں بار بار سوال کرنے سے بڑے سے بڑا سخی اکتا جاتا ہے لیکن اللہ وحدہ لاشریک کی شان سب سے جدا ہے اس سے جو نہ مانگے، سوال نہ کرے اللہ اس سے ناراض ہو جاتا ہے۔

marfat.com
Marfat.com

اللہ جل جلالہ کے اسماء حسنیٰ میں ایک رحمٰن ہے اور دوسرا رحیم ان کے متعدد معانی ہیں ان ہی سے ایک یہ ہے:

اَلرَّحْمٰنُ اِذَا سُئِلَ أَعْطٰی وَالرَّحِیْمُ اِذَا لَمْ یُسْئَلُ غَضِبَ.

رحمٰن وہ ہے جب اس سے مانگا جائے وہ عطا فرماتا ہے اور رحیم وہ ہے اگر اس سے نہ مانگا جائے ناراض ہوتا ہے۔

اس حدیث پاک اور درج بالا رحیم کے معنی سے یہ بات واضح ہوئی کہ اگر اس سے نہ مانگا جائے تو وہ ناراض ہوتا ہے اس سے یہ نتیجہ بھی نکلا کہ اگر اس سے مانگا جائے تو وہ راضی ہوتا ہے۔

ہم کیسے بندے ہیں کہ اپنے اللہ سے مانگتے ہی نہیں ہم کیسی مخلوق ہیں کہ اپنے خالق کے حضور دستِ سوال دراز ہی نہیں کرتے ہم کیسے مومن ہیں کہ جس ذاتِ اقدس پر ہمارا ایمان ہے کہ وہی ہمارا خالق و معبود ہے ہم اسے راضی کرنے کی کوشش ہی نہیں کرتے۔ اس کی رضا کے حصول کے لئے لمبے چوڑے جتن نہیں بلکہ اس کے احکامات پر عمل پیرا ہونے کے بعد اس کے حضور دعائیں مانگنا ہے اور مسلسل مانگنا ہے اس کا یہ ارشاد ہماری آنکھیں کھول دینے کے لئے کافی ہے:

جو مجھ سے نہ مانگے میں اس سے ناراض ہوتا ہوں۔

marfat.com
Marfat.com

جنت کے لازوال انعامات

تَتَجَافٰی جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفاً وَطَمَعاً وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ یُنْفِقُوْنَ. فَلا تَعْلَمُ نَفْس" مَااُخْفِیَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ جَزَاءً بِمَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ. -السجدہ۳۲/۱۶،۱۷-

ترجمہ:

ان (خوش نصیب) افراد کے پہلوان کے بستروں سے دور رہتے ہیں وہ اپنے رب سے دعائیں کرتے ہیں (غضب الٰہی سے) ڈرتے ہوئے اور اسکی (دائمی انعامات کی) امید رکھتے ہوئے کوئی نفس نہیں جانتا جو انعامات ان کیلئے چھپا کر رکھے گئے ہیں جن سے انکی آنکھیں ٹھنڈی ہونگی یہ صلہ وجزا ہے ان اعمال کا جو وہ کیا کرتے تھے۔

-☆-

marfat.com
Marfat.com

اجابت دعا کی صورتیں

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ : مَامِنْ مُسْلِمٍ یَدْعُوْ بِدَعْوَۃٍ لَیْسَ فِیْھَا اِثْم'' اَوْ قَطِیْعَۃُ رِحْمٍ اِلَّا اَعْطَاہُ اللّٰہُ بِھَا اِحْدٰی ثَلَاثٍ اِمَّا اَنْ یُعَجِّلَ لَہٗ دَعْوَتَہٗ وَاِمَّا اَنْ یَدَّخِرَھَا لَہٗ فِی الْاٰخِرَۃِ وَاِمَّا اَنْ یُصْرِفَ عَنْہُ مِنَ السُّوْءِ مِثْلَھَا قَالُوْا اِذاً نُکْثِرُ قَالَ اَللّٰہُ اَکْثَرُ.

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۰۷۵)	جلد ۱۰	صفحہ ۵۹
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ حسن		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۷۲۱۰)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۲۴
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۴۲۷)	جلد ۲	صفحہ ۴۷۵
قال المحقق:	حسن		
صحیح الترغیب والترھیب / رقم الحدیث (۱۶۳۳)		جلد ۲	صفحہ ۲۷۸
قال الالبانی:	حسن صحیح		

marfat.com
Marfat.com

المستدرک	رقم الحدیث (۱۸۱۶)	جلد۱	صفحہ ۶۷۰
المستدرک	رقم الحدیث (۱۸۶۹)	جلد۲	صفحہ ۱۶۳
قال الحق:	ھذا حدیث صحیح الاسناد		
مسند ابی یعلیٰ الموصلی	رقم الحدیث (۱۰۱۹)	جلد۲	صفحہ ۲۹۶
کنز العمال	رقم الحدیث (۳۱۷۱)	جلد۲	صفحہ ۸۰
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۸۴)	جلد۵	صفحہ ۳۳۴
قال الترمذی:	ھذا حدیث حسن غریب		

ترجمة الحديث:

حضرت ابوسعید خدری -رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جب کوئی دعا کرتا ہے جس میں گناہ یا قطع رحمی کی بات نہ ہوتو اللہ تعالیٰ اسے تین میں سے ایک ضرور عطا فرماتا ہے:

۱۔ اس دعا مانگنے والے کی دعا قبول کرتا ہے۔

۲۔ اس دعا مانگنے والے کی دعا کو آخرت کیلئے ذخیرہ کر لیتا ہے۔

۳۔ اس دعا مانگنے والے کی دعا کے برابر کوئی مصیبت اس سے دور کر دیتا ہے۔

حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- نے عرض کی:

(یارسول اللہ) تب تو ہم کثرت سے دعائیں مانگیں گے

حضور -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی عطا

marfat.com
Marfat.com

وبخشش تمہارے دعائیں مانگنے سے بہت زیادہ ہے۔

آج دعائیں مانگی جاتی ہیں پھر ان کی قبولیت کا انتظار کیا جاتا ہے۔ اگر حسب خواہش اثرات نظر نہ آئیں تو کہا جاتا ہے اللہ تعالیٰ ہماری دعائیں قبول نہیں کرتا۔

درج بالا فرمانِ رسول -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو ذھن میں محفوظ رکھتے ہوئے اب ایسا تصور دل سے نکال دینا چاہیئے۔

وہ قادر وقیوم اللہ تعالیٰ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْر اس کی شان ہے ساری کائنات اس کی محتاج ہے وہ کسی کا محتاج نہیں اگر وہ دعا نہ بھی قبول فرمائے تو پھر بھی ہمارا شکوہ بنتا نہیں شکوہ تو اس سے ہو جس پر کوئی احسان کیا ہو ہم خاک کے پتلے خود اللہ تعالیٰ کے احسانات میں ڈوبے ہوئے ہیں اس کریم اللہ نے ہم پر وہ احسانات کیے ہیں جن کا ہم تصور بھی نہیں کر سکتے۔

لیکن وہ ''الصمد'' پھر بھی ہماری دعاؤں کو شرف قبولیت بخشتا ہے اس کے قبول کرنے کی تین صورتیں ہیں:

۱۔ جو دعا مانگی جائے وہی بعینہٖ عطا فرمادے۔

۲۔ جو دعا مانگی جائے اس کو یوم آخرت کیلئے ذخیرہ کرے اللہ تعالیٰ رحیم وکریم ہے وہ ہم پر کس درجہ مہربان ہے ہم صرف زبان کو حرکت دیتے ہیں اور

marfat.com
Marfat.com

اپنی خواہش کا اظہار کرتے ہیں وہ اسے بھی رد نہیں کرتا بلکہ وہ اکثر ہماری اس خواہش کو وہ قیامت کے دن کیلئے ذخیرہ فرمالیتا ہے اس دنیا کی اشیاء فانی وحادث ہیں لیکن اللہ الکریم کی رحمت جب کرم کرتی ہے تو اس چیز کو ذخیرہ کر کے عالم الآخرہ پہنچادیتی ہے جہاں ہرنا پائیدار چیز جا کر پائیدار بن جاتی ہے۔فانی بھی لافانی ہوجاتی ہےاور ابدالا باد تک رہتی ہے۔

۳۔ جو دعا مانگی اتنی مقدار مصیبت دور کردی گئی۔

یہ بھی کریم اللہ کی کرم نوازی ہے۔مصیبت نازل ہورہی ہے دعا مانگنے والے نے دعا مانگی اسے اس مصیبت کا شعور تک نہیں اگر یہ مصیبت آجاتی تو شاید اس کی ساری زندگی پھیکی ہوجاتی اور اس کے ایام حیات درد وکرب میں گزرتے لیکن دعا مانگنے والے نے کوئی دعا مانگی اللہ تعالیٰ نے وہ چیز دینے کی بجائے اتنی مقدار مصیبت کو دفع کر دیا تو یہ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا کرم ہےاور اس کے لطف وکرم کا کوئی کنارہ نہیں۔

اس حدیث پاک سے عیاں ہوا کہ دعا مانگنے والے کو بے صبرا نہیں ہونا چاہیئے بلکہ اسے صبرِ واستقامت کا مظاہرہ کرنا چاہیئے اگر جو نعمت وہ مانگ رہا تھا نہیں ملی تو پریشان ہونے کی کوئی بات نہیں کریم اللہ نے اتنی مقدار میں کوئی مصیبت دور کردی ہے یا اسے آخرت کیلئے ذخیرہ فرمالیا ہے۔

marfat.com
Marfat.com

بندے کی خواہش ہی ہوتی ہے کہ میں جو مانگ رہا ہوں یہی مجھے عطا ہو لیکن بندہ مستقبل کو نہیں جانتا ممکن ہے کہ وہ مانگی ہوئی چیز نقصان دہ ہو۔

عَسٰی اَنْ تُحِبُّوا شَیْئاً وَهُوَ شَرٌّ لَّهُمْ.

marfat.com
Marfat.com

دعا قبول کرنے والا ''اللہ'' قریب ہے

وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ.

-البقرۃ ۱۸۶/۲-

ترجمۃ:

(اے میرے حبیب!) جب آپ سے میرے بندے میرے بارے میں پوچھیں (کہ میں کہاں ہوں؟ تو آپ انہیں فرمادیجئے) بیشک میں ان کے قریب ہوں۔ جب بھی کوئی دعا مانگنے والا دعا مانگے تو میں اسکی دعا کو قبول کرتا ہوں۔ انہیں چاہیئے کہ وہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ رشد وہدایت پاجائیں۔

-☆-

حضور ضیاء الامۃ -رحمۃ اللہ علیہ- اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:

marfat.com
Marfat.com

کتنی پیاری آیت ہے ہجوم بلا میں، طوفانِ مصائب میں، گرداب ہلاکت میں گھرے ہوئے شکستہ دل اور پریشان انسان کے لیے ان چند لفظوں میں اطمینان وسکون کا کیا روح پرور پیغام ہے۔

آپ غور فرمائیے! اِنِّی قَرِیْب"

کے دو لفظوں میں راحت واطمینان کی ایک دنیا سمیٹ کر رکھ دی گئی ہے۔ کسی فصلِ بہار کی نسیمِ سحر میں، کسی ابرِ نیساں کے حیات بخش قطروں میں وہ اثر کہاں جو اثر ان دو لفظوں میں ہے! دکھ و درد کا مارا جب یہ سنتا ہے کہ میرا مالک، میرا خالق مجھ سے الگ تھلگ کہیں دور نہیں کہ اسے میرے حال کا علم نہ ہو، رنج والم کی خبر نہ ہو بلکہ وہ قریب ہے، بالکل قریب، نزدیک ہے، رگِ جاں سے بھی زیادہ نزدیک تو اسے کتنا قرار آ جاتا ہے۔ تمہاری زبان پر آئی ہوئی بات تو کیا تمہارے دل میں منہ چھپائے ہوئے اسرار جو قوتِ گویائی کو اپنا چہرہ دکھانے سے شرماتے ہیں، افکار اور اندیشوں کے وہ نازک ولطیف آبگینے جو ہوائی صوتی لہروں کو بھی برداشت نہیں کر سکتے ان سب کو وہ جانتا ہے۔ وہ قادر بھی ہے رحمٰن ورحیم بھی تم دستِ دعا دراز تو کرو، تم دامن طلب پھیلا کر تو دیکھو تم دل کے ہاتھوں سے اس کے درِ رحمت پر دستک تو دو، وہ سنے گا تمہاری فریاد، وہ قبول کرے گا تمہاری دعا، وہ بدل دے گا تمہاری بگڑی

marfat.com
Marfat.com

ہوئی قسمت لیکن جب وہ کرم فرمائے تو سرکش نہ بن جانا۔اسی طرح سرِ نیاز اس کے درِاقدس پر جھکائے رکھنا۔اسلام قبول کرنے پر جو ذمہ داریاں تم نے قبول کی تھیں جو عہد تم نے باندھا تھا ان کو نباہتے رہنا۔رُشدوہدایت پا جاؤ گے کامیاب وکامران ہو جاؤ گے۔ -ضیاءالقرآن جلداوّل-

marfat.com
Marfat.com

دعا مانگنے کا طریقہ

ہر در سے مانگنے اور سوال کرنے کا طریقہ ہوتا ہے ہم تو احکم الحاکمین کے بندے اور اس کی عاجز مخلوق ہیں ہم تو اسی وحدہ لاشریک سے التجائیں کرتے ہیں اور کرتے رہیں گے۔اس رب العالمین کے دربار سے دعائیں کرنے کے بھی کچھ طریقے اور سلیقے ہیں۔ یوں تو اس ذات رحمٰن ورحیم سے جیسے بھی مانگیں وہ دیتا ہے لیکن اگر کچھ چیزوں کا خیال رکھ کر عرض کریں گے تو اس کے دینے کا انداز بھی نرالا ہوگا۔

marfat.com
Marfat.com

پاک جسم

جس زبان سے الفاظ نکلتے ہیں اس زبان کا پاک ہونا ضروری ہے۔ جھوٹ، غیبت، چغلی اور گالی گلوچ سے یہ زبان آلودہ ہو جاتی ہے اس لئے ان عادات قبیحہ سے بچنا نہایت اہم ہے۔

دعاء صرف زبان سے کافی نہیں ہوتی بلکہ دل کا ہمنوا ہونا ضروری ہوتا ہے۔ اس لئے اس دل کا پاک ہونا بھی نہایت اہم ہے، حسد کینہ بغض حرام خوارک دل کا روگ ہیں ان چیزوں سے دل کو صاف کر کے اللہ کے حضور التجائیں کرنی چاہیں۔

یہ زبان اور دل جس جسم میں ہیں اس سارے جسم کا ظاہری اور باطنی نجاستوں سے پاک ہونا ضروری ہے۔ یہ پلیدیاں یہ نجاستیں ہماری دعاؤں سے قوتِ پرواز چھین لیتی ہیں ان نجاستوں کے ہوتے ہوئے دعا محض الفاظ کا بے جان مجموعہ ہوتی ہے۔ جس کی اللہ کے ہاں کوئی قدر و منزلت نہیں۔

اس ضمن میں رسول عربی۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔ کا ارشاد گرامی ملاحظہ ہو:

marfat.com
Marfat.com

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَااَیُّهَاالنَّاسُ إِنَّ اللّٰهَ طَیِّب'' لَا یَقْبَلُ اِلَّا طَیِّباً وَاِنَّ اللّٰهَ اَمَرَ الْمُوْمِنِیْنَ بِمَا أَمَرَبِهِ الْمُرْسَلِیْنَ فَقَالَ : یَااَیُّهَاالرُّسُلُ کُلُوْا مِنَ الطَّیِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحاً اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْم. وَقَالَ یَااَیُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُوا کُلُوْا مِنْ طَیِّبَاتِ مَارَزَقْنَاکُمْ ثُمَّ ذَکَرَ الرَّجُلَ یُطِیْلُ السَّفَرَ اَشْعَثْ أَغْبَرَ یَمُدُّ یَدَیْهِ اِلَی السَّمَاءِ یَارَبِّ یَارَبِّ وَمَطْعَمُهٗ حَرَام'' وَمَشْرَبُهٗ حَرَام'' وَمَلْبَسُهٗ حَرَام'' وَغُذِّیَ بِالْحَرَامِ فَأَنّٰی یُسْتَجَابُ لِذَالِکَ.

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۰۰۰)	جلد۴	صفحہ۳۶۴
قال الترمذی:	ھذا حدیث حسن غریب		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۹۸۹)	جلد۳	صفحہ۲۰۰
قال الالبانی:	حسن		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۰۱۵)	جلد۲	صفحہ۳۹۸
فتح الباری		جلد۹	صفحہ۵۱۸
مسند الدارمی	رقم الحدیث (۲۷۵۹)	جلد۳	صفحہ۱۷۸۶
قال حسین سلیم اسد:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

marfat.com
Marfat.com

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۳۳۰)	جلد۸	صفحہ۲۸۵
السنن الکبریٰ للبیہقی	رقم الحدیث (۶۳۹۴)	جلد۳	صفحہ۴۸۲
قال للبیہقی:	رواہ مسلم فی الصحیح		
شرح السنۃ (للبغوی)	رقم الحدیث (۲۰۲۸)	جلد۸	صفحہ۷
قال البغوی:	ھذا حدیث صحیح		
کنز العمال	رقم الحدیث (۳۲۳۶)	جلد۲	صفحہ۸۱

ترجمة الحديث:

حضرت ابوھریرہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا: اے اولاد آدم! اللہ تعالیٰ پاک ہے اور وہ صرف پاک ہی کو قبول کرتا ہے۔ اس نے ایمان والوں کو وہی حکم دیا ہے جو اس نے اپنے رسولوں کو دیا ہے۔ رسولوں سے اس نے فرمایا:

اے گروہِ مرسلین! تم کھاؤ طیب وطاہر رزق اور عمل صالح کرو اور میں خوب جانتا ہوں جو تم (پاکیزہ) عمل کرتے ہو۔

اور اس نے ایمان والوں سے فرمایا:

اے ایمان والو! وہ طیب وطاہر رزق کھاؤ جو ہم نے تمہیں عطا فرمایا:

اس کے بعد حضور -صلی اللہ علیہ وسلم- نے ایک ایسے آدمی کا ذکر کیا جو طویل سفر طے کر کے کہیں پہنچتا ہے اس کی حالت یہ ہے کہ اس کے بال پراگندہ، اس کے کپڑے غبار آلود ہیں وہ اپنے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف

marfat.com
Marfat.com

بلند کر کے دعا مانگتا ہے اور عرض کرتا ہے اے میرے رب! اے میرے رب! (میری فریاد سن) حالانکہ اس کی حالت یہ ہے کہ اس کا کھانا حرام کمائی کا، پینا حرام کمائی کا، لباس حرام کمائی کا (الغرض) اس کی غذا بھی حرام کمائی کی (تو سنو) ایسے شخص کی دعا کیسے قبول ہو۔

-☆-

قبولیتِ دعا کے لئے زبان ودل، جسم وجاں اور لباس کا ظاہری ومعنوی نجاستوں سے پاک وصاف ہونا ضروری ہے۔

حضور ضیاء الاسلام والمسلمین -رحمۃ اللہ علیہ- درج بالا حدیث کی تشریح کے ضمن میں فرماتے ہیں:

اگر ہماری دعائیں قبول نہ ہوں تو جائے تعجب نہیں بلکہ تعجب وحیرت تو اس کی رحمتِ بے پایاں پر ہے کہ پھر بھی وہ فریاد سن لیتا ہے۔

-ضیاء القرآن جلد اوّل-

marfat.com
Marfat.com

پاک جگہ

جس جگہ دعاء مانگی جائے اس کا اپنا اثر ہے جس جگہ ذکر وفکر کی محفلیں منعقد ہوں، کلام الٰہی کی تلاوت ہو، سر بندگی جھکائے جاتے ہوں اس کا بہت بہتر اثر ہے۔

اس کے برعکس وہ جگہ جو ظاہری وحکمی نجاستوں سے آلودہ ہو، برائی اور بدی کا مرکز ہو وہاں دعا کا اثر اللہ ہی بہتر جانے کیسا ہو۔

اس ضمن میں یہ بات مدنظر رہے

حضور رسول عربی -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے دنیا میں تشریف لانے سے صدیاں پہلے ایک بستی پر بوجہ ان کی نافرمانیوں کے عذاب الٰہی نازل ہوا وہ بستی تباہ و برباد ہوگئی۔ رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وسلم- کا ایک مرتبہ اس تباہ شدہ بستی سے گزر ہوا تو حضور -صلی اللہ علیہ وسلم- نے حکم فرمایا جلدی جلدی اس علاقہ سے گزر جاؤ۔

جہاں ایک مرتبہ اللہ کا عذاب نازل ہوا ہو اس کا اثر اس علاقہ اور

marfat.com
Marfat.com

بستی پر صدیوں تک رہتا ہے تو جہاں اللہ کی رحمتیں نازل ہوں وہاں ان رحمتوں کا اثر بھی صدیوں پر محیط ہوتا ہے۔ اس لئے اللہ کے حضور دست سوال دراز کرنے کے لئے اس جگہ کو منتخب کرنا چاہیے جہاں اس کی رحمتیں نازل ہوئی ہوں۔

قرآن کریم میں حضرت زکریا۔ علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ اور حضرت مریم۔ رضی اللہ عنہا۔ کا تذکرہ ملتا ہے حضرت مریم حضرت زکریا کی کفالت میں تھیں حضرت زکریا۔ علیہ السلام۔ نے ان کے لئے ایک عبادت گاہ بنادی تھی وہ عبادت گاہ بڑی متبرک ہوئی اور حضرت مریم اس میں اپنے پروردگار کی بندگی میں مگن رہتیں۔ اب قرآنی الفاظ سنیے:

كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ يٰمَرْيَمُ أَنّٰى لَكِ هٰذَا، قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ.

جب بھی حضرت زکریا۔ علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ حضرت مریم۔ رضی اللہ عنہا۔ کی عبادت گاہ میں داخل ہوتے تو حضرت مریم کے پاس کھانے کی چیزیں (پھل وغیرہ) پاتے آپ نے حضرت مریم سے فرمایا یہ رزق تمہارے لئے کہاں سے آتا ہے؟ آپ نے عرض کی یہ اللہ کے پاس سے آتا

marfat.com
Marfat.com

ہے۔ بے شک اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

حضرت زکریا -علیہ الصلوٰۃ والسلام- نے اللہ کی مقبول بندی، حضرت مریم -رضی اللہ عنہا- پر اللہ کی عنایاتِ خسروانہ کو دیکھا تو آپ نے اس موقع ومحل کو غنیمت جانا اور اسی محراب -عبادت کی جگہ- میں آپ نے دعا کے لئے ہاتھ اُٹھا دیئے کیونکہ اس جگہ کی نسبت مقبول بارگاہِ الٰہی، حضرت مریم -رضی اللہ عنہا- سے ہو چکی تھی۔

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ.

وہیں حضرت زکریا -علیہ الصلاۃ والسلام- نے اپنے پروردگار سے دعا کی انہوں نے عرض کی اے میرے پروردگار مجھے اپنی جنابِ خاص سے پاکیزہ اولاد عطا فرما یقیناً تو ہی دعا سننے والا ہے۔

پاکیزہ جگہ، محرابِ مریم میں حضرت زکریا -علیہ الصلاۃ والسلام- بارگاہ لم یزل میں دست بدعا ہوئے تو اللہ جل جلالہ نے ان کی دعا کو شرف قبولیت سے نوازا اور جو کچھ انہوں نے مانگا تھا وہ انہیں عطا فرما دیا گیا۔

قرآن کریم اس قبولیتِ دعا کو یوں بیان فرماتا ہے:

فَنَادَتْهُ الْمَلٰئِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ اِنَّ اللّٰهَ

marfat.com
Marfat.com

يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقاً بِكَلِمَةٍ مِنَ اللّٰهِ وَسَيِّداً وَحَصُوراً وَنَبِيّاً مِنَ الصّٰلِحِيْنَ.

فرشتوں نے آپ کو ندا دی اس حالت میں کہ آپ محراب میں مصروف عبادت تھے یقیناً اللہ خوشخبری دیتا ہے آپ کو (ایک فرزند) یحییٰ کی جو تصدیق کرنے والا ہوگا اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرمان کی، سردار ہوگا اور ہمیشہ عورتوں سے دور رہنے والا ہوگا اور نبی ہوگا صالحین سے۔

دیکھئے! حضرت زکریا -علیہ الصلوٰۃ والسلام- پاکیزہ اور طیب جگہ دعا مانگتے ہیں اللہ تعالیٰ فوراً ان کی دعا کو قبول فرماتا ہے۔ ہمیں بھی چاہیئے کہ انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی سنت مطہرہ پر عمل کرتے ہوئے دعا مانگنے کیلئے کسی پاکیزہ جگہ کا انتخاب کریں۔

بزرگانِ دین کے مزارات پرانوار کے پاس دعا مانگنے میں یہی حکمت کارفرما ہے کہ ان کے وجود مسعود کی برکت سے اللہ تعالیٰ دعا کو قبول فرماتا ہے۔

جہاں حضرت مریم -رضی اللہ عنہا- چند دن قیام کریں وہاں ایک اللہ کا نبی اپنے ہاتھ بلند کر کے دعا مانگتا ہے تو جہاں کوئی مقبول بارگاہِ الٰہی لیٹا ہوا ہو -اس کا مزار پرانوار ہو- تو وہاں انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے

marfat.com
Marfat.com

ماننے والے اگر ہاتھوں کو بلند کر کے اپنے پروردگار سے دعائیں کریں تو کوئی مضائقہ نہیں۔

اے اللہ! اے قادر و قیوم اللہ! ہمیں قرآنی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرما۔

اے خالق و مالک! اے پاک پروردگار! ہمیں انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے نقش قدم پر چلنے کی سعادت عطا فرما۔

اے ارحم الراحمین! اے رب العالمین! جہاں تیرے کسی مقبول بندے کے قدم لگے ہوں، چند دن اس نے تیری بندگی کا کیف لیا ہو یا جہاں تیرا کوئی مقبول بندہ ابدی نیند سویا ہوا اس کا مزار پر انوار ہو اس مبارک جگہ ہمیں اپنی بارگاہ سے مانگنے التجائیں کرنے اور دعائیں مانگنے کی توفیق ارزانی فرما۔

آمِیْنَ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ بِبَرَکَۃِ اَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی وَبِبَرَکَۃِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ.

marfat.com
Marfat.com

بہتر وقت

سب وقت اللہ کے ہیں اور جس وقت بھی دعا مانگی جائے اللہ تعالیٰ سنتا ہے لیکن کچھ وقت ایسے بھی ہیں جن کی بزرگی اور شرف مُسلَّم ہے ایسے اوقات شریفہ کو ضائع نہیں کرنا چاہیئے جیسے

۱۔ ماہِ رمضان

۲۔ جمعۃ المبارک

۳۔ رات کا درمیانی اور آخری حصہ

رمضان المبارک خیرات و برکات سے بھرپور مہینہ ہے اس کی ہر ساعت قابل قدر ہے ایسے عظیم مہینہ میں کسی وقت بھی دعا مانگنا فائدہ سے خالی نہیں اس ماہِ مبارک میں شیطان مقید ہوتا ہے جہنم کے دروازے بند ہوتے ہیں اور جنت کے دروازے کھلے ہوتے ہیں رحمتِ الٰہی جوبن پر ہوتی ہے اور اللہ کی بارگاہ کا کوئی بھی سوالی محروم نہیں رہتا۔

جمعۃ المبارک یومِ مشہود ہے اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس دن بکثرت

marfat.com
Marfat.com

نازل ہوتے ہیں اور انسانی اعمال بارگاہِ خداوندی میں خصوصیت سے پیش کئے جاتے ہیں ایسے مبارک دن میں اگر بندہ اپنے اللہ سے دست بدعاء ہوتو فرشتے اس کی دعا پر آمین، آمین کہتے رہتے ہیں اور پھر بارگاہِ خداوندی میں اس کے سوالی ہونے کی گواہی بھی دیتے ہیں اور اس کی سفارش بھی کرتے ہیں۔

اور جمعۃ المبارک میں ایک گھڑی ایسی بھی ہے جس میں جو دعا کی جائے وہ قبول ہوتی ہے۔ اے بندۂ مومن! اس دن اہتمام سے اپنے پروردگار سے دعا مانگ ہوسکتا ہے جس گھڑی تو دعا مانگ رہا ہو وہ مقبولیت کی گھڑی ہو۔

دن رات کے چوبیس گھنٹوں میں رات کا آخری تیسرا حصہ سب سے بہتر وقت ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ :

یَنْزِلُ رَبُّنَا کُلَّ لَیْلَةٍ اِلٰی سَمَاءِ الدُّنْیَا حِیْنَ یَبْقٰی ثُلُثُ اللَّیْلِ الْاٰخِرِ فَیَقُوْلُ مَنْ یَدْعُوْنِیْ فَاَسْتَجِیْبَ لَهٗ مَنْ یَسْاَلُنِیْ فَاُعْطِیَهٗ مَنْ یَسْتَغْفِرُنِیْ فَاَغْفِرَلَهٗ.

marfat.com
Marfat.com

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

السنن الکبریٰ للبیہقی	رقم الحدیث (۴۶۵۲)	جلد۳	صفحہ۳
قال البیہقی:	رواہ البخاری فی الصحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۳۹۹)	جلد۹	صفحہ۲۰۷
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۵۸)	جلد۲	صفحہ۱۸۸
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۴۴۶)	جلد۲	صفحہ۴۴۴
قال الترمذی:	حدیث ابی ھریرہ حدیث حسن صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۴۴۶)	جلد۱	صفحہ۲۵۴
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ (۱)	رقم الحدیث (۱۳۶۶)	جلد۲	صفحہ۱۶۱
قال محمود محمد محمود:	الحدیث متفق علیہ		
سنن ابن ماجہ (۲)	رقم الحدیث (۱۳۶۶)	جلد۲	صفحہ۴۹۱
قال المحقق:	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۱۳۲)	جلد۱	صفحہ۴۰۷
قال الالبانی:	صحیح		
ارواء الغلیل	رقم الحدیث (۴۵۰)	جلد۲	صفحہ۱۹۵
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۰۹۴)	جلد۱	صفحہ۳۸۴
سنن ابی داود	رقم الحدیث (۴۷۳۳)	جلد۴	صفحہ۲۳۶

marfat.com
Marfat.com

صحیح سنن ابی داود　رقم الحدیث (۴۷۳۳)　جلد۳　صفحہ۱۵۸

قال الالبانی:　صحیح

مسند الدارمی　رقم الحدیث (۱۵۱۹)　جلد۲　صفحہ۹۲۷

قال حسین سلیم اسد:　اسنادہ حسن

مسند ابی یعلی الموصلی　رقم الحدیث (۱۱۸۰)　جلد۲　صفحہ۴۰۰

قال حسین سلیم اسد:　رجالہ ثقات

الموطا للامام مالک　رقم الحدیث (۳۰)　جلد۱　صفحہ۱۸۷

تحفۃ الاشراف　رقم الحدیث (۱۳۴۶۳)　جلد۱۰　صفحہ۹۸

الترغیب والترھیب　رقم الحدیث (۲۴۵۳)　جلد۲　صفحہ۴۸۶

قال المحقق:　صحیح

صحیح ابن حبان　رقم الحدیث (۹۲۰)　جلد۳　صفحہ۱۹۹

قال شعیب الارنؤوط:　اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین

مسند ابی داود الطیالسی　رقم الحدیث (۲۴۳۲)　صفحہ۲۹۷

المسند الجامع　رقم الحدیث (۱۴۳۷۴)　جلد۱۷　صفحہ۷۲۳

المسند الجامع　رقم الحدیث (۱۴۳۷۳)　جلد۱۷　صفحہ۷۲۱

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابوھریرہ - رضی اللہ عنہ - سے روایت ہے کہ رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وسلم - نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ہر رات آسمانِ دنیا پر جب رات کا آخری تیسرا حصہ باقی ہو نزول اجلال فرماتا ہے پھر فرماتا ہے: ہے کوئی مجھ سے دعا مانگنے والا میں اس کی دعا قبول کروں۔ ہے کوئی مجھ سے سوال کرنے

marfat.com
Marfat.com

والا میں اسے عنایت فرماؤں۔ ہے کوئی مجھ سے گناہوں کی معافی مانگنے والا میں اس کے گناہ معاف کردوں۔

-☆-

غور فرمایئے پروردگار عالم جل جلالہ خود فرما رہا ہو مجھ سے مانگو، مجھ سے سوال کرو، مجھ سے مغفرت کی بھیک مانگو اگر ان گھڑیوں کو خواب غفلت کی نذر کردیا جائے تو یہ حرماں نصیبی نہیں تو اور کیا ہے۔ ازلی سعادتوں کا امین ہے وہ شخص جو ان رحمت بھری گھڑیوں میں اپنے اللہ سے دست بدعا رہتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا یہ کتنا لطف وکرم ہے کہ اس نے ہم جیسے گناہگاروں اور غافلوں کے لئے وقفہ وقفہ سے ایسے لمحات عطا فرمادیئے جن میں تھوڑا سا بھی مانگنے سے اللہ بہت زیادہ عطا فرماتا ہے۔

آیئے ان لمحات کی قدر کریں۔ علیم وخبیر اللہ کی بارگاہ میں دست بدعا ہوں اللہ تعالیٰ ہر مسلم کو اپنے در سے مانگنے کی سعادت عطا فرمائے۔ جن گھڑیوں میں دعا قبول ہوتی ہے ان میں سے چند کا ذکر آخری صفحات میں ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے در سے لو لگانے کی سعادت عطا فرمائے۔

marfat.com
Marfat.com

نیت صالحہ

عَنْ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ حَفْصٍ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ:
سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ:
اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ، وَاِنَّمَا لِامْرِءٍ مَانَوٰی فَمَنْ کَانَتْ
ھِجْرَتُہٗ اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ فَھِجْرَتُہٗ اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ فَمَنْ کَانَتْ
ھِجْرَتُہٗ لِدُنْیَا یُصِیْبُھَا اَوِامْرَاَۃٍ یَنْکِحُھَا فَھِجْرَتُہٗ اِلٰی مَاھَاجَرَاِلَیْہِ.

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۳۴۴)	جلد۲	صفحہ۱۲۸
ارواء الغلیل	رقم الحدیث (۲۲)	جلد۱	صفحہ۵۹
قال الالبانی:	صحیح۔مشہور		
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱)	جلد۱	صفحہ۲۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۶۸۹)	جلد۴	صفحہ۲۰۸۸
مسند ابی عوانہ	رقم الحدیث (۷۴۳۸)	جلد۴	صفحہ۴۸۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۹۰۷)	جلد۴	صفحہ۱۶۴

marfat.com
Marfat.com

سنن ابن ماجہ (۱)	رقم الحدیث (۴۲۲۷)	جلد۴	صفحہ۵۲۳
قال محمود محمد محمود:	الحدیث متفق علیہ		
سنن ابن ماجہ (۲)	رقم الحدیث (۴۲۲۷)	جلد۵	صفحہ۶۲۵
قال المحقق:	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۳۰۲)	جلد۳	صفحہ۳۷۶
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابی داود	رقم الحدیث (۲۲۰۱)	جلد۲	صفحہ۲۳۵
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۲۲۰۱)	جلد۲	صفحہ۱۲
قال الالبانی:	صحیح		
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۶۵۳)	جلد۳	صفحہ۲۴۳
قال الترمذی:	ھذا حدیث حسن صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۷۱۴)	جلد۲	صفحہ۱۲۸
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبریٰ للبیہقی	رقم الحدیث (۸۱۰۸)	جلد۴	صفحہ۳۹۶
السنن الکبریٰ للبیہقی	رقم الحدیث (۷۳۷۰)	جلد۴	صفحہ۱۸۸
السنن الکبریٰ للبیہقی	رقم الحدیث (۸۹۹۲)	جلد۵	صفحہ۶۰
السنن الکبریٰ للبیہقی	رقم الحدیث (۱۲۹۰۷)	جلد۶	صفحہ۵۳۸
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۸۸)	جلد۲	صفحہ۱۱۳
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علیٰ شرط مسلم		
الموطا امام مالک بروایۃ الامام محمد/ رقم الحدیث (۹۸۱)			صفحہ۴۰۳
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۸)	جلد۱	صفحہ۲۳۶

marfat.com
Marfat.com

قال احمد محمد شاکر: اسنادہ صحیح

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۰۰)	جلد ۱	صفحہ ۲۹۲

قال احمد محمد شاکر: اسنادہ صحیح

معرفۃ السنن والآثار	رقم الحدیث (۵۸۵)	جلد ۱	صفحہ ۲۶۰
معرفۃ السنن والآثار	رقم الحدیث (۵۸۷)	جلد ۱	صفحہ ۲۶۱
معرفۃ السنن والآثار	رقم الحدیث (۵۸۸)	جلد ۱	صفحہ ۲۶۱
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۱۰۶۱۲)	جلد ۸	صفحہ ۹۱
شرح مشکل الآثار	رقم الحدیث (۵۱۰۷)	جلد ۱۳	صفحہ ۱۰۶

قال شعیب الارنووط: اسنادہ صحیح علیٰ شرط الشیخین

مسند ابی داود الطیالسی	رقم الحدیث (۳۷)		صفحہ ۹
صحیح ابن خزیمہ	رقم الحدیث (۱۴۲)	جلد ۱	صفحہ ۷۳
صحیح ابن خزیمہ	رقم الحدیث (۱۴۳)	جلد ۱	صفحہ ۷۴
سنن الدارقطنی	رقم الحدیث (۱۲۸)	جلد ۱	صفحہ ۴۶
تاریخ بغداد	رقم الحدیث (۴۸۹۷)	جلد ۹	صفحہ ۳۴۵
سنن النسائی		جلد ۱	صفحہ ۵۸
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۷۵)	جلد ۱	صفحہ ۳۳

قال الالبانی: صحیح

سنن النسائی		جلد ۶	صفحہ ۱۵۸
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۳۴۳۷)	جلد ۲	صفحہ ۴۷۹

قال الالبانی: صحیح

سنن النسائی		جلد ۷	صفحہ ۱۳

marfat.com
Marfat.com

صحیح سنن النسائی رقم الحدیث (۳۸۰۳) جلد۳ صفحہ۱۴

قال الالبانی: صحیح

ترجمة الحدیث:

امیر المومنین ابو حفص عمر بن الخطاب -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

میں نے حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو یہ فرماتے ہوئے سنا بیشک اعمال (صالحہ) کا انحصار نیتوں پر ہے اور یقیناً ہر آدمی کے لئے وہی ہے جو اس نے نیت کی۔

پس جس نے ہجرت کی اللہ اور اس کے رسول -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی طرف تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی طرف ہی ہے۔

پس جس نے دنیا کے لئے ہجرت کی تاکہ اسے پالے، یا کسی عورت کے لئے ہجرت کی تاکہ اس سے نکاح کرے تو (سن لیجئے) ایسے آدمی کی ہجرت ادھر ہی ہوگی جدھر اس نے ہجرت کی۔

-☆-

اللہ کے پیارے حبیب اور ہم سب کے آقا -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا درج بالا ارشاد مبارک کتنا فکر انگیز ہے بندہ مسلم اس میں جتنا گہرا غور کرتا جائے اسی فرمان مبارک کی برکت سے اتنا ہی خلوص نصیب ہوگا۔

marfat.com
Marfat.com

ذرا توجہ فرمایئے!

دو آدمی مکہ مکرمہ سے ہجرت کرتے ہیں اور دونوں مدینہ منورہ کی پاکیزہ سرزمین میں پہنچتے ہیں۔ دونوں کی نیتیں مختلف ہیں ایک اللہ کے حبیب اور ہمارے آقا۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سے ملنے کے لئے گھر سے نکلتا ہے اور اسی کا دوسرا ساتھی بھی اپنا گھر، اپنا وطن چھوڑتا ہے لیکن اس کی نیت کسی عورت سے شادی کرنا ہے۔

صرف نیت کی وجہ سے

پہلے کی ہجرت، ہجرت اِلَی اللہِ وَرَسُوْلِہٖ ہوگی اس کا ہر قدم نیکی، اس کا ہر سانس سعادت سے لبریز اور اس کا یہ سفر ایسا رحمتوں سے لبریز کہ رشک قدسیاں ٹھہرا۔

اسی کا دوسرا ساتھی وہی سفر کر رہا ہے لیکن اس کا سانس اس کا قدم اس کی مشقت اور اس کی روز و شب کی طویل مسافت سب اللہ کے ہاں بیکار ہے جس میں نیکی نام کی کوئی چیز نہیں۔

سبحان اللہ! حسن نیت واقعی بندہ مسلم کے نیک اعمال کو رضائے الٰہی کا زینہ بنا دیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے طفیل ہمیں ہر نیک کام میں نیت درست رکھنے کی توفیق عطا فرمائے، خلوص وللّٰہیت

marfat.com
Marfat.com

کی سعادت سے بہرہ ور فرمائے۔

فَھِجْرَتُہٗ اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ :

اس حدیث پاک میں ایک اور بات بھی واضح نظر آتی ہے جس کو سن کر ایک مسلم بھائی کی کشت ایمان تروتازہ ہو جاتی ہے۔

رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی بارگاہ بے کس پناہ میں حاضری سے ہر نعمت مل جاتی ہے بلکہ نعمتیں پیدا فرمانے والا ''اللہ'' بھی مل جاتا ہے۔ فَھِجْرَتُہٗ اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ کے الفاظ اسی حقیقت کو اجاگر کرتے ہیں۔ بندہ مسلم ہجرت تو مدینہ منورہ کی طرف کرتا ہے جہاں اللہ کے پیارے حبیب -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- جلوہ افروز ہیں لیکن حدیث پاک کے الفاظ مبارکہ کہتے ہیں کہ وہ بندہ مسلم اللہ اور اس کے رسول -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی طرف جا رہا ہے تو بات بالکل واضح ہو گئی کہ مدینہ منورہ وہ پاک زمین ہے جہاں جلوہ مصطفیٰ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- بھی ہے اور اسی پر نور ذات کے صدقے سے تجلی الٰہی بھی ہے۔

فَلَکَ الْحَمْدُ یَااَللّٰہُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

حسن نیت ہی اعمال صالحہ کی روح ہے اگر یہ روح نہ ہو تو اعمال صالحہ بے جان جسم کی طرح ہوں گے۔

marfat.com
Marfat.com

حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وسلم- کا یہ ارشادِ گرامی ہم سب کو اپنی نیتیں درست کرنے کا حکم دے رہا ہے۔ اعمالِ صالحہ میں جب تک اخلاص وللّٰہیت پیدا نہ ہو اس وقت تک ان کی بارگاہِ الٰہی میں کوئی حیثیت نہیں۔ دعاء اعمالِ صالحہ کی جان ہے، دعاء عبادت ہے اور جب تک اس دعا مانگنے والے میں اخلاص پیدا نہ ہوگا یہ دعا دعا نہ ہوگی ہو سکتا ہے یہ اس کیلئے وبالِ جان بن جائے۔

مثلاً ایک آدمی دعاء مانگ رہا ہے اور اللہ تعالیٰ سے ہر قسم کی نعمتیں مانگ رہا ہے اس سے عافیت کا سوال کر رہا ہے جنت کی درخواست کر رہا ہے لیکن اس کا دل یہ کہہ رہا ہے کہ لوگ مجھے کہیں یہ بہت نیک اور اچھا آدمی ہے اور دعائیں مانگتا رہتا ہے اس آدمی کا صرف یہی خیال اس دعاء کے حسن کو ختم کر دے گا۔ جب تک دعاء مانگنے والے میں اخلاص وللّٰہیت پیدا نہ ہوگا دعاء بارگاہِ ذوالجلال میں قبول نہ ہوگی۔

قَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : اِنَّ اللّٰهَ لا یَقْبَلُ مِنْ مُسَمِّعٍ وَلا مُرَاءٍ وَلا لاعِبٍ وَلادَاعٍ اِلَّا دَاعِیاً دُعَاءً ثَبْتاً مِنْ قَلْبِهٖ.

تخریج :

الاثر صحیح

الادب المفرد رقم الحدیث (۶۰۶)

marfat.com
Marfat.com

صحیح الادب المفرد رقم الحدیث (٦٠٦) صفحہ ۲۲٦

قال الالبانی: صحیح الاسناد

کتاب الزھد لوکیع بن الجراح/رقم الحدیث (۳۰۵) جلد۲ صفحہ۵۷۹

قال المحقق: ھذا اسند صحیح

ترجمہ:

حضرت عبداللہ بن مسعود-رضی اللہ عنہ- نے ارشاد فرمایا:

بیشک اللہ تعالیٰ کسی ریاء وسُمعہ والے کا عمل قبول نہیں کرتا اور نہ کسی کھیلنے والے کا اور نہ دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہے مگر یہ کہ دعاء مانگنے والا ایسی دعا مانگے جو اس کے دل میں پیوست ہو۔

-☆-

علامہ قرطبی مفسر قرآن رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

وَمِنْ شَرْطِ الدَّاعِیْ اَنْ یَکُوْنَ عَالِماً بِاَنْ لا قَادِرَ عَلٰی حَاجَتِہٖ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ الْوَسَائِطَ فِیْ قَبْضَتِہٖ وَمُسَخَّرَۃٌ بِتَسْخِیْرِہٖ وَاَنْ یَدْعُوَ بِنِیَّۃٍ صَادِقَۃٍ وَحُضُوْرِ قَلْبٍ.

-الجامع لاحکام القران ۲/۳۱۱-

اللہ کی بارگاہ میں دعا مانگنے والے کیلئے شرط یہ ہے کہ

وہ اس بات کو جانتا ہو کہ اس کی اس حاجت برآری پر سوائے اللہ

marfat.com
Marfat.com

کے کوئی قادر نہیں ہے اور تمام وسائل اللہ کے قبضہ قدرت میں ہیں اور اسی کی تسخیر سے مسخر ہیں اور وہ نیت صادقہ اور حضور قلب سے دعا مانگے۔

marfat.com
Marfat.com

قبلہ رُخ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ لَمَّا کَانَ یَوْمُ بَدْرٍ نَظَرَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِلَی الْمُشْرِکِیْنَ وَھُمْ اَلْف" وَاَصْحَابُہٗ ثَلاثُ مِائَۃٍ وَتِسْعَۃَ عَشَرَ رَجُلاً فَاسْتَقْبَلَ نَبِیُّ اللّٰہِ الْقِبْلَۃَ ثُمَّ مَدَّیَدَیْہِ فَجَعَلَ یَھْتِفُ بِرَبِّہٖ.

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۷۶۳)	جلد۱۲	صفحہ۷۲
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۱۰۴۹۶)	جلد۸	صفحہ۴۳
مسند ابی عوانہ	رقم الحدیث (۶۶۹۲)	جلد۴	صفحہ۲۵۴
سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۲۶۹۰)	جلد۲	صفحہ۶۸
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۲۶۹۰)	جلد۲	صفحہ۱۵۰
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۰۹۲)	جلد۵	صفحہ۵۵
قال الترمذی:	ھذا حدیث حسن صحیح غریب		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۰۸۱)	جلد۳	صفحہ۲۴۰
قال الالبانی:	حسن		

marfat.com
Marfat.com

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۷۹۳)	جلد ۱۱	صفحہ ۱۱۴

قال شعیب الارنووط: اسنادہ صحیح علی شرط مسلم

السنن الکبریٰ (للبیہقی)	رقم الحدیث (۱۲۸۴۳)	جلد ۶	صفحہ ۵۲۱
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۸)	جلد ۱	صفحہ ۲۵۳

قال احمد محمد شاکر: اسنادہ صحیح

المصنف (ابن ابی شیبہ)	رقم الحدیث (۱۸۵۳۱)	جلد ۱۴	صفحہ ۳۶۵
دلائل النبوۃ		جلد ۳	صفحہ ۵۲-۵۱
جامع البیان (للطبری)	رقم الحدیث (۱۵۷۳۴)	جلد ۸	صفحہ ۲۹۱

ترجمة الحديث:

حضرت عمر بن الخطاب-رضی اللہ عنہ-کا بیان ہے

جب یوم بدر کو (میدان بدر میں) حضور رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے مشرکین کی طرف دیکھا اور انکی تعداد ایک ہزار تھی اور حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے صحابہ تین سو انیس تھے تو حضور نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے قبلہ کی طرف رُخ انور فرمالیا پھر اپنے ہاتھوں کو دراز کردیا تو اپنے رب کو بلند آواز سے پکارنا شروع کردیا۔

-☆-

اس حدیث پاک سے عیاں ہوا کہ حضور نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے غزوۂ بدر کے موقع پر دعا مانگنے کیلئے اپنا رخ انور قبلہ کی طرف کرلیا۔

marfat.com
Marfat.com

صلاۃ کی ادائیگی کیلئے بھی قبلہ کی طرف رخ کیا جاتا ہے۔ دعا چونکہ عبادت ہے اس لیئے دعا میں بھی عموماً قبلہ کی طرف رخ کیا جاتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن زید -رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث پاک جو صلاۃ استسقا میں ہے یہ الفاظ بھی ہیں:

اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ خَرَجَ اِلَی الْمُصَلّٰی یُصَلِّیْ وَاِنَّہٗ لَمَّا دَعَا اَوْ اَرَادَ اَنْ یَّدْعُوَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَۃَ وَحَوَّلَ رِدَاءَ ہٗ.

حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- صلاۃ استسقاء کی ادائیگی کیلئے مصلّی کی طرف نکلے جب آپ نے دعا مانگی یا جب آپ دعا مانگنے لگے تو قبلہ کی طرف رخ انور کرلیا اور اپنی چادر کو پھیر دیا۔

دعا کے وقت قبلہ شریف کی طرف رخ کرنا مستحسن تو ہے لازمی نہیں۔ دعا کرتے وقت قبلہ کی طرف رخ کرنا ضروری نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ سے کسی بھی وقت اور کسی بھی حالت میں مانگا جاسکتا ہے وہ ہر حالت میں سنتا ہے ہاں جب بھی دعا مانگی جائے روح دعا انکساری وعاجزی چاہیئے۔ جب خشوع وخضوع سے نہایت انکساری سے دعا مانگی جائے گی تو اللہ تعالیٰ ضرور اپنے لطف وکرم سے اس دعا کو قبول فرمائے گا۔

امام بخاری -رضی اللہ عنہ- صحیح البخاری میں باب باندھتے ہیں:

marfat.com
Marfat.com

بَابُ : الدُّعَاءُ غَيْرَ مُسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةِ

باب: قبلہ شریف کی طرف رُخ کیے بغیر دعا

اس کے تحت ایک حدیث پاک نقل فرماتے ہیں ملاحظہ ہو

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

بَيْنَا النَّبِيُّ –صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ– يَخْطِبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَامَ رَجُلٌ" فَقَالَ :

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! اُدْعُ اللّٰهَ اَنْ يَسْقِيَنَا فَتَغَيَّمَتِ السَّمَاءُ وَمُطِرْنَا حَتّٰى مَاكَادَ الرَّجُلُ يَصِلُ اِلٰى مَنْزِلِهٖ ، فَلَمْ يَزَلْ تُمْطِرُ اِلَى الْجُمُعَةِ الْمُقْبِلَةِ ، فَقَامَ ذَالِكَ الرَّجُلُ اَوْغَيْرُهٗ فَقَالَ : اُدْعُ اللّٰهَ اَنْ يَصْرِفَهٗ عَنَّا فَقَدْ غَرِقْنَا فَقَالَ "اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَجَعَلَ السَّحَابُ يَتَقَطَّعُ حَوْلَ الْمَدِيْنَةِ وَلَايُمْطِرُ اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ.

تخريج الحديث:

الحدیث صحیح

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۴۲)	جلد۴	صفحہ ۱۹۹۵
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۹۰۲)	جلد۳	صفحہ ۱۶۵۶
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۹۵۸)	جلد۱۰	صفحہ ۳۳۳

قال حمزہ احمد الزین: اسنادہ صحیح

marfat.com
Marfat.com

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۲۸۸۴) جلد ۱۱ صفحہ ۴۶

قال حمزہ احمد الزین: اسنادہ صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۲۹۵۰) جلد ۱۱ صفحہ ۶۵

قال حمزہ احمد الزین: اسنادہ صحیح

مصابیح السنۃ رقم الحدیث (۴۶۱۷) جلد ۴ صفحہ ۱۰۳

قال المحقق: متفق علیہ

کنز العمال رقم الحدیث (۲۳۵۴۸) جلد ۸ صفحہ ۴۳۷

شرح السنۃ رقم الحدیث (۱۱۶۸) جلد ۴ صفحہ ۴۱۵

قال البغوی: ھذا حدیث متفق علی صحتہ

صحیح مسلم رقم الحدیث (۸۹۷) جلد ۶ صفحہ ۱۷۰

السنن الکبریٰ رقم الحدیث (۶۴۳۲) جلد ۳ صفحہ ۴۹۳

السنن الکبریٰ رقم الحدیث (۶۴۳۶) جلد ۳ صفحہ ۴۹۴

السنن الکبریٰ رقم الحدیث (۶۴۴۴) جلد ۳ صفحہ ۴۹۷

سنن النسائی رقم الحدیث (۱۵۲۳) جلد ۳ صفحہ ۱۶۳

صحیح سنن النسائی رقم الحدیث (۱۵۲۶) جلد ۱ صفحہ ۴۹۳

قال الالبانی: صحیح

تحفۃ الاشراف رقم الحدیث (۵۹۶) جلد ۱ صفحہ ۱۷۸

مجمع الزوائد (عبداللہ بن عباس) / رقم الحدیث (۳۲۸۵) جلد ۲ صفحہ ۴۵۴

صحیح البخاری رقم الحدیث (۹۳۳) جلد ۱ صفحہ ۲۷۷

صحیح البخاری رقم الحدیث (۱۰۳۳) جلد ۱ صفحہ ۳۰۹

الاذکار رقم الحدیث (۴۶۸) صفحہ ۲۱۵

marfat.com
Marfat.com

صحیح الاذکار	رقم الحدیث (۲۱۴)		صفحہ ۲۳۴
سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۵۲۴)	جلد ۳	صفحہ ۱۶۴
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۵۲۷)	جلد ۱	صفحہ ۴۹۳
قال الالبانی:	صحیح		
اتحاف السادۃ المتقین		جلد ۷	صفحہ ۱۹۵
فتح الباری	رقم الحدیث (۳۵۸۲)	جلد ۸	صفحہ ۷۲۹

ترجمة الحديث:

حضرت انس-رضی اللہ عنہ-سے روایت ہے کہ اس دوران کہ حضور نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-یوم الجمعہ کو خطبہ ارشاد فرما رہے تھے ایک آدمی کھڑا ہوا عرض کی یارسول اللہ! اللہ سے دعا کیجئے کہ وہ ہم پر بارش نازل فرمائے (حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے دعا فرمائی) آسمان پر بادل چھا گئے ہم پر بارش نازل کردی گئی یہاں تک کہ آدمی کا اپنے گھر پہنچنا مشکل ہوگیا تھا۔آئندہ جمعہ تک بارش کا نزول ہوتا رہا۔

(آئندہ جمعہ دوران خطبہ) وہی آدمی کھڑا ہوا یا کوئی اور عرض کی (یارسول اللہ!) اللہ سے دعا مانگیے کہ وہ ہم سے اس بارش کو پھیر دے ہم غرق ہوا چاہتے ہیں۔

تو حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے دعا مانگی

اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَاعَلَیْنَا.

marfat.com
Marfat.com

اے اللہ! ہمارے اطراف میں بارش ہو اور ہم پر بارش نہ ہو۔

اتنی دعا مانگنے کی دیر تھی کہ بادل مدینہ منورہ کے گرد پھٹنا شروع ہو گئے اور اھل مدینہ پر بارش کا نزول موقوف ہو گیا۔

-☆-

ان دونوں مواقع پر حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے بارش کی دعا مانگی تو حضور منبر پر ہی جلوہ افروز رہے۔

اور یہ تو بدیہی بات ہے کہ منبر پر بیٹھے ہوئے قبلہ رخ نہیں ہوا جاتا بلکہ عوام کی طرف رخ ہوا کرتا ہے۔

یہ بات واضح ہوئی کہ دعا کیلئے قبلہ رخ ہونا ضروری نہیں۔

ابوعبدالرحمن جیلانی العروسی لکھتے ہیں:

وَمِنَ الْمَعْلُوْمِ اَنَّ الْخَطِیْبَ یَکُوْنُ مُسْتَدْبِرَ الْقِبْلَةِ فِیْ حَالِ خُطْبَتِهٖ وَذَالِکَ لِلْاِشَارَةِ اِلٰی اَنَّ الْاِسْتِقْبَالَ لَیْسَ بِلَازِمٍ.

-الدعا ومنزلته من العقیدة جلد اول صفحہ ۲۰۷-

یہ بات ہر ایک کو معلوم ہے کہ خطیب خطبہ کی حالت میں قبلہ کی طرف پشت کیے ہوئے ہوتا ہے (اس کا چہرہ قبلہ کی طرف نہیں ہوتا) اور یہ بھی اشارہ ہے کہ دعا میں استقبال القبلہ لازم نہیں ہے۔

marfat.com
Marfat.com

جب دعا کیلئے قبلہ رخ ہونا ضروری نہیں نیز امام بخاری نے باب اَلدُّعَاءُ غَيْرَ مُسْتَقِبلِ الْقِبْلَةِ ذکر کر کے اس بات کو بالکل واضح کر دیا ہے قبلہ کی طرف منہ کیئے بغیر دعا کرنا بھی سنت مصطفیٰ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ہے اب دعا کیلئے قبلہ رخ کو ضروری قرار دینا مداخلت فی الدین ہے اور خود شارع بننا ہے حالانکہ اھل ایمان کے نزدیک غیر مشروط اطاعت واتباع صرف حضور -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی ہے۔

اب ان افراد کو ہزار بار سوچنا چاہیئے جو روضۂ رسول -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- پر حاضری دینے والے مسلمین پر جب وہ روضۂ اقدس کی طرف رخ کر کے دعا مانگتے ہیں تو زبردستی انکا رخ پھیر دیتے ہیں اور مختلف قسم کے القابات سے نوازتے ہیں۔ یاد رکھیئے روضۂ اقدس پر حاضری دینے والوں کے رخ روضہ اقدس سے پھیر دینا مداخلت فی الدین ہے اور حضور -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ارشادات سے انحراف ہے۔

marfat.com
Marfat.com

خشوع وخضوع سے

وَزَكَرِيَّا اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ. اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسَارِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ. -الانبیاء-/۹۰-

ترجمہ:

اور یاد کیجئے حضرت زکریا کو جب انہوں نے اپنے رب کو ندا دی (عرض کی) اے میرے رب! مجھے تنہا نہ چھوڑنا اور تو ہی بہتر وارث ہے تو ہم نے ان کی دعا کو قبول کرلیا اور ہم نے انہیں یحییٰ (علیہ السلام) بیٹا عطا فرمایا اور ہم نے ان کی خاطر ان کی اہلیہ کو تندرست کردیا۔ بیشک وہ نیکیاں کرنے میں بہت تیز رفتار تھے اور وہ ہم سے دعائیں مانگا کرتے تھے امید وخوف سے اور وہ ہماری خاطر عجز ونیاز کیا کرتے تھے۔

-☆-

marfat.com
Marfat.com

حضرت زکریا۔ علیہ الصلاۃ والسلام۔ کے پاس اولاد نہ تھی آپ کا سینہ مبارک فیضان نبوت سے لبریز تھا انہیں تنہائی کا احساس ہوا تو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دست بدعا ہوئے اور عرض کی:

رَبِّ لَاتَذَرْنِیْ فَرْداً.

اے میرے رب! مجھے تنہا نہ چھوڑنا۔

مجھے ایک فرزند عطا فرما جو فیضان نبوت کا امین ہو۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا کو شرف قبولیت بخشا اور انہیں حضرت یحیٰ علیہ الصلاۃ والسلام کی صورت میں ایک بیٹا عطا فرمایا۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں سورۃ الانبیاء میں ان کی اس دعا اور اجابت دعا کے بعد ان الفاظ میں ان کا ذکر کرتا ہے:

اِنَّھُمْ کَانُوْا یُسَارِعُوْنَ فِی الْخَیْرَاتِ وَیَدْعُوْنَنَا رَغَباً وَرَھَباً وَکَانُوا لَنَا خَاشِعِیْنَ.

یہ نبوت کا گھرانہ نیکیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا کرتا تھا امید و خوف کے ملے جلے جذبات میں وہ دعائیں مانگا کرتا تھا اور وہ ہماری خاطر خشوع وخضوع کا پیکر تھا۔

حضرت زکریا۔ علیہ الصلاۃ والسلام۔ کی دعائیں قبول ہوتی ہیں ان

marfat.com
Marfat.com

کا یہ وصف ہے کہ وہ خشوع وخضوع سے لبریز تھے۔ آج ہمیں بھی چاہیئے کہ جب بھی اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں خشوع وخضوع سے دعا مانگیں عاجزی کے وصف سے متصف ہو کر مانگیں جب ہم اس کی بارگاہ میں قلب وقالب سے جھک جائیں گے تو وہ یقیناً دعا قبول فرمائے گا۔

marfat.com
Marfat.com

عزم ویقین کے ساتھ

بندہ جب بھی اللہ سے دعاء مانگے تذبذب کی کیفیت سے باہر نکل کر مانگے اور جب بھی مانگے پورے یقین اور اعتماد سے مانگے۔ یہ احکم الحاکمین جل جلالہ کا در ہے اس در پر دست سوال اس یقین محکم کے ساتھ پھیلانا چاہیئے کہ یہ ضرور ہماری دعائیں قبول فرمائے گا اور ہماری التجاؤں پر خصوصی توجہ فرمائے گا۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ -رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ -قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ-اُدْعُوا اللّٰهَ وَاَنْتُمْ مُوْقِنُوْنَ بِالْاِجَابَةِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ لَایَسْتَجِیْبُ دُعَاءً مِنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لَاهٍ.

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۱۴۵۳۱)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۵۲
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۹۰)	جلد ۵	صفحہ ۴۹۲
قال الترمذی:	ھذا حدیث غریب		

marfat.com
Marfat.com

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۷۹)	جلد ۳	صفحہ ۴۳۴
قال الالبانی:	حسن		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۸۶۰)	جلد ۲	صفحہ ۱۶۴
قال الحاکم:	حدیث مستقیم الاسناد		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ / رقم الحدیث (۵۹۴)		جلد ۲	صفحہ ۱۴۳
قال الالبانی:	حدیث مستقیم الاسناد		
المعجم الاوسط	رقم الحدیث (۵۱۰۹)	جلد ۴	صفحہ ۳۲
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۲۴۱)	جلد ۲	صفحہ ۷
اتحاف السادۃ		جلد ۵	صفحہ ۳۹
مصابیح السنۃ	رقم الحدیث (۱۶۰۶)	جلد ۲	صفحہ ۱۴۱

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جب بھی اللہ سے دعا کرو تو اس یقین سے مانگو کہ وہ تمہاری دعاء ضرور قبول فرمائے گا اور سن لو! اللہ تعالیٰ ایسی دعا کو قبول نہیں کرتا جو غافل اور بے پرواہ دل سے نکل رہی ہو۔

-☆-

دعاء اس تذبذب سے بھی نہ مانگی جائے کہ اسے مانگنا ہی نہ کہا جائے جیسے کوئی یہ کہے: اے اللہ! اگر تو چاہتا ہے تو مجھے معاف کر دے، اگر تو

marfat.com
Marfat.com

چاہتا ہے تو مجھے روزی عطا کر دے۔

یہ مقام بندگی نہیں بلکہ بندہ اپنے مالک کے دامن سے چمٹ کر سوالی ہوتا ہے اور اپنی بے بسی اور بے مائیگی ظاہر کر کے اس کے کرم کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔

رسول عربی -صلی اللہ علیہ وسلم- کا اس سلسلہ میں ارشاد گرامی بھی واضح ہے:

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ -رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ- قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ- اِذَا دَعَا اَحَدُکُمْ فَلَا یَقُلْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ اِنْ شِئْتَ اُرْزُقْنِیْ اِنْ شِئْتَ وَلْیَعْزِمْ مَسْئَلَتَهٗ اِنَّهٗ یَفْعَلُ مَایَشَاءُ وَلَا مُکْرِهَ لَهٗ.

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۱۴۰۰۵)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۲۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۷۹)	جلد ۱۷	صفحہ ۷
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۲۲۵)	جلد ۲	صفحہ ۶۹۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۴۷۷)	جلد ۲	صفحہ ۲۳۳۴
اتحاف السادۃ		جلد ۵	صفحہ ۱۸۸

marfat.com
Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وسلم- نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی اللہ سے دعاء کرے تو اس طرح نہ کہے:

اے اللہ! اگر تو چاہتا ہے تو مجھے بخش دے اگر تو چاہتا ہے تو مجھ پر رحم فرما اور اگر تو چاہتا ہے تو مجھے رزق عطا فرما بلکہ اپنی طرف عزم واعتماد کے ساتھ اللہ سے مانگے بے شک وہ کرے گا وہی جو وہ چاہے گا اور کوئی ایسا نہیں جو اس ذات کو مجبور کر سکے۔

-☆-

بھری کائنات میں کوئی بھی ایسا نہیں جو اس قادر مطلق کو مجبور کر سکے عزم وپختگی سے صرف اس لئے دعا مانگی جاتی ہے کہ اس کی رحمت کاملہ کسی صاحبِ یقیں کو محروم نہیں کرتی بلکہ جتنا یقین زیادہ ہوگا اتنا ہی وہ زیادہ عطا فرماتا ہے۔

عَنْ سَلْمَانَ -رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ- قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ- اِنَّ رَبَّكُمْ حَيِيٌّ" كَرِيْمٌ يَسْتَحْيِ مِنْ عَبْدِهٖ اِذَا رَفَعَ يَدَيْهِ اَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْراً.

marfat.com
Marfat.com

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۷۶)	جلد۳	صفحہ۱۶۰
قال شعیب الارنووط:	حدیث قوی		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۷۳۴۰)	جلد۱۰	صفحہ۲۶۵
سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۴۸۸)	جلد۱	صفحہ۴۶۸
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۴۸۸)	جلد۱	صفحہ۴۰۹
قال الالبانی:	صحیح		
المعجم الکبیر	رقم الحدیث (۱۳۵۵۷)	جلد۱۲	صفحہ۴۲۳
شرح السنۃ للبغوی	رقم الحدیث (۱۳۸۵)	جلد۵	صفحہ۱۸۵
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۶۷)	جلد۵	صفحہ۳۲۶
قال الترمذی:	ھذا حدیث حسن غریب		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۵۶)	جلد۳	صفحہ۴۶۳
قال الالبانی:	صحیح		
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۴۴۹۴)	جلد۴	صفحہ۲۹
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۶۵)	جلد۴	صفحہ۳۲۲
قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۱۳۱)	جلد۳	صفحہ۲۶۳
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۲۴۴)	جلد۲	صفحہ۶۹۴
مصابیح السنۃ	رقم الحدیث (۱۶۰۹)	جلد۲	صفحہ۱۴۲

marfat.com
Marfat.com

المستدرک (للحاکم) جلد۱ صفحہ۴۹۷

تلخیص بذیل المستدرک جلد۱ صفحہ۴۹۷

ترجمۃ الحدیث:

حضرت سلمان فارسی -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

یقیناً تمہارا پروردگار حیاء والا اور کریم ہے جب بندہ سوالی بن کر اس کی جناب میں ہاتھ پھیلاتا ہے تو اسے شرم آتی ہے کہ ان کو اسی طرح خالی لوٹا دے۔

-☆-

وہ کریم مولا جو ہاتھوں کو خالی نہیں لوٹاتا بلکہ کشکول بھر دیتا ہے دامن گوہر مراد سے لبریز کر دیتا ہے ہم اس کی بارگاہ سے عزم و یقین کے ساتھ کیوں نہ مانگیں اور تذبذب کا شکار ہو کر اپنا نقصان کیوں کریں۔

اے اللہ! ہمیں ایمان و ایقان کے ساتھ مانگنے کی توفیق عطا فرما اور اپنی کرم نوازیوں سے سرفراز فرما۔

اللہ کے حضور دعاء مانگنے والے کے لئے یہ بھی مناسب ہے کہ وہ

ہاتھوں کو پھیلا کر

خشوع و خضوع اور خوفِ خدا سے لبریز ہو کر

marfat.com
Marfat.com

آہ وزاری کے ساتھ

بار بار دعاء مانگے

اور اس کے لئے یہ بھی لازم ہے کہ گذشتہ گناہوں سے توبہ کرے اور دعاء مانگتے وقت یہ عزم کرے کہ آئندہ گناہ کا ارتکاب نہیں کروں گا۔

اے اللہ! ہمیں ظاہری اور باطنی آداب کی رعایت رکھ کر اپنی بارگاہ میں دستِ سوال پھیلانے کی توفیق عطا فرما اور ہمیں اپنے در اقدس کے سوالی ہونے کی سعادت سے محروم نہ فرما۔ آمین

بِجَاهِ سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ مِنَ الصَّلٰوَاتِ اَطْيَبُهَا وَمِنَ التَّسْلِيْمَاتِ اَزْكٰهَا.

marfat.com
Marfat.com

گناہوں کا اعتراف

عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ

اِنَّ اللّٰہَ لَیُعْجِبُ مِنَ الْعَبْدِ اِذَا قَالَ : لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ قَالَ : عَبْدِیْ عَرَفَ اَنَّ لَہٗ رَبًّا یَغْفِرُ وَیُعَاقِبُ.

تخرج الحدیث:

الحدیث صحیح

المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۲۵۲۷)	جلد۲	صفحہ۴۲۴
قال الحاکم:	ھذا حدیث صحیح علی شرط مسلم ولم یخرجاہ		
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۵۷)	جلد۵	صفحہ۴۷۸
قال الترمذی:	ھذا حدیث حسن صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۴۶)	جلد۳	صفحہ۴۲۰
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابی داود	رقم الحدیث (۲۶۰۲)	جلد۲	صفحہ۴۰

marfat.com
Marfat.com

صحیح سنن ابی داوٗد	رقم الحدیث (۲۶۰۲)	جلد۲	صفحہ۱۲۳
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۶۹۸)	جلد۶	صفحہ۴۱۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۳۰)	جلد۲	صفحہ۷
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۵۳)	جلد۱	صفحہ۴۹۲
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۵۶)	جلد۲	صفحہ۵۵
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
مسند ابی داوٗد الطیالسی	رقم الحدیث (۱۳۲)		صفحہ۲۰

ترجمة الحديث:

حضرت علی بن ابی طالب -رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

یہ بات اللہ تعالیٰ کو بہت اچھی لگتی ہے کہ بندہ کہے

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ .

اے اللہ! تیرے علاوہ کوئی الہ نہیں میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا میرے گناہوں کی مغفرت فرمادے کیونکہ اے اللہ! تیرے سوا کوئی نہیں جو معاف کرسکے۔

marfat.com
Marfat.com

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

میرے بندے کو عرفان ہے کہ اس کا رب ہے جو معاف بھی کرتا ہے اور سزا بھی دے سکتا ہے۔

-☆-

marfat.com
Marfat.com

تائب کی دعا مقبول

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی -رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ- عَنِ النَّبِیِّ- صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ -قَالَ:

اِنَّ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ یَبْسُطُ یَدَہٗ بِاللَّیْلِ لِیَتُوْبَ مُسِیْئُ النَّہَارِ وَیَبْسُطُ یَدَہٗ بِالنَّہَارِ لِیَتُوْبَ مُسِیْءُ اللَّیْلِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِھَا.

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

جامع الاصول	رقم الحدیث(۹۸۶)	جلد۲	صفحہ۲۸۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۲۷۵۹)	جلد۱۷	صفحہ۶۴
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۴۵۸۷)	جلد۴	صفحہ۵

قال المحقق: صحیح

صحیح الترغیب والترھیب/رقم الحدیث(۳۱۳۵)		جلد۳	صفحہ۲۱۵

قال الالبانی: صحیح

السنن الکبریٰ (للنسائی)/رقم الحدیث(۱۱۱۸۰)		جلد۶	صفحہ۳۴۴

marfat.com
Marfat.com

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۲۹)	جلد۲	صفحہ۲۱۷
مصابیح السنۃ	رقم الحدیث (۱۶۶۸)	جلد۲	صفحہ۱۶۶
السنن الکبریٰ (للبیہقی) / رقم الحدیث (۶۵۰۴)		جلد۸	صفحہ۲۳۵
السنن الکبریٰ (للبیہقی) / رقم الحدیث (۲۰۷۶۶)		جلد۱۰	صفحہ۳۱۷
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۴۲۱)	جلد۱۴	صفحہ۵۰۳

قال حمزہ احمد الزین: اسنادہ صحیح

الدر المنثور	جلد۳	صفحہ۶۲

ترجمة الحديث:

حضرت ابوموسیٰ اشعری -رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

بیشک اللہ تعالیٰ اپنا ہاتھ رات کو پھیلاتا ہے کہ دن کو گناہ کرنے والے کی توبہ قبول فرمائے اور دن کو ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ رات کے مجرم کی توبہ قبول فرمائے یہ قبولیت توبہ کا سلسلہ جاری رہے گا یہاں تک کہ (قیامت کے قریب) سورج مغرب سے طلوع ہو۔

-☆-

قیامت کے قائم ہونے سے پہلے پہلے اللہ رب العزت نے درِ توبہ کشادہ کیا ہوا ہے اور اس وقت تک جو بھی توبہ کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمائے گا قیامت سے پہلے پہلے اللہ کے حضور دعائیں مانگنے والا محروم

marfat.com
Marfat.com

نہیں رہے گا اس کی جملہ دعائیں بارگاہ ذوالجلال میں قبول ہونگی۔

اس حدیث پاک میں ہے کہ

اللہ تعالیٰ اپنا دست کرم رات کو پھیلا دیتا ہے کہ دن کا مجرم توبہ کرے تو اس کی توبہ قبول کر لی جائے اور اسی طرح وہ اپنا دست کرم دن کو پھیلاتا ہے تاکہ رات کا مجرم اگر توبہ کرے تو اللہ کریم اس کی توبہ کو شرف قبولیت بخشے۔

اللہ کا دستِ کرم ہر وقت کشادہ ہے وہ اپنے خزانے ہر لحہ بانٹتا ہے اس کی عطاو بخشش میں انقطاع نہیں وہ مسلسل کرم نوازی فرماتا جاتا ہے یہ سلسلہ کرم ازل سے جاری ہے اور ابد تک جاری وساری رہے گا۔

یہود کا یہ غلط نظریہ تھا:

قَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُاللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوا بِمَاقَالُوا بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ.

یہود بولے اللہ کا ہاتھ جکڑا ہوا ہے۔ ان (یہودیوں) کے ہاتھ جکڑے جائیں اور لعنت ہو ان پر بوجہ اس قول کے جو انہوں نے کہا بلکہ اللہ الکریم کے دونوں دست کرم کشادہ ہیں وہ جیسے چاہتا ہے خرچ کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ جواد و منعم ہے وہ وہاب و معطی ہے اس کی عطا و عنایات کی ہر وقت برکھا رہتی ہے جب بھی کوئی مجرم ندامت لیئے اس کی بارگاہ میں

marfat.com
Marfat.com

حاضر ہوتا ہے اس کے آنسو گرنے سے پہلے ہی وہ کرم کر دیا کرتا ہے۔ وہ دست کرم دن کو بھی پھیلاتا ہے اور رات کو بھی پھیلاتا ہے رات کے مجرم دن کو بخش دیئے جاتے ہیں اور دن کے مجرم رات کو بخش دیے جاتے ہیں۔

یہ تو مجرم و گنہگار پر نظر کرم ہے تو جو دولتِ اطاعت سے مالا مال ہے اتباع و فرمانبرداری اس کے خمیر میں ہو اس کی زبان ہر لمحہ ذکر الٰہی سے تروتازہ ہو اسکے قلب سے یادِ الٰہی سے سوتے پھوٹتے رہتے ہوں تو ایسا آدمی جب دستِ سوال دراز کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کا دست کرم اسے کیا کچھ عنایت فرماتا ہوگا اس کی عنایات کی وسعت و گہرائی کو دار فانی کے فانی بندے کیسے جان سکتے ہیں۔

انبیاء کرام کی تعلیمات:

قرآن کریم کی تلاوت سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرات انبیاء کرام علیھم الصلاۃ والسلام۔ اپنی اپنی امتوں کو رحمت الٰہی کے حصول کیلئے پہلے توبہ واستغفار کا حکم دیتے تھے کیونکہ توبہ کرنے سے بندے کا رب سے ٹوٹا ہوا رشتہ بحال ہو جاتا ہے پھر وہ رحیم وکریم اللہ کی بارگاہ میں التجا کرتا ہے تو اس کی التجا فوراً سن لی جاتی ہے۔

بارانِ رحمت کیلئے بھی انبیاء کرام۔ علیھم الصلاۃ والسلام۔ اپنی اپنی

marfat.com
Marfat.com

امتوں کو دعا سے پہلے استغفار کا حکم ارشاد فرماتے تھے۔

حضرت نوح علیہ الصلاۃ والسلام کا تذکرہ ان کلمات مبارکہ میں ہے

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ اِنَّهُ كَانَ غَفَّاراً يُرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَاراً وَيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنّٰتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ اَنْهَاراً. -نوح ۷۱/۱۰ تا ۱۲-

ترجمہ:

(حضرت نوح -علیہ الصلاۃ والسلام- نے فرمایا) میں نے ان سے کہا اپنے رب سے اپنے گناہوں کی معافی مانگ لو بیشک وہ بہت بخشنے والا ہے وہ آسمان سے تم پر موسلا دھار بارش برسائے گا اور تمہیں مال واولاد دیکر تمہاری مدد فرمائے گا اور تمہارے لیئے باغات پیدا فرمائے گا اور تمہارے لئے نہریں بنائے گا۔

-☆-

حضرت نوح - علیہ الصلاۃ والسلام- نے اپنی قوم پر اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے در کھلنے کو توبہ استغفار سے مشروط کر دیا اگر توبہ کرو گے، اپنے گناہوں پر نادم ہو کر ان کی معافی مانگو گے، اللہ ذوالجلال والاکرام کی طرف رجوع کرو گے تو وہ تمہیں بارشوں سے نوازے گا تمہیں مال ودولت عطا

marfat.com
Marfat.com

فرمائے گا، اولاد کی نعمت ارزانی فرمائے گا، باغات اور نہریں تمہارے مقدر میں فرمائے گا۔ تو اب بھی اگر کوئی یہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس پر کرم کرے، اس کیلئے در رحمت کھول دے، اسکی دعائیں قبول ہوں اور اس کی تمنائیں پوری ہوں تو وہ پہلے اپنے گناہوں پر نادم ہو، گناہوں کی معافی مانگے جب توبہ استغفار کرے گا تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کی دعائیں قبول فرمائے گا اور اس کی جھولی کو ہر مراد سے بھر دے گا۔

حضرت ھود۔علیہ الصلاۃ والسلام۔بھی یہی تعلیم دیتے ہیں:

وَيَاقَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَاراً وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ. ۔(ھود۱۱/۵۲)۔

ترجمہ:

اے میری قوم! اپنے رب سے اپنے گناہوں کی معافی مانگو پھر اس کی بارگاہ میں توبہ کرو تو وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار بارش برسائے گا اور تمہاری پہلے سے موجود قوت میں مزید قوت کا اضافہ فرمائے گا۔

-☆-

حضرت ھود۔علیہ الصلاۃ والسلام۔کی تعلیمات سے بھی یہ عیاں ہوتا ہے کہ دعا کی قبولیت میں توبہ واستغفار ایک بنیادی عنصر ہے جو قوم توبہ کرتی

marfat.com
Marfat.com

ہے اپنے گناہوں کی معافی مانگتی ہے پھر وہ جو دعا مانگے گی اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو قبول فرمائیگا۔اس پر بارانِ رحمت نازل کرے گا اور ان کے پاس موجود پہلی قوت وطاقت میں مزید اضافہ فرمائے گا۔

اللہ تعالیٰ اس امت محمدیہ علی صاحبہا افضل الصلوٰت واکمل التحیات کو اس چیز کی تعلیم فرماتا ہے انہیں بھی توبہ واستغفار کا حکم دیتا ہے تاکہ یہ امت توبہ کے بعد جو دعا مانگے اسکی دعا قبول ومنظور ہو۔

وَاَنِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَتَاعاً حَسَناً.

-(ھود ۱۱/۳)-

ترجمہ:

اور یہ کہ استغفار کرو اپنے رب سے اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرو وہ تمہیں تمہاری زندگی کی راحتوں سے لطف اندوز کرے گا۔

انسانی زندگی بے کیف ہو جاتی ہے جب دکھ وتکلیف اسے گھیر لیتے ہیں اگر وہ توبہ واستغفار کرتا ہے، اپنے گناہوں پر نادم ہو کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف رجوع کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی بے کیف زندگی میں کیف عطا فرماتا ہے، اس کے دکھ وتکلیف سے اسے نجات دلا کر راحت وسکون سے نوازتا ہے تو اس امت کیلئے بھی یہی پیغام ہے کہ جب بھی دعا مانگنے لگو پہلے

marfat.com
Marfat.com

اپنے گناہوں کی معافی مانگو استغفار کرو پھر اللہ تعالیٰ تمہاری دعا کو سن لے گا اور تمہاری دل سے نکلی ہوئی التجا شرف قبولیت سے ہمکنار ہوگی۔

marfat.com
Marfat.com

اسم اعظم سے دعا

عَنْ بُرَیْدَةَ– رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ– اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ –صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ –سَمِعَ رَجُلاً یَقُوْلُ:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ لا اِلٰهَ اِلا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَهٗ کُفُوًا اَحَدٌ"

فَقَالَ دَعَا اللّٰهَ بِاسْمِهِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰی وَاِذَا دُعِیَ بِهٖ اَجَابَ.

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۹۰۱)	جلد ۲	صفحہ ۱۸۱
قال الحاکم:	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		
سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۴۹۳)	جلد ۱	صفحہ ۴۶۹
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۴۹۳)	جلد ۱	صفحہ ۴۰۹
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۹۱)	جلد ۳	صفحہ ۱۷۳

marfat.com
Marfat.com

قال شعیب الارنؤوط: اسنادہ صحیح

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۸۶۱)	جلد ۱۶	صفحہ ۴۸۳
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۸۴۸)	جلد ۱۶	صفحہ ۴۷۸
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۵۷)	جلد ۴	صفحہ ۳۱۶
قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۱۲۵)	جلد ۳	صفحہ ۲۶۰
قال الالبانی:	صحیح		
شرح السنۃ للبغوی	رقم الحدیث (۱۲۵۹)	جلد ۵	صفحہ ۳۷
شرح السنۃ للبغوی	رقم الحدیث (۱۲۶۰)	جلد ۵	صفحہ ۳۸
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۸۶)	جلد ۵	صفحہ ۴۹۰
قال الترمذی:	ھذا حدیث حسن غریب		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۷۵)	جلد ۳	صفحہ ۴۳۲
قال الالبانی:	صحیح		
معنف (ابن ابی شیبہ)	رقم الحدیث (۹۴۰۹)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۷۱

ترجمة الحديث:

حضرت بریدہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے سنا ایک آدمی اللہ کی بارگاہ میں یوں دعا مانگ رہا تھا:

marfat.com
Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَااِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُواً اَحَد"

اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں اس لیئے سوالی ہوں کہ تو ہی اللہ ہے تیرے علاوہ کوئی الٰہ نہیں تو یکتا ہے کل جہاں تیرے محتاج ہیں تو کسی کا محتاج نہیں تو ہی ہے جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ اس کا کوئی مثیل ہے۔

حضور۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔نے ارشاد فرمایا:

اس آدمی نے اللہ سے اس اسم اعظم سے دعا مانگی ہے کہ جس اسم اعظم سے جب سوال کیا جائے عطا کیا جاتا ہے اور جب دعا مانگی جائے دعا قبول کی جاتی ہے۔

-☆-

عَنْ اَنَسٍ۔ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ۔قَالَ کُنْتُ جَالِساً مَعَ النَّبِیِّ ۔صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ۔فِی الْمَسْجِدِ وَرَجُل" یُصَلِّیْ فَقَالَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اَسْئَلُکَ. فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ دَعَا اللّٰہَ

marfat.com
Marfat.com

بِاسْمِهِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اِذَا دُعِیَ بِهٖ اَجَابَ وَاِذَاسُئِلَ بِهٖ اَعْطٰی.

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

سنن ابن ماجہ (۱)	رقم الحدیث (۳۸۵۸)	جلد۴	صفحہ۳۱۷
قال محمود محمد محمود:	الحدیث حسن صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ (۲)	رقم الحدیث (۳۸۵۸)	جلد۵	صفحہ۳۷۳
قال المحقق:	اسنادہ حسن		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۱۲۶)	جلد۳	صفحہ۲۶۱
قال الالبانی:	حسن صحیح		
سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۴۹۵)	جلد۱	صفحہ۴۷۰
صحیح سنن ابن داؤد	رقم الحدیث (۱۴۹۵)	جلد۱	صفحہ۴۱۰
قال الالبانی:	صحیح		
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۲۳۸)	جلد۱	صفحہ۹۷
شرح السنۃ	رقم الحدیث (۱۲۵۸)	جلد۵	صفحہ۳۶
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۸۹۹)	جلد۲	صفحہ۱۸۰
قال الحاکم:	ھذا حدیث صحیح علی شرط مسلم ولم یخرجاہ		
الادب المفرد	رقم الحدیث (۷۰۵)		صفحہ۲۴۶
صحیح الادب المفرد	رقم الحدیث (۷۰۵)		صفحہ۲۶۲
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۵۴۸)	جلد۱۰	صفحہ۵۱۱

marfat.com
Marfat.com

قال حمزہ احمد الزین: اسنادہ صحیح

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۹۳)	جلد ۳	صفحہ ۱۷۵
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ قوی		
سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۲۹۶)	جلد ۳	صفحہ ۵۲
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۲۳۳)	جلد ۱	صفحہ ۲۷۹
قال الالبانی:	صحیح		
شرح السنہ للبغوی	رقم الحدیث (۱۲۵۸)	جلد ۵	صفحہ ۳۶
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۵۵)	جلد ۵	صفحہ ۳۲۰
قال الترمذی:	ھذا حدیث غریب		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۴۴)	جلد ۳	صفحہ ۴۵۶
قال الالبانی:	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت انس بن مالک -رضی اللہ عنہ- کا فرمان ہے کہ میں حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ساتھ مسجد میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی صلاۃ (نماز) ادا کر رہا تھا تو اس نے یوں دعا مانگی:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اَسْئَلُکَ۔

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس وسیلہ سے کہ تمام تعریفیں

marfat.com
Marfat.com

تیرے لیئے ہیں تیرے علاوہ کوئی الہ نہیں تو حنان ومنان ہے سماوات وارض کا موجد ہے اے جلال واکرام والے! اے حیّ! اے قیوم! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔

حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- نے ارشاد فرمایا: اس آدمی نے اللہ تعالیٰ کے اس اسم اعظم سے دعا مانگی ہے کہ جس کے ذریعے جب بھی دعا مانگی جائے اللہ تعالیٰ اس دعا کو قبول فرماتا ہے اور جس کے ذریعے جب بھی سوال کیا جائے وہ کریم اللہ ضرور عطا فرماتا ہے۔

-☆-

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:

مَنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ لا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ" وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ قَالَ رَبِّ اغْفِرْلِيْ اَوْقَالَ ثُمَّ دَعَا اُسْتُجِيْبَ لَهٗ فَاِنْ تَوَضَّأَ وَصَلّٰى قُبِلَتْ صَلَاتُهٗ.

marfat.com
Marfat.com

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۱۵۴)	جلد۱	صفحہ۳۴۴
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۵۹۲)	جلد۲	صفحہ۳۳۰
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۲۵)	جلد۵	صفحہ۲۶۲
قال الترمذی:	ھذا حدیث حسن صحیح غریب		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۱۴)	جلد۳	صفحہ۴۰۲
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۵۷۲)	جلد۱۶	صفحہ۳۸۶
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
السنن الکبریٰ للبیہقی	رقم الحدیث (۴۶۶۷)	جلد۳	صفحہ۸
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۷۸)	جلد۴	صفحہ۳۲۹
قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۱۴۲)	جلد۳	صفحہ۲۶۷
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۶۰)	جلد۲	صفحہ۷۳۴
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۶۰)	جلد۳	صفحہ۲۴۴
قال الالبانی:	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۸۹۰)		صفحہ۴۷۴
قال المحقق:	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب/ رقم الحدیث (۶۱۲)		جلد۱	صفحہ۳۹۴

marfat.com
Marfat.com

قال الالبانی: صحیح

ترجمة الحديث:

حضرت عبادہ بن الصامت-رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ حضور رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی رات کو بیدار ہو تو یہ کلمات زبان سے ادا کرے

لاالٰـهَ اِلاَّ الـلّٰـهُ وَحْـدَهُ لا شَـرِيْـكَ لَـهُ ، لَـهُ الْمُلْـكُ وَلَهُ الْـحَـمْـدُ وَهُـوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْر" وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلا اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ .

اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں وہ وحدہ لاشریک ہے اسی کیلئے کل حکومت ہے اور تمام تعریفیں اسی کیلئے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر نقص وعیب سے پاک ہے تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں اللہ کے علاوہ کوئی الہ نہیں اللہ اکبر ہے برائی سے پھرنا نہیں اور نیکی کی طاقت نہیں مگر اسی کی توفیق واعانت سے۔

ان کلمات کے ادا کرنے کے بعد عرض کرے " رَبِّ غْفِرْلِیْ "

اے میرے رب میری مغفرت فرما۔

یا حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا ان کلمات کے بعد جو دعا مانگے اس کی دعا قبول کی جائے گی اگر وضو کر کے صلاۃ (نماز) اد

marfat.com
Marfat.com

اگر ے تو اس کی یہ صلاۃ قبول کی جائے گی۔

-☆-

عَنْ سَعْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ:

دَعْوَۃُ ذِی النُّوْنِ اِذَا دَعَا رَبَّہٗ وَھُوَ فِیْ بَطْنِ حُوْتٍ:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

فَاِنَّہٗ لَمْ یَدْعُ بِھَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ فِیْ شَیْئٍ قَطُّ اِلَّا اسْتَجَابَ اللّٰہُ لَہٗ.

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۶۲)	جلد۲	صفحہ۲۱۷
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۱۶)	جلد۵	صفحہ۳۰۲
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۰۵)	جلد۳	صفحہ۴۴۳
قال الالبانی:	صحیح		
مشکوۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۲۹۲)	جلد۲	صفحہ۲۲
المستدرک	رقم الحدیث (۱۹۰۵)	جلد۲	صفحہ۱۸۲
قال الحاکم:	ھذا حدیث صحیح الاسناد		

marfat.com
Marfat.com

مصابیح السنۃ	رقم الحدیث (۱۶۳۸)	جلد ۲	صفحہ ۱۵۵
شعب الایمان (للبیہقی)/رقم الحدیث (۶۲۰)		جلد ۶	صفحہ ۴۳۲
عمل الیوم والیلۃ	رقم الحدیث (۶۵۶)		صفحہ ۴۱۶

ترجمة الحديث:

حضرت سعد -رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

حضرت یونس علیہ الصلاۃ والسلام کی دعا جب انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں مانگی تھی:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ .

اے اللہ! تیرے علاوہ کوئی الہ نہیں تیری ذات ہر عیب سے پاک ہے میں ظالمین میں سے ہوں۔

ان کلمات سے جو بھی مرد مسلم دعا مانگے گا کسی بھی معاملہ میں تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو قبول فرمائے گا۔

-☆-

عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ قَالَتْ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ :

اِسْمُ اللّٰهِ الأَعْظَمُ فِى هَاتَيْنِ الآيَتَيْنِ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ"

marfat.com
Marfat.com

لاَ اِلٰهَ اِلَّا هُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَفَاتِحَةُ سُوْرَةِ آلِ عِمْرَانَ.

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۵۵)	جلد۴	صفحہ۳۱۵
قال محمود محمد محمود:	حسن		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۱۲۳)	جلد۳	صفحہ۲۶۰
قال الالبانی:	حسن		
سنن ابی داود	رقم الحدیث (۱۴۹۶)	جلد۱	صفحہ۵۵۴
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۱۴۹۶)	جلد۱	صفحہ۴۱۰
قال الالبانی:	حسن		
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۱۵۷۶۷)	جلد۱۱	صفحہ۲۶۴
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۸۹)	جلد۵	صفحہ۲۹۱
قال الترمذی:	ھذا حدیث حسن صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۷۸)	جلد۳	صفحہ۴۴۳
قال الالبانی:	حسن		
شرح السنۃ (للبغوی)	رقم الحدیث (۱۲۶۱)	جلد۵	صفحہ۳۸
قال البغوی:	ھذا حدیث غریب		
مصنف ابن ابی شیبہ	رقم الحدیث (۹۴۰۹)	جلد۱۰	صفحہ۲۷۱

ترجمۃ الحدیث:

حضرت اسماء بنت یزید-رضی اللہ عنہا- سے مروی ہے کہ حضور

marfat.com
Marfat.com

رسول-اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے:

۱۔ اِلٰهُكُمْ اِلٰه" وَاحِد" لَااِلٰهَ اِلَّا هُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

۲۔ سورۃ آل عمران کی ابتدائی آیت۔

-☆-

marfat.com
Marfat.com

اللہ تعالٰی کے اسماء حسنیٰ سے دعا مانگنا

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى۔ -بنی اسرائیل ۱۷/۱۱۰-

ترجمہ:

(اے میرے حبیب) آپ فرما دیجئے تم یا اللہ کہہ کر دعا مانگو یا یا رحمٰن کہہ کر دعا مانگو اسکی بارگاہ میں جس بھی نام سے دعا مانگو تو (سن لیجئے) اسماء حسنیٰ اس کے ہیں۔

-☆-

اللہ تعالٰی کی بارگاہ میں جب بھی دعا کیلئے ہاتھ اٹھیں اور اسے پکارا جائے تو اچھے اچھے اسماء سے پکارا جائے۔ اللہ کے نام بہت سے پیارے ہیں کوئی بھی نام زبان پر آئے وہ فائدہ سے خالی نہیں پھر بھی کوشش کرنی چاہیے کہ دعا مانگتے ہوئے اس کے اسماء حسنیٰ بے ساختہ زبان پر آجائیں کیونکہ

marfat.com
Marfat.com

دوہرا فائدہ ہوگا ایک دعا کرنے کا ثواب ملے گا دوسرا ذکر الٰہی کرنے کا اجر ملے گا۔

فَلِلّٰہِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا۔

اسماء حسنٰی اللہ ہی کیلئے ہیں تو ان اسماء مبارکہ سے اللہ کی بارگاہ میں دعا مانگا کرو۔

اللہ تعالیٰ کا ہر اسم پاک اپنی الگ شان اور الگ خصوصیت رکھتا ہے تو جس اسم پاک کو زبان پر لائیں گے اس اسم پاک کے انوار و برکات اس دعا کرنے والے کی طرف متوجہ ہونگے۔ اللہ تعالیٰ کے اسماء کی توجہ ہی ایک انسان کیلئے وافی و کافی ہے۔

غور کیجئے!

ایک آدمی تنگدست ہے۔ بے روزگاری کے ہاتھوں مجبور ہے۔ جسم وجاں کا رشتہ قائم رکھنا اس کیلئے دشوار ہے اگر وہ دعا مانگے یا وھاب، یا معطی، یا منعم یا اس جیسے دیگر اسماء کو زبان پر لائے گا تو ان اسماء کی برکت سے ہی اس پر رزق کے دروازے کھل جائیں گے۔

اگر وہ گناہ کی دلدل مین پھنسا ہوا ہے معصیتوں میں یوں گھرا ہے کہ اسے خلاصی کی کوئی صورت نظر نہیں آتی تو اسے چاہیئے کہ دعا مانگتے ہوئے

marfat.com
Marfat.com

یا غفور، یا غفار وغیرہ اسماءِ حُسنٰی کا ورد کرے۔

اگر وہ کمزور ہے لوگ اس کی کمزوری سے ناجائز فائدہ اٹھا رہے ہیں اور وہ ان کے مقابلہ کی ہمت وطاقت بھی نہیں رکھتا تو ایسا آدمی جب دعا مانگے تو یا قوی، یا عزیز وغیرہ اسماءِ حُسنٰی کا ورد کرے۔ اللہ الکریم کے کرم سے اس کے مشکل دن اچھے دنوں میں بدل جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ کے در سے مانگنے والا خائب وخاسر نہیں ہوا کرتا۔ ویسے بھی کسی بڑے آدمی کو مخاطب کریں تو اس کے القابات سے اسے یاد کرتے ہیں اچھے اچھے لفظ استعمال کرتے ہیں تو یہ تو خالق ومالک ہے رازق ومعطی ہے منعم وجواد ہے جل جلالہ جب اس کے حضور کچھ عرض کریں گے تو اس کیلئے بھی اسماء حسنٰی کا استعمال کریں گے۔ اسماءِ حُسنٰی کا استعمال کرنے والا اللہ کی رحمتوں کو اپنے دامن میں سمیٹ لیا کرتا ہے۔

فَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْهُ بِهَا وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِي اَسْمَائِهٖ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ.

-الاعراف ۷/۱۸۰-

ترجمہ:

اور اللہ ہی کے اسماء حسنٰی ہیں تو انہیں اسماء سے اس سے دعائیں مانگو

marfat.com
Marfat.com

اور چھوڑ دو ان لوگوں کو جو کجروی کرتے ہیں اسکے اسماء میں انہیں سزا دی جائے گی اس کی جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔

-☆-

marfat.com
Marfat.com

توسل بالاعمال الصالحہ

عَنِ ابنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ عَن رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَالِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ

بَینَمَا ثَلاَثَۃُ نَفَرٍ یَتماشُونَ اَخذَھُمُ المَطرُ. فَمَالُوا اِلٰی غَارٍ فِی الجَبَلِ، فَانحَطَّت عَلٰی فَمِ غَارِھِم صَخرَۃٌ مِنَ الجَبَلِ فَاطبَقَت عَلَیھِم، فَقَالَ بَعضُھُم لِبَعضٍ اُنظُرُوا اَعمَالاً عَمِلتُمُوھَا لِلّٰہِ صَالِحَۃً فَادعُوا اللّٰہَ بِھَالَعَلَّہٗ یُفرِجُھَافَقَالَ اَحَدُھُم : اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ کَانَ لِی وَالِدَنِ شَیخَانِ کَبِیرَانِ وَلِیَ صِبیَۃٌ صِغَارٌ کُنتُ اَرعٰی عَلَیھِم فَاِذارُحتُ عَلَیھِم فَحَلَبتُ بَدَاتُ بِوَالِدَیَّ اَسقِیھِمَا قَبلَ وَلَدِی وَاِنَّہٗ نَاَی بِیَ الشَّجَرُ فَمَا اَتَیتُ حَتّٰی اَمسَیتُ فَوَجَدتُھُمَا قَدنَامَافَجِئتُ کَمَا کُنتُ اَحلَبُ بِالحِلاَبِ فَقُمتُ عِندَ رُؤُوسِھِمَا اَکرَہُ اَن اُوقِظَھُمَا مِن نَومِھِمَا وَاَکرَہُ اَن اَبدَأَ بِالصِّبیَۃِ قَبلَھُمَا وَالصِّبیَۃُ یَتَضَاغُونَ عِندَ قَدمِی فَلَم یَزَل ذَالِکَ دَابِی

marfat.com
Marfat.com

وَدَأْبُهُمْ حَتّٰی طَلَعَ الْفَجْرُ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّیْ فَعَلْتُ ذَالِکَ ابْتِغَاءَ وَجْهِکَ فَاضْرُجْ لَنَا فُرْجَةً نَرٰی مِنْهَا السَّمَاءَ فَفَرَجَ اللّٰهُ لَهُمْ فُرْجَةً حَتّٰی يَرَوْنَ مِنها السَّمَاءَ .

وَقَالَ الثَّانِیْ :

اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ كَانَتْ لِیْ اِبْنَةُ عَمٍّ اُحِبُّهَا كَاَشَدِّ مَايُحِبُّ الرِّجَالُ النِّسَاءَ فَطَلَبْتُ مِنْهَا نَفْسَهَا فَأَبَتْ حَتّٰی اٰتِيَهَا بِمِائَةِ دِيْنَارٍ فَسَعَيْتُ حَتّٰی جَمَعْتُ مِائَةَ دِيْنَارٍ فَلَقِيْتُهَا بِهَا فَلَمَّا قَعَدْتُ بَيْنَ رِجْلَيْهَا قَالَتْ يَاعَبْدَاللّٰهِ ! اِتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَفْتَحِ الْخَاتَمَ اِلَّا بِحَقِّهٖ فَقُمْتُ عَنْهَا اَللّٰهُمَّ فَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّی قَدْ فَعَلْتُ ذَالِکَ ابْتِغَاءَ وَجْهِکَ فَافْرُجْ لَنَا مِنْهَا فَفَرَجَ لَهُمْ فُرْجَةً

وَقَالَ الْاٰخَرُ:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ كُنْتُ اسْتَأْجَرْتُ اَجِيْراً بِفَرَقِ اَرُزٍّ فَلَمَّا قَضٰی عَمَلَهٗ قَالَ اَعْطِنِیْ حَقِّیْ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَقَّهٗ وَرَغِبَ عَنْهُ فَلَمْ اَزَلْ اَزْرَعُهٗ حَتّٰی جَمَعْتُ مِنْهُ بَقَراً وَرَاعِيْهَا فَجَاءَ نِیْ فَقَالَ! اِتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَظْلِمْنِیْ وَاَعْطِنِیْ حَقِّیْ فَقُلْتُ اذْهَبْ اِلٰی تِلْکَ الْبَقَرِ وَرَاعِيْهَا فَقَالَ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَهْزَأْ بِیْ فَقُلْتُ اِنِّیْ لَااَهْزَأُ بِکَ

marfat.com
Marfat.com

فَخُذْ تِلْکَ الْبَقَرَ وَرَاعِیَهَا فَاَخَذَهَا فَانْطَلَقَ فَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّیْ فَعَلْتُ ذَالِکَ ابْتِغَاءَ وَجْهِکَ فَافْرُجْ مَابَقِیَ فَفَرَجَ اللّٰهُ عَنْهُمْ.

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۹۷۴)	جلد۴	صفحہ۱۸۹۲
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۹۷۳)	جلد۵	صفحہ۳۱۹
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۷۴)	جلد۵	صفحہ۳۲۱
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۴۳)	جلد۸	صفحہ۲۳۶
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۶۷۷۹)	جلد۵	صفحہ۳۶۰
سنن الکبریٰ للبیہقی	رقم الحدیث (۱۱۶۴۰)	جلد۶	صفحہ۱۹۴
قال المحقق:	رواہ مسلم فی الصحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱)	جلد۱	صفحہ۵۵
قال المحقق:	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب/رقم الحدیث (۱)		جلد۱	صفحہ۱۰۱
قال الالبانی:	صحیح		
موارد الظمآن	رقم الحدیث (۲۰۲۷)		صفحہ۴۹۷ (مختصراً)

marfat.com
Marfat.com

ترجمة الحدیث:

حضرت عبداللہ بن عمر -رضی اللہ عنہ- روایت کرتے ہیں کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

تین آدمی دوران سفر چل رہے تھے کہ انہیں بارش نے آلیا تو وہ پہاڑ کی غار میں چلے گئے۔ پہاڑ سے ایک چٹان گر کر پہاڑ کے منہ (دہانے) پر آگئی تو وہ چٹان غار کے دہانے پر پیوست ہوگئی اور انکے نکلنے راہ مسدود ہوگئی۔

توانہوں نے ایک دوسرے سے کہا

اپنے اپنے اعمال کا جائزہ لو جو عمل تم نے صرف لِوَجْہِ اللہ کیا ہو اس کا واسطہ دے کر اللہ سے دعا مانگو تا کہ وہ تمہیں اس قید سے رہائی عطا فرمائے۔

توان میں سے ایک نے کہا

اے اللہ! میرے ماں باپ بوڑھے عمر رسیدہ تھے اور میرے چھوٹے چھوٹے بچے بھی تھے میں دن بھر بکریاں چرایا کرتا تھا۔ جب میں ان کے پاس آتا تو بکریوں کا دودھ دوھتا تو اپنے ماں باپ کو اپنے بچوں سے پہلے پلاتا تو ایک مرتبہ سبز درختوں کی طلب مجھے دور لے گئی تو میں اس وقت واپس گھر آیا جب رات چھا چکی تھی تو میں نے اپنے ماں باپ کو پایا کہ وہ دونوں

marfat.com
Marfat.com

سو چکے تھے۔تو میں نے ایسے ہی دودھ دوہا جیسے میں پہلے دودھ دوہتا تھا تو میں دوھا ہوا دودھ لے کر آیا اور اپنے ماں باپ کے سرہانے کھڑا ہو گیا اور یہ بات مجھے ناپسند تھی کہ میں ان دونوں کو بے آرام کروں اور مجھے یہ بات بھی ناپسند تھی کہ اپنے ماں باپ سے پہلے بچوں کو دودھ پلاؤں اور میرے بچے میرے قدموں کے پاس فریاد وواویلا کر رہے تھے میری اور انکی یہی حالت وکیفیت رہی یہاں تک کہ فجر طلوع ہوگئی۔

اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ میں نے یہ کام تیری رضا کیلئے کیا تھا تو ہمیں اتنی کشادگی عطا کر دے کہ ہم اس میں سے آسمان کو دیکھ سکیں تو اللہ تعالیٰ نے (چٹان کو ذرا سرکا کر) اتنی کشادگی کر دی کہ جس سے وہ آسمان کو دیکھ سکیں۔

دوسرے نے (دعا شروع کی اور) کہا

اے اللہ! میرے چچا کی ایک بیٹی تھی تو میں اس سے اتنی محبت کرتا تھا جتنی آدمی عورتوں سے محبت کرتے ہیں بلکہ اس سے بھی شدید تر تو میں نے اس سے اسکا وجود حوالے کر دینے کا کہا تو اس نے انکار کر دیا یہاں تک کہ میں ایک سو دینار اسے پیش کروں۔

میں نے تگ ودو شروع کر دی یہاں تک کہ ایک سو دینار جمع

marfat.com
Marfat.com

کر لیئے۔ میں یہ سو دینار لے کر اس سے ملا۔ تو جب میں اسکے قریب بیٹھ گیا تو اس نے کہا

اے اللہ کے بندے! اللہ سے ڈرو اور مہر کو اس کے حق کے بغیر نہ توڑو۔ تو میں اس سے اٹھ کھڑا ہوا۔

اے اللہ تو جانتا ہے کہ اگر میرا اس کے پاس سے اٹھ آنا تیری رضا کیلئے کیا تھا تو ھم کو اس قید سے نکال لے تو اللہ نے اس چٹان کو کچھ سرکا کر کچھ اور کشادگی کردی۔

تیسرے نے (دعا شروع کی اور) کہا

اے اللہ! میں نے ایک مزدور تین صاع چاول پر لیا جب اس نے اپنا کام ختم کر لیا تو کہا مجھے میرا حق دے دے۔

میں نے اس پر اسکا حق پیش کیا تو اس نے اس سے منہ پھیرا اور اسے چھوڑ کر چل دیا میں ان چاولوں کو کاشت کرتا رہا یہاں تک کہ میں نے اس کی رقم سے کئی گائیں اور انکا چرواہا خرید لیا۔

تو وہ ایک دن آیا اور کہا اللہ سے ڈرو اور مجھ پر ظلم نہ کرو اور مجھے میرا حق دے دو۔ تو میں نے کہا ان گائیوں اور ان کے چرواھے کو لے جاؤ۔ ان نے کہا اللہ سے ڈرو اور مجھ سے مذاق نہ کرو۔ تو میں نے کہا میں تجھ سے مذاق

marfat.com
Marfat.com

نہیں کر رہا۔ان گائیوں اوران کے چرواھے کو لے جاؤ یہ تیراحق ہے تو اس نے وہ سارامال لیااور چلا گیا۔

اے اللہ !تو جانتا ہے کہ اگر میں تیری رضا کیلئے ایسا کیا ہے تو تو ہمیں اس قید سے رہائی عطا فرما تو اللہ تعالیٰ نے اس چٹان کو سرکا کران کو رہائی عطا فرمادی۔

-☆-

اھل ایمان جو کام بھی کریں اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے کرنا چاہیئے۔اللہ تعالیٰ کی رضا سب سے بڑی دولت ہے۔

زیرنظر حدیث پاک میں جن تین افراد کا ذکر ہےاورانہوں نے جن اعمال کا وسیلہ دیکر اللہ سے دعامانگی ان کے وہ تینوں کام اخلاص وللٰہیت پرمبنی ہیں۔انکے خلوص وجذبہ پراللہ کی نظر رحمت ہوئی تو ہرایک کی دعا سے اتنی بڑی چٹان تھوڑی تھوڑی سرکنا شروع ہوئی اور وہ تینوں صحیح وسلامت غار سے باہرآ گئے۔

اس حدیث پاک سے یہ بات بھی عیاں ہوتی ہے کہ دعامین بڑی قوت وطاقت ہے۔اخلاص وللٰہیت سے مانگی گئی دعاایک چٹان کواپنی جگہ سے سرکادیتی ہے جوکام بیسیوں آدمی نہ کرسکیں وہ ایک دعا کرجاتی ہے۔

marfat.com
Marfat.com

یہ تذکرہ یہ واقعہ اس امت کا واقعہ نہیں بلکہ یہ پہلی امتوں میں سے کسی امت کا واقعہ ہے اب یہ امت محمدیہ علی صاحبھا الف الصلاۃ والتحیہ جو خیر الامم کہلاتی ہے اس کے کسی صالح و پارسا آدمی کے اخلاص وللٰہیت کا عالم کیا ہوگا۔ پھر اس کی زبان سے نکلے ہوئے کلمات کتنی حیرت انگیز طاقت کے مالک ہونگے۔

اگر اللہ تعالیٰ اخلاص پر مبنی پہلی امتوں کے کسی فرد کی دعاء رد نہیں کرتا تو اس خیر الامم کے نیک وصالح آدمیوں کی دعا بھی ضرور قبول فرمایا ہے۔

افراد امت صدیوں سے اپنی مشکلات کے حل کیلئے اور اپنے مصائب سے چھٹکارا حاصل کرنے کیلئے اس امت کے صلحا افراد کی بارگاہ میں حاضری دیتے آئے ہیں کیونکہ انہیں معلوم ہے کہ اگر اس نیک وصالح آدمی نے خلوص سے ان کے حق میں دعا کردی تو اللہ تعالیٰ فوراً انکی دعا کو قبول کرے گا اور انکی مشکل حل ہو جائے گی اور ان سے مصائب و آلام کے بادل چھٹ جائیں گے۔

marfat.com
Marfat.com

التجا کرتے ہیں تو ہم پر بارش نازل فرما۔ راوی حدیث بیان فرماتے ہیں اس دعا کے بعد ان پر بارش نازل ہو جاتی تھی۔

-☆-

حضرت عمر -رضی اللہ عنہ کا عمل مبارک کتنا عمدہ اور مزاج اسلام کے مطابق ہے۔ وہ حصول بارش کیلئے حضرت عباس -رضی اللہ عنہ کا سہارا لیتے تھی اور یہ سہارا وسیلہ ان کے کام بھی آتا تھا۔

حدیث پاک کے یہ الفاظ کَانَ اِذَاقُحِطُوْا قابل توجہ ہیں۔ یعنی جب بھی خشک سالی ہوتی ایک آدھ مرتبہ کی بات نہیں بلکہ بارہا ایسے ہوا بارش بند ہوگئی فصلیں تباہ ہونے لگیں مویشی پیاسے مرنے لگے تو عمر فاروق حضرت عباس -رضی اللہ عنہ- کا نام لیکر اللہ کی بارگاہ میں دعا کرتے اور یہ بات یقینی ہے کہ حضرت عمر -رضی اللہ عنہ اور دیگر صحابہ کرام جو اس وقت موجود تھے وہ ہم سے زیادہ اسلام کو سمجھتے جانتے اور عمل کرتے تھے۔ اور فرمان رسول -صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے مطابق ان کا عمل ہمارے لیئے حجت بنا دیا گیا ہے۔

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رُجُلاً ضَرِيْراً أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَالِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ اُدْعُ اللّٰهَ اَنْ يُعَافِيَنِىْ فَقَالَ اِنْ شِئْتَ اَخَّرْتُ لَكَ وَهُوَ خَيْرٌ" وَاِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ قَالَ

marfat.com
Marfat.com

فَادْعُہ قَالَ فَاَمَرَہٗ اَنْ یَتَوَضَّأَ فَیُحْسِنَ وُضُوْئَہٗ وَیُصَلِّی رَکْعَتَیْنِ وَیَدْعُوَ بِھٰذَا الدُّعَاءِ فَیَقُوْلُ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَامُحَمَّدُ اِنِّیْ تَوَجَّھْتُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ فَتُقْضٰی لِیْ. اَللّٰھُمَّ شَفِّعْہُ فِیَّ وَ شَفِّعْنِیْ فِیْہِ.

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

المستدرک للحاکم		جلد۱	صفحہ۳۱۳
قال الحاکم:	حدیث صحیح علیٰ شرط الشیخین		
التلخیص بذیل المستدرک		جلد۱	صفحہ۳۱۳
قال الذھبی:	علیٰ شرطھما		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۱۷۴)	جلد۱۳	صفحہ۳۱۴
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۳۸۵)	جلد۲	صفحہ۱۷۲
قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۱۴۵)	جلد۱	صفحہ۴۱۲
قال الالبانی:	صحیح		
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۹۷۶۰)	جلد۷	صفحہ۲۳۶
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۸۹)	جلد۵	صفحہ۳۳۶

marfat.com
Marfat.com

قال الترمذی:	ھذا حدیث حسن صحیح غریب		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۷۸)	جلد۳	صفحہ۴۶۹
قال الالبانی:	صحیح		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۳۶۶۸)	جلد۲	صفحہ۵۶۵
قال الھیثمی:	حدیث صحیح		
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۸۳۱۱)	جلد۹	صفحہ۳۰
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۴۹۵)	جلد۲	صفحہ۶۸۷
قال الالبانی:	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت عثمان بن حنیف -رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ ایک ضریر البصر آدمی حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وسلم- کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا عرض کی (یارسول اللہ!) میرے لیئے دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ مجھے عافیت عطا فرمائے۔

حضور -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا اگر تم چاہو تو تمہارے لئے مؤخر کردوں وہ تمہارے لئے بہتر ہے اور اگر تم چاہو تو تمہارے لئے دعا کروں۔ اس آدمی نے عرض کی میرے لئے دعا کردیجئے۔ حضور -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے اسے حکم دیا کہ وہ اچھے طریقے سے وضو کرے اور دو رکعت صلاۃ ادا کرے اور ان کلمات سے دعا مانگے:

marfat.com
Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَامُحَمَّدُ اِنِّیْ تَوَجَّھْتُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ فَتُقْضٰی لِیْ۔ اَللّٰھُمَّ شَفِّعْہُ فِیَّ وَ شَفِّعْنِیْ فِیْہِ.

اے اللہ! میں تیری جناب میں سوال کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں تیرے نبی، نبیِ رحمت حضرت محمد مصطفیٰ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے وسیلہ سے یا محمد! (اے سراپا حمد وخوبی!) میں آپ کے وسیلہ سے اپنے رب کی بارگاہ میں متوجہ ہوا ہوں اپنی اس حاجت میں کہ اسے میرے لئے پورا کر دیا جائے۔

اے اللہ! حضور -صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کی سفارش میرے حق میں قبول فرما۔

سبحان اللہ! حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی کتنی عمدہ تعلیم ہے آنے والا تو آیا اور آپ سے دعا کی درخواست کر رہا ہے لیکن حضور سید العالمین -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے اسے ایک دعا کی تعلیم دی جس دعا کے مانگنے سے اس کی تکلیف رفع ہوگئی اور اس کا نابینا پن جاتا رہا اور اس دعا کی برکت سے وہ دوبارہ بینا ہو گیا۔

الفاظِ دعا ملاحظہ ہوں:

marfat.com
Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ

اے اللہ! میں تیری جناب میں سوال کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں تیرے نبی، نبی رحمت حضرت محمد مصطفیٰ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔کے وسیلہ سے۔

یہاں حضور۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔خود وسیلہ کی تعلیم دے رہے ہیں اور اس تعلیم کے پردے میں اپنی امت پر واضح فرمارہے ہیں کہ

جیسے میری ذات کے بغیر تمہارا ایمان نہیں اسی طرح میرا وسیلہ بارگاہ خداوندی میں پیش کرو تا کہ تم پر کرم درکرم ہو جائے۔

یاد رہے حضور سید العالمین محمد رسول اللہ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔کا دین ابدی وسرمدی ہے۔حضور۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات رہتی دنیا تک کیلئے ہیں۔یہ دین دینِ حق ہمہ گیر اور عالم گیر ہے اس کی تعلیمات کو صرف اپنے خود ساختہ نظریات کیلئے محدود ومقید کر دینا کسی طور پر روا نہیں اور کسی بڑے سے بڑے عالم کو بھی اس بات کی اجازت نہیں کہ نبوی تعلیمات کو خیر القرون تک محدود کر سکے۔

اھل اسلام خیر القرون سے لیکر اب تک دعا میں بارگاہ خداوندی میں حضور۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔کی ذاتِ اقدس کا وسیلہ دیتے رہے ہیں

marfat.com
Marfat.com

اور انشاء اللہ قیامت تک دیتے رہیں گے بلکہ قیامت کے میدان میں وسیلہ مصطفیٰ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کام آئے گا۔

آیئے حضور -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی تعلیم کے مطابق اپنی اپنی دعاؤں میں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ.

اے اللہ! میں تیری جناب میں سوال کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں تیرے نبی، نبی رحمت حضرت محمد مصطفیٰ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے وسیلہ سے۔

اضافہ کیجئے انشاء اللہ جیسے اس نابینا پر کرم ہوا تھا آپ پر بھی کرم ہوگا۔

وماذالک علی اللّٰہ بعزیز.

marfat.com
Marfat.com

دعائیہ کلمات کا تکرار

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰہ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ :

مَنْ سَئَلَ اللّٰہَ الْجَنَّۃَ ثَلاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ الْجَنَّۃُ اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْہُ وَمَنِ اسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ ثَلاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ النَّارُ اَللّٰھُمَّ اَجِرْہُ مِنَ النَّارِ.

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۴۷۸)	جلد۲	صفحہ ۶۵
سنن ابن ماجہ (۱)	رقم الحدیث (۴۳۴۰)	جلد۴	صفحہ ۵۸۵
قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		
سنن ابن ماجہ (۲)	رقم الحدیث (۴۳۴۰)	جلد۵	صفحہ ۷۰۱
قال المحقق:	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۵۱۸)	جلد۳	صفحہ ۴۱۱
قال الالبانی:	صحیح		

marfat.com
Marfat.com

سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۵۸۱)	جلد۴	صفحہ۲۵۷
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۵۷۲)	جلد۳	صفحہ۲۳
قال الالبانی:	صحیح		
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۲۴۳)	جلد۱	صفحہ۹۹
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۵۳۴۴)	جلد۴	صفحہ۳۴۸
قال المحقق:	حسن		
صحیح الترغیب والترھیب/رقم الحدیث (۳۶۵۴)		جلد۳	صفحہ۴۶۵
قال الالبانی:	لغیرۃ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۰۳۴)	جلد۳	صفحہ۳۰۸
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۱۰۹)	جلد۱۰	صفحہ۳۷۷
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ حسن		
سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۳۱)	جلد۸	صفحہ۲۹۲
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۳۶)	جلد۳	صفحہ۴۸۰
قال الالبانی:	صحیح		
المستدرک (للحاکم)		جلد۱	صفحہ۵۳۵
قال الحاکم:	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		
التلخیص بذیل المستدرک		جلد۱	صفحہ۵۳۴
قال الذھبی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۴۷۸)	جلد۲	صفحہ۷۶۳
مصابیح السنۃ	رقم الحدیث (۱۷۸۷)	جلد۲	صفحہ۲۱۶

marfat.com
Marfat.com

مسند ابی یعلیٰ (الموصلی)/رقم الحدیث (۳۶۸۲) جلد۶ صفحہ۳۵۶

قال حسین سلیم اسد: اسنادہ صحیح

ترجمة الحديث:

حضرت انس بن مالک -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی اللہ تعالیٰ سے تین مرتبہ جنت مانگے تو جنت کہتی ہے اے اللہ اسے جنت میں داخل کردے اور جو آدمی اللہ تعالیٰ سے تین مرتبہ آگ سے بچنے کی دعا مانگے تو آگ کہتی ہے یا اللہ! اسے آگ سے بچالے۔

-☆-

حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے اس ارشاد گرامی سے یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ جو دعا تکرار سے مانگی جائے اللہ تعالیٰ اس دعا کو قبول کرتا ہے۔ جنت کا سوال ہو اور اس سوال کو تین مرتبہ دھرایا گیا ہو تو قبولیت دعا کا انداز ملاحظہ ہو کہ خود جنت پکار اٹھتی ہے اے خالق و مالک اس دعا مانگنے والے کو جنت میں داخل کردے۔

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ :

يُعْجِبُهُ اَنْ يَدْعُوَ ثَلاَ ثاً وَاَنْ يَسْتَغْفِرَ ثَلاَ ثاً.

marfat.com
Marfat.com

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

موارد الظمان	رقم الحدیث (۲۴۱۰)		صفحہ ۵۹۸
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۲۳)	جلد ۹	صفحہ ۲۰۳
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علیٰ شرط الشیخین		
مسند ابی یعلیٰ الموصلی	رقم الحدیث (۵۲۷۷)	جلد ۹	صفحہ ۱۸۴
قال حسین سلیم اسد:	اسنادہ صحیح		
عمل یوم والیلۃ (للنسائی)/رقم الحدیث (۴۵۷)			صفحہ ۳۳۱
المعجم الکبیر (للطبرانی)	رقم الحدیث (۱۰۳۱۷)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۵۹
مسند ابی داؤد الطیالسی	رقم الحدیث (۳۲۷)		صفحہ ۴۳
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۷۴۴)	جلد ۴	صفحہ ۱۵
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۷۷۰)	جلد ۴	صفحہ ۲۵
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت عبداللہ بن مسعود - رضی اللہ عنہ - سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو یہ بات بڑی اچھی لگتی تھی کہ دعا تین مرتبہ مانگی جائے استغفار تین مرتبہ کیا جائے۔

-☆-

marfat.com
Marfat.com

حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- بھی اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ

دعائیہ کلمات کا تین مرتبہ تکرار کیا جائے ان کلمات کو تین مرتبہ دھرایا جائے۔ جو مرد مومن دعائیہ کلمات کو تین مرتبہ دھراتا ہے اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اس کی جانب لپک لپک کر آتی ہیں اور اسے اپنی آغوش میں لے لیتی ہیں۔ تین مرتبہ دعا مانگنے والا اللہ تعالیٰ کے لطف وکرم سے محروم نہیں رہتا۔

تکرار میں یہ ضروری نہیں کہ وہی الفاظ دھرائے جائیں بلکہ الفاظ بدل کر بھی دعا مانگی جاسکتی ہے جیسے

صحیح مسلم میں حضرت علی -رضی اللہ عنہ سے مروی ایک طویل روایت میں یہ الفاظ مبارک ہیں

عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ :

ثُمَّ یَکُوْنُ مِنْ آخِرِ مَایَقُوْلُ بَیْنَ التَّشَهُّدِ وَالتَّسْلِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَاقَدَّمْتُ وَمَااَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.

marfat.com
Marfat.com

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۷۷)	جلد۲	صفحہ۵۱
السنن الکبریٰ (للبیہقی)/رقم الحدیث (۲۳۴۳)		جلد۲	صفحہ۴۸
السنن الکبریٰ (للبیہقی)/رقم الحدیث (۳۰۱۸)		جلد۲	صفحہ۲۶۴
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۲۹)	جلد۱	صفحہ۴۸۴
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۰۳)	جلد۱	صفحہ۵۱۶
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد (عن ابی ھریرہ)/رقم الحدیث (۷۹۰۰)		جلد۸	صفحہ۲۹
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد (عن ابی ھریرہ)/رقم الحدیث (۱۰۶۱۶)		جلد۹	صفحہ۵۳۲
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۷۶۰)	جلد۱	صفحہ۲۶۰
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۷۶۰)	جلد۱	صفحہ۲۱۷
قال الالبانی:	صحیح		
شرح السنۃ (للبغوی)	رقم الحدیث (۵۷۲)	جلد۳	صفحہ۳۴
قال البغوی:	ھذا حدیث صحیح		
اتحاف السادۃ المتقین		جلد۳	صفحہ۸۱
اتحاف السادۃ المتقین		جلد۵	صفحہ۷۷
اتحاف السادۃ المتقین		جلد۵	صفحہ۱۶۵

marfat.com
Marfat.com

اگر اس دعا میں صرف اِغْفِرْلِیْ مَاصَنَعْتُ یا اس جیسا کوئی لفظ ہوتا پھر بھی مفہوم واضح تھا بلکہ تکرار جو دعا کی قبولیت کیلئے اہم چیز ہے اسے بھی نہ چھوڑا اور الفاظ بھی بدل بدل کر استعمال کئے تا کہ امت کو یہ بات واضح ہو جائے کہ تکرار میں وہی الفاظ ضروری نہیں بلکہ الفاظ بدل بدل کر دعا مانگی جائے وہ بھی تکرار والی دعا کہلائے گی۔

-☆-

marfat.com
Marfat.com

دعا میں ہاتھ اٹھانا

قَالَ اَبُوْ مُوْسٰی الْاَشْعَرِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
دَعَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَفَعَ یَدَیْہِ
وَرَأَیْتُ بِیَاضَ اِبِطَیْہِ.

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۸۳)	جلد۴	صفحہ۲۰۰۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۴۹۸)	جلد۱۶	صفحہ۵۰ (مفصلاً)
السنن الکبری (عن انس) / رقم الحدیث (۶۴۴۵)		جلد۳	صفحہ۴۹۷
السنن الکبری (عن انس) / رقم الحدیث (۶۴۴۶)		جلد۳	صفحہ۴۹۷
السنن الکبری (عن انس) / رقم الحدیث (۶۴۴۷)		جلد۳	صفحہ۴۹۸
شرح السنۃ للبغوی	رقم الحدیث (۱۳۹۸)	جلد۵	صفحہ۲۰۱ (مفصلاً)
قال البغوی:	ھذا حدیث متفق علی صحتہ		
دلائل النبوۃ للبیہقی		جلد۵	صفحہ۱۵۳
البدایۃ والنھایۃ (لابن کثیر)		جلد۴	صفحہ۳۳۹

marfat.com
Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو موسیٰ اشعری -رضی اللہ عنہ- کا بیان ہے
حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے دعا فرمائی تو اپنے ہاتھ مبارک اٹھائے کہ میں نے حضور کی بغل کی سفیدی دیکھ لی۔

-☆-

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے جیسے بھی مانگا جائے وہ قبول فرماتا ہے جس رنگ میں بھی دعا کی جائے وہ اسے شرف قبولیت سے نوازتا ہے لیکن بعض مواقع پر ہاتھوں کو اٹھایا جاتا ہے۔ ہاتھوں کو اٹھا کر دعا مانگنا تضرع وزاری کو ظاہر کرتا ہے اور بات واضح ہے کہ تضرع سے مانگی گئی دعا قبول ہوتی ہے۔ ہاتھوں کو بلند کر کے اللہ کی بارگاہ میں دعا مانگنا یہ بندے کے وصفِ بندگی کو مزید اجاگر کرتا ہے۔ جب ہاتھوں کو اٹھایا جاتا ہے تو اس کا مفہوم واضح ہے کہ اے خالق و مالک دیکھ صرف میری زبان ہی نہیں تیری بارگاہ میں سوال کر رہی بلکہ پورا جسم تیری بارگاہ میں ملتجی ہے یہ گرویانہ انداز اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کو مزید متوجہ کر دیتا ہے اور بندے کی التجا کو شرف قبولیت سے نوازا جاتا ہے۔

marfat.com
Marfat.com

ھاتھ اٹھا کر اختتام پر چہرے پر پھیرنا

عَنْ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا رَفَعَ یَدَیْہِ فِی الدُّعَاءِ لَمْ یَحُطَّھُمَا حَتّٰی یَمْسَحَ بِھِمَا وَجْھَہٗ.

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

سنن الترمذی	رقم الحدیث (٣٣٩٧)	جلد ۵	صفحہ ٢۵٠
قال الترمذی:	ھذا حدیث (صحیح) غریب		
شرح السنۃ (للبغوی)	رقم الحدیث (١۴٠٠)	جلد ۵	صفحہ ٢٠۴
الاذکار	رقم الحدیث (١٠٣٨)		صفحہ ٦١٣
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (١٠۵٣١)	جلد ٨	صفحہ ۵٨

ترجمۃ الحدیث:

حضرت عمر۔ رضی اللہ عنہ۔ کا ارشاد گرامی ہے

marfat.com
Marfat.com

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ جب دعا کیلئے ہاتھ اٹھاتے تو چہرے پر پھیرے بغیر نیچے نہ کرتے۔

-☆-

انسان جب ہاتھ اٹھا کر دعا مانگے تو اختتامِ دعا پر وہ ہاتھ اپنے چہرے پر پھیرے گویا یہ اظہار ہے کہ اے خالق و مالک تو نے میرے ہاتھوں سے بنے اس کشکول کو اپنی رحمت سے بھر دیا ہے اب میں اسے اپنے چہرے پر پھیر کر یہ اظہار کر رہا ہوں کہ کریم اللہ کے در سے مانگنے کے سبب میری عزت و توقیر میں مزید اضافہ ہوا ہے حالانکہ کسی سے مانگنے سے انسان کی توقیر میں کمی آتی ہے لیکن اللہ الکریم کے در سے مانگنے سے عزت میں اضافہ ہوتا ہے چہرہ پر وقار ہوتا ہے اور بندگی میں مزید نکھار آتا ہے۔

marfat.com
Marfat.com

معمولی چیز بھی اللہ سے مانگنی ہے

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ :

لِیَسْأَلْ اَحَدُکُمْ رَبَّہٗ حَاجَتَہٗ کُلَّھَا حَتّٰی یَسْأَلُہٗ شِسَعَ نَعْلِہٖ اِذَا انْقَطَع.

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

اتحاف السادۃ المتقین		جلد۵	صفحہ۴۴
مجمع الزوائد	رقم الحدیث(۱۷۲۲۱)	جلد۱۰	صفحہ۲۲۸
قال الھیثمی :	رواہ البزار ورجالہ رجال الصحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۸۶۶)	جلد۳	صفحہ۱۴۸
قال المحقق:	حسنہ الحافظ فی زوائد البزار		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۸۹۵)	جلد۳	صفحہ۱۷۷
کنز العمال	رقم الحدیث(۳۱۳۹)	جلد۲	صفحہ۶۵

marfat.com
Marfat.com

کنز العمال	رقم الحدیث (۳۱۴۰)	جلد۲	صفحہ ۶۵
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۲۵۱)	جلد۲	صفحہ ۶۹۶
فتح الباری		جلد۳	صفحہ ۳۸۲
تحت شرح الحدیث	رقم الحدیث (۸۱۷)	جلد۳	صفحہ ۳۸۲
کتاب الدعاء	رقم الحدیث (۲۵)	جلد۲	صفحہ ۷۹۷
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۱۳۵)	جلد۳	صفحہ ۴۲۵
قال المحقق:	وحسنہ الترمذی وھو کما قال		
موارد الظمآن	رقم الحدیث (۲۴۰۲)		صفحہ ۵۹۶
فتاوی ابن تیمیہ	رقم الحدیث (۴۸۶)	جلد۲	صفحہ ۲۲۴

ترجمة الحديث:

حضرت انس -رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

تم میں سے ہر ایک کو اپنی حاجات کا سوال اللہ سے کرنا چاہیئے یہاں تک کہ جب اس کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو اسی سے مانگنا چاہیئے۔

-☆-

ایک مومن وکافر کی سوچ میں نمایاں فرق ہوا کرتا ہے مومن ہر چیز کے پردے میں جلوہ الٰہی کا مشاہدہ کرتا ہے اور ہر چیز کو اللہ کے حکم ومشیت سے دیکھتا ہے۔ مومن کے نزدیک کوئی بھی کام اللہ کے حکم کے بغیر نہیں ہوتا

marfat.com
Marfat.com

اس لیئے وہ ہر چیز کی طلب میں وحدۂ لاشریک کی بارگاہ میں دست سوال دراز کرتا ہے۔

لیکن کافر- اللہ کا منکر- اس رمز سے آشنا نہیں وہ ہر چیز کو اپنی کوشش کا ثمر قرار دیتا ہے اس لیئے بارگاہِ ذوالجلال سے وہ مانگتا نہیں۔ لیکن ایمان کی لذت سے آشنا نعمت ایمان وایقان سے مالا مال ایک موحد و مسلم ہر چیز میں حکم الٰہی دیکھتا ہے اس لیئے وہ جب بھی کسی چیز کی خواہش کرتا ہے تو اللہ ذوالجلال سے دست بدعا ہو جاتا ہے اسے معلوم ہے تمام امور اللہ کے ہاتھوں میں ہیں اور ہر کام اس کی مشیت وارادہ پر موقوف ہیں اگر اللہ کی بارگاہ سے حکم ہو گیا تو یہ کام ہو جائے گا اگر ادھر سے حکم نہ ہوا تو یہ کام ہرگز نہ ہوگا۔ اس لیئے ایک مومن و مسلم اپنی تمام حاجات کا اللہ سے سوال کرتا ہے اور اپنی ضروریات کیلئے وحدۂ لاشریک کی بارگاہ میں دست بدعا رہتا ہے۔

درج بالا حدیث پاک میں تمام امور اللہ سے طلب کرنے کا حکم ہے یہاں تک کہ اگر جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ بھی اللہ تعالیٰ سے مانگنا ہے۔ اس سے یہ مراد ہرگز نہیں کہ اگر کوئی ضرورت پیش آ جائے اگر کوئی حاجت ہو تو صرف اللہ سے دعا کر دی اور ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ گئے۔

اس نظریے کا اسلام اور نبوی تعلیمات عَلٰی صَاحِبِهَا اَکْمَلُ

marfat.com
Marfat.com

الصَّلَوَاتِ وَاَفْضَلُ التَّسْلِیْمَاتِ سے دور کا بھی واسطہ نہیں۔ یہ مفہوم ہرگز نہیں کہ اگر تسمہ ٹوٹ گیا تو کسی جوتے مرمت کرنے والے کے پاس نہیں جانا بلکہ صرف دعا کر دینی ہے اور دعا سے تسمہ خود بخود ٹھیک ہو جائے گا۔ اگر بھوک لگی ہو بچے بھوکے ہوں تو صرف دعا کرنی ہے اور بس رزق کی تلاش میں نہیں نکلنا۔ اگر کپڑے کی ضرورت ہے تو صرف دعا کرنی ہے اور بازار سے کپڑا نہیں خریدنا اگر بیمار ہے تو صرف دعا کرنی ہے معالج کے پاس نہیں جانا اور نہ دوائی کھانی ہے۔ اگر مکان کی ضرورت ہے تو صرف اللہ سے عرض کر دینی ہے اور مکان نہ خریدنا ہے اور نہ بنانا ہے۔ الغرض اس نظریہ کا اسلام اور اسلامی تعلیمات سے دور کا بھی واسطہ نہیں۔

بلکہ اہل ایمان کو اس حدیث پاک سے سمجھایا جا رہا ہے کہ اگر تمہیں کسی چیز کی ضرورت ہو تو تگ و دو کرنے سے پہلے اللہ سے دعا کرو اللہ تعالیٰ اسباب مہیا کرے گا تمہارا کام بن جائے گا۔ اسباب سے قطع تعلق نہیں بلکہ اسباب کے پردے میں مسبب الاسباب پر نظر رکھنی ہے۔ اگر رزق کی ضرورت ہے تو کاروبار کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو دوکان کھولنے سے پہلے اللہ کی بارگاہ میں التجا کرو اگر کپڑا خریدنا ہے تو بازار جانے سے پہلے اللہ سے دعا کر کے جاؤ۔ بلکہ اے اہل ایمان اس رمزِ توحید سے اس درجہ آشنا

marfat.com
Marfat.com

ہو جاؤ کہ اگر تمہارے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تمہاری جیب میں پیسے بھی ہوں اور سامنے جوتے ٹھیک کرنے والا بھی ہو تو جوتے کو درست کرانے سے پہلے اللہ ذوالجلال والاکرام سے دعا کرو کبھی بھی اپنی دولت پر ناز نہ کرنا اور نہ کسی پر مکمل بھروسہ کرنا اھل ایمان کا بھروسہ صرف اور صرف ذاتِ وحدہ لاشریک پر ہوتا ہے اور ان کا توکل علی اللہ ان کے ہر جگہ کام آتا ہے۔

marfat.com
Marfat.com

آخر میں آمین

عَنْ اَبِیْ الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ :

دَعْوَۃُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ لِاَخِیْہِ بِظَھْرِ الْغَیْبِ مُسْتَجَابَۃٌ" عِنْدَ رَاْسِہٖ مَلَکٌ" مُوَکَّلٌ" کُلَّمَا دَعَا لِاَخِیْہِ بِخَیْرٍ قَالَ الْمَلَکُ الْمُوَکَّلُ بِہٖ اٰمِیْن وَلَکَ بِمِثْلٍ.

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۳۳)	جلد ۱۷	صفحہ ۴۱
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۲۲۸)	جلد ۲	صفحہ ۴
الاحادیث الصحیحہ	رقم الحدیث (۱۳۳۹)	جلد ۳	صفحہ ۳۲۷
سنن ابی داؤد (الفاظ مختلفہ) / رقم الحدیث (۱۵۳۴)		جلد ۱	صفحہ ۴۸۰
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۵۳۴)	جلد ۱	صفحہ ۴۲۰
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ (۱)	رقم الحدیث (۲۸۹۵)	جلد ۳	صفحہ ۴۱۲

marfat.com
Marfat.com

سنن ابن ماجہ (۲)	رقم الحدیث (۲۸۹۵)	جلد۴	صفحہ ۴۰۰
قال المحقق:	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۲۳۵۸)	جلد۳	صفحہ ۸
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۷۴۳۰)	جلد۱۸	صفحہ ۵۸۶
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مصابیح السنۃ	رقم الحدیث (۱۵۹۳)	جلد۲	صفحہ ۱۳۷
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۱۰۹۳۹)	جلد۸	صفحہ ۲۲۴
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۶۰۴)	جلد۱۶	صفحہ ۶۸
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
الادب المفرد	رقم الحدیث (۶۲۵)		صفحہ ۲۱۹
صحیح الادب المفرد	رقم الحدیث (۶۲۵)		صفحہ ۲۳۵

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابوالدرداء -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

بندہ مسلم کی دعا اپنے بھائی کیلئے اس کی غیر موجودگی میں مقبول ومنظور ہے۔ دعا مانگنے والے کے سر کے پاس ایک فرشتہ مقرر ہے جب بھی وہ اپنے غیر موجود بھائی کیلئے دعا مانگتا ہے تو مقرر شدہ فرشتہ کہتا ہے آمین (اے اللہ اس کی دعا کو قبول فرما) اور دعا مانگنے والے سے کہتا ہے وَلَکَ بِمِثْلٍ جتنا تو نے اپنے بھائی کیلئے مانگا ہے اتنا تجھے بھی ملے۔

marfat.com
Marfat.com

اوّل وآخر درود پاک

دعاء کی ابتداء میں اور اس کے اختتام پر رسول عربی -صلی اللہ علیہ وسلم- کی ذاتِ اقدس پر درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

اس سلسلہ میں علامہ ابن قیم تحریر کرتے ہیں کہ ابوسلیمان الدارانی کہتے ہیں:

مَنْ اَرَادَاَنْ يَسْاَلَ اللّٰهَ حَاجَتَهٗ فَلْيَبْدَاْ بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَيَسْأَلُ حَاجَتَهٗ وَيَخْتِمُ بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَاِنَّ الصَّلٰوةَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَقْبُوْلَةٌ" وَاللّٰهُ اَكْرَمُ اَنْ يَرُدَّ مَا بَيْنَهُمَا.

-جلاء الافہام صفحہ ۲۱۷-

جو آدمی اللہ تعالیٰ سے کچھ مانگنا چاہے اسے چاہیئے کہ وہ نبی کریم -صلی اللہ علیہ وسلم- پر درود پاک سے ابتداء کرے اور پھر اپنی حاجت اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کرے اور وہ اختتام بھی درود پاک سے کرے کیونکہ

marfat.com
Marfat.com

نبی کریم -صلی اللہ علیہ وسلم- پر درود پاک ہر حالت میں مقبول ہے تو اللہ کی شان سے یہ بعید ہے کہ درود پاک تو قبول کرے اور اس کے درمیان دعاء کو رد کر دے۔

گویا دعاء آسمانوں اور زمین کے درمیان موقوف رہتی ہے۔ دعاء کا کوئی حصہ بھی آسمانوں کی طرف بلند نہیں ہوتا تاوقتیکہ ہم اپنے نبی -صلی اللہ علیہ وسلم- کی خدمت میں درود پاک کا نذرانہ پیش نہ کریں۔

درود پاک کے بغیر دعا سے قوت پرواز چھن جاتی ہے اسے حریم قدس میں باز یابی کی اجازت نہیں ملتی۔ اگر ہم اپنی دعائیں اپنی التجائیں اللہ کی بارگاہ میں پہنچانا چاہتے ہیں اور یہ تمنا رکھتے ہیں کہ یہ درخواستیں قبول ہوں تو ہمیں چاہیئے کہ انہیں درود پاک کے لفافہ میں بند کر کے اللہ کی بارگاہ میں پیش کریں جو دعاء درود پاک کے غلاف میں لپٹی ہو اللہ اس درود پاک کے صدقے اس دعاء کو رد نہیں فرماتا۔

ایک فرمان رسول -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ملاحظہ ہو

فُضَالَةُ ابْنُ عُبَيْدٍ صَاحِبُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ، فَلْيَبْدَأْ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ، ثُمَّ

marfat.com
Marfat.com

لِيُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ- ثم لِيَدْعُ بِمَاشَاءَ.

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۹۶۰)	جلد ۵	صفحہ ۲۹۰
قال الارنووط:	اسنادہ صحیح		
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۸۸)	جلد ۵	صفحہ ۲۹۱
قال الترمذی:	ھذا حدیث حسن صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۷۷)	جلد ۳	صفحہ ۴۳۳
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابی داود	رقم الحدیث (۱۴۸۱)	جلد ۱	صفحہ ۴۶۷
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۱۴۸۱)	جلد ۱	صفحہ ۴۰۷
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۸۲۱)	جلد ۱۷	صفحہ ۱۷۷
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری (للبیہقی) / رقم الحدیث (۲۸۵۴)		جلد ۲	صفحہ ۲۱۱
المعجم الکبیر (للطبرانی) رقم الحدیث (۷۹۱)		جلد ۱۸	صفحہ ۳۰۷
المعجم الکبیر (للطبرانی) رقم الحدیث (۷۹۳)		جلد ۱۸	صفحہ ۳۰۸
المستدرک (للحاکم)		جلد ۱	صفحہ ۲۳۰
قال الحاکم:	ھذا حدیث صحیح علی شرط مسلم ولم یخرجاہ		

marfat.com

Marfat.com

تلخیص بذیل المستدرک جلد۱ صفحہ۲۳۰

قال الذھبی: علیٰ شرط مسلم

المستدرک (للحاکم) جلد۱ صفحہ۲۶۸

قال الحاکم: ھذا حدیث صحیح علیٰ شرط الشیخین ولا تعرف لہ علۃ ولم یخرجاہ

تلخیص بذیل المستدرک جلد۱ صفحہ۲۶۸

قال الذھبی: علیٰ شرطھما

تحفۃ الاشراف رقم الحدیث (۹۲۰۹) جلد۷ صفحہ۴۴

ترجمة الحديث:

جب تم میں سے کوئی صلاۃ ادا کرے تو دعا مانگتے وقت اللہ تعالیٰ کی حمد اور اس کی ثنا سے ابتداء کرے پھر حضور نبی کریم۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔پر درود شریف بھیجے پھر اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے۔

-☆-

اس حدیث پاک میں حمد الٰہی اور درود شریف کے بغیر دعا سے منع کیا گیا ہے بلکہ دعا مانگتے وقت اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا اور حضور۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔پر درود شریف پڑھ لیا تو پھر جو بھی دعا مانگی جائے وہ قبول ومنظور ہوگی۔

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ كُنْتُ أُصَلِّيْ وَالنَّبِيُّ۔صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ۔وَأَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرَ مَعَهُ، فَلَمَّا جَلَسْتُ بَدَأْتُ بِالثَّنَاءِ عَلَى اللّٰهِ، ثُمَّ بِالصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ۔صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ۔

marfat.com
Marfat.com

ثُـمَّ دَعَـوْتُ لِـنَـفْسِـيْ فَقَالَ النَّبِيُّ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ- سَلْ تُعْطَه سَلْ تُعْطَه

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

جلاء الافہام	رقم الحدیث (۲۵۲)		صفحہ ۲۱۶
قال المحقق:	حسن صحیح		
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۵۹۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۰۴
قال الترمذی:	حدیث عبداللہ حدیث حسن صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۵۹۳)	جلد ۱	صفحہ ۳۲۶
قال الالبانی:	حسن صحیح		
شرح السنۃ	رقم الحدیث (۱۴۰۱)	جلد ۵	صفحہ ۲۰۴
قال المحقق:	سندہ حسن		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۹۳۱)	جلد ۱	صفحہ ۲۹۳
مصابیح السنۃ	رقم الحدیث (۶۶۴)	جلد ۱	صفحہ ۳۵۴
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۲۵۵)	جلد ۴	صفحہ ۱۹۲
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۵۵۵۱)	جلد ۹	صفحہ ۳۶۹
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۵۵۵۴)	جلد ۹	صفحہ ۳۶۹
قال الہیثمی:	رواہ البزار واسنادہ حسن		
مسند ابی یعلی الموصلی	رقم الحدیث (۱۹۴)	جلد ۱	صفحہ ۱۷۲

marfat.com
Marfat.com

المعجم الکبیر (للطبرانی) رقم الحدیث (۸۴۲۲)	جلد۹	صفحہ۷۰
السنن الکبری (للبیہقی) / رقم الحدیث (۲۱۲۹)	جلد۱	صفحہ۲۶۴
حلیۃ الاولیاء	جلد۱	صفحہ۱۲۴
المعجم الکبیر (للطبرانی) / رقم الحدیث (۷۹۲)	جلد۱۸	صفحہ۳۰۷
المعجم الکبیر (للطبرانی) / رقم الحدیث (۷۹۴)	جلد۱۸	صفحہ۳۰۸
سنن النسائی	جلد۳	صفحہ۴۴
صحیح سنن النسائی رقم الحدیث (۱۲۸۳)	جلد۱	صفحہ۴۱۰

قال الالبانی: صحیح

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن مسعود۔رضی اللہ عنہ۔فرماتے ہیں

میں صلاۃ اذا کررہا تھا حضور نبی کریم۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔کے ساتھ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر۔رضی اللہ عنہما۔بھی تھے جب میں صلاۃ ادا کر کے دعا مانگنے کیلئے بیٹھا تو میں نے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کی پھر حضور نبی کریم۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔پر درود شریف پڑھا پھر اپنے لئے دعا مانگی تو حضور نبی کریم۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔نے ارشاد فرمایا:

مانگو جو مانگو گے عطا کیا جائے گا

مانگو جو مانگو گے عطا کیا جائے گا۔

marfat.com
Marfat.com

خوشحالی میں دعا کی کثرت

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ کُنْتُ رَدِیْفَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَاغُلاَمُ! اَوْیَاغُلَیِّمُ اَلاَ اُعَلِّمُکَ کَلِمَاتٍ یَنْفَعُکَ اللّٰہُ بِہِنَّ ؟

فَقُلْتُ : بَلٰی

فَقَالَ : اِحْفَظِ اللّٰہَ یَحْفَظُکَ ، اِحْفَظِ اللّٰہَ تَجِدْہُ أَمَامَکَ ، تَعَرَّفْ اِلَیْہِ فِی الرَّخَاءِ یَعْرِفُکَ فِی الشِّدَّۃِ وَاِذَا سَأَلْتَ ، فَاسْئَلِ اللّٰہَ ، وَاِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰہِ قَدْ جَفَّ الْقَلَمُ بِمَا ھُوَ کَائِنٌ''.

فَلَوْاَنَّ الْخَلْقَ کُلَّھُمْ جَمِیْعاً اَرَادُوْا اَنْ یَنْفَعُوْکَ بِشَیْءٍ لَمْ یَکْتُبْہُ اللّٰہُ عَلَیْکَ لَمْ یَقْدِرُوْا عَلَیْہِ وَاِنْ اَرَادُوْا اَنْ یَضُرُّوْکَ بِشَیْءٍ لَمْ یَکْتُبْہُ اللّٰہُ عَلَیْکَ ، لَمْ یَقْدِرُوْا عَلَیْہِ ، وَاعْلَمْ اَنَّ فِی الصَّبْرِ عَلٰی مَاتَکْرَہُ خَیْراً کَثِیْراً وَاَنَّ النَّصْرَ مَعَ الصَّبْرِ وَاَنَّ

marfat.com
Marfat.com

الفَرَجَ مَعَ الكَرْبِ وَاَنَّ مَعَ العُسْرِ يُسْراً.

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۵۴۱۵)	جلد ۴	صفحہ ۳۸۲
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۵۲۴)	جلد ۴	صفحہ ۲۳۱
قال الترمذی:	حدیث حسن صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۵۱۶)	جلد ۲	صفحہ ۶۱۰
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۳۰۲)	جلد ۳	صفحہ ۱۴۵۹
مصابیح السنۃ	رقم الحدیث (۴۰۹۵)	جلد ۳	صفحہ ۴۴۷
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۶۶۹)	جلد ۳	صفحہ ۱۹۵
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
المستدرک للحاکم		جلد ۳	صفحہ ۵۴۱
التلخیص بذیل المستدرک		جلد ۳	صفحہ ۵۴۱
حلیۃ الاولیاء		جلد ۱	صفحہ ۳۱۴
تفسیر القرطبی		جلد ۶	صفحہ ۳۹۸
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۸۰۴)	جلد ۳	صفحہ ۲۴۶
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت عبداللہ بن عباس -رضی اللہ عنہ- کا بیان ہے

marfat.com
Marfat.com

میں حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے پیچھے سوری پر بیٹھا ہوا تھا تو حضور -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا اے بچے! یا اے پیارے بچے! کیا میں تمہیں چند کلمات کی تعلیم نہ دوں کہ جن سے اللہ تعالیٰ تجھے نفع عطا فرمائے گا۔ میں نے عرض کی ہاں یارسول اللہ! ضرور تعلیم دیجئے۔ حضور -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے فرمایا تم اللہ کی حفاظت کرو اللہ تعالیٰ تمہاری حفاظت کرے گا۔ تم اللہ تعالیٰ کی حفاظت کرو تو اسے اپنے سامنے پاؤ گے۔ تم خوشحالی میں اللہ کی معرفت رکھو، اللہ تعالیٰ شدت و سختی میں تمہاری معرفت رکھے گا۔ جب تم کسی چیز کا سوال کرو تو اللہ تعالیٰ سے سوال کرو اور جب تم مدد مانگو تو اللہ تعالیٰ سے مدد مانگو جو کچھ ہونا ہے اس کو لکھ کر قلم خشک ہو چکا ہے۔

اگر تمام مخلوق یہ ارادہ کرے کہ تجھے اس چیز سے نفع دیں گے وہ چیز اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیئے نہیں لکھی تو تمام مخلوق وہ ایک چیز تجھے دینے پر قادر نہیں ہوگی۔ اگر وہ کسی ایسی چیز سے تجھے ضرر پہنچانا چاہے جو اللہ تعالیٰ نے تیرے لیئے نہیں لکھی تو وہ ضرر پہنچانے پر قادر نہیں ہونگے۔

جان لو غیر پسندیدہ چیزوں پر صبر میں بہت زیادہ بھلائی ہے۔ بیشک مدد و نصرت صبر کے ساتھ ہے اور گرفت سے آزادی کرب کے ساتھ ہے اور

marfat.com
Marfat.com

تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔

اس حدیث پاک میں حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے دین کے اہم امور کی وضاحت فرمائی اس لیئے اھل اسلام کو خصوصاً اس حدیث پاک کو قلوب پر نقش کرنا چاہیئے۔

اِحْفَظِ اللّٰهَ يَحْفَظْكَ

اِحْفَظِ اللّٰهَ -اللہ کی حفاظت کرو یعنی اللہ تعالیٰ کے حقوق کی حفاظت کرو اس کے اوامر پر کاربند رہو اسکی نواھی سے اجتناب برتو اور اس کے دین وشریعت کی حفاظت کرو۔

يَحْفَظْكَ -اللہ تمہاری حفاظت فرمائے گا یعنی لوجہ اللہ جب تم اس کے اوامر بجالاؤ گے وہ اسکا اجر وثواب تمہیں عطا فرمائے گا جب اس کے نواھی سے مجتنب رہو گے تو تمہارے لیئے اپنے غضب کے دروازے بند کردے گا اور اپنی رضا وخوشی کا پروانہ عطا فرمائے گا۔ جب تم صلاۃ پر محافظت کرو گے تو وہ جنت کو تمہارے مقدر میں کردے گا۔

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

مَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا كَانَ لَهٗ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدٌ اَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ.

marfat.com
Marfat.com

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۱۰۹۳۰)	جلد ۸	صفحہ ۲۲۱
سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۴۲۹)	جلد ا	صفحہ ۱۷۰
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۴۲۹)	جلد ا	صفحہ ۱۲۶
قال الالبانی:	حسن		
حلیۃ الاولیاء		جلد ۲	صفحہ ۲۳۴
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۳۹)	جلد ا	صفحہ ۲۰۵
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۵۳۳)	جلد ا	صفحہ ۳۱۶
قال المحقق	حسن		
صحیح الترغیب والترھیب/رقم الحدیث (۳۶۹)		جلد ا	صفحہ ۲۷۱
قال الالبانی:	حسن		

ترجمۃ الحدیث:

حضور نبی کریم۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔نے ارشاد فرمایا:

جو ان صلوات (نمازوں) پر محافظت کرے گا تو اس کیلئے اللہ کے ہاں عہد ہے وہ اسے جنت داخل کرے گا۔

-☆-

اِحفَظِ اللّٰہ -اللہ کی حفاظت کرو۔یعنی جس خوش نصیب کو اللہ تعالیٰ نے تقویٰ وطہارت کی دولت عطا فرمائی ہے وہ اس کی حفاظت کرے

marfat.com
Marfat.com

کہیں ایسا نہ ہو کہ نفس کے بہکاوے میں آ کر اس نعمت کو زائل کر دے۔ اللہ تعالیٰ جسے اپنی یاد کی توفیق عطا فرمائی ہے کہ اس کے قلب و قالب سے ذکر الٰہی کے سوتے پھوٹتے ہیں اسے چاہیئے کہ وہ اس نعمت کی حفاظت کرے کہیں ایسا نہ ہو کہ ازلی دشمن شیطان اپنے شکنجے میں لیکر اسے اس نعمت عظمیٰ سے محروم کر دے۔ جس سعید روح کو اللہ تعالیٰ نے قرب و وصال کی نعمت سے مالا مال کیا ہے اس کی آنکھیں جلوہ الٰہی کے خمار سے مست ہیں اسے چاہیئے کہ اس انعام کی حفاظت کرے کہیں ایسا نہ ہو کہ کسی کے دام میں پھنس کر غرور و تکبر میں مبتلا ہو کر اس سعادت کو ضائع کر دے۔

یَحْفَظْکَ - یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ جو آدمی صرف اور صرف اس کی رضا کی خاطر کوئی نیک کام کرتا ہے اور اپنے اس کام میں نفس و شیطان کو دخل اندازی کی اجازت نہیں دیتا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ کرم پر لیا ہے کہ وہ ایسے آدمی کو اجر و ثواب کی وہ بہاریں عطا فرمائے گا کہ اس فانی دنیا میں اس کا تصور بھی ناممکن ہے۔

اِحْفَظِ اللّٰہَ تَجِدْہُ اَمَامَکَ.

اللہ کی حفاظت کرو اس کے اوامر پر کاربند رہو اور اس کے نواھی کے نزدیک تک نہ جاؤ پانچوں وقت اس کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہو جاؤ اس کے

marfat.com
Marfat.com

ذکر وفکر سے اپنے باطن کو اجلا و مصفٰی کر لو تو تم اس ذات وحدہٗ لاشریک کو اپنے سامنے پاؤ گے۔

اس کا ایک مفہوم تو واضح ہے کہ تم جہاں بھی جاؤ گے اللہ ذوالجلال والاکرام اس اطاعت وفرمانبرداری کے طفیل تمہیں دل کی آنکھ عطا فرمائے گا پھر جدھر بھی نگاہ اٹھاؤ گے جلوہ الٰہی سے شادکام ہو گے۔

دوسرا مفہوم یہ بھی ہے کہ جب تم احکامات الٰہیہ پر عمل پیرا ہو گے پھر اس دوران اگر شیطان وسوسہ اندازی کرنے لگے یا کسی دشمن کی طرف سے کوئی خطرہ محسوس ہو تو پریشان نہیں ہونا تَجِدْهُ تُجَاهَکَ سامنے اللہ ذوالجلال کا جلوہ پاؤ گے تو جس کے سامنے اللہ تعالٰی کی تجلیات ہوں وہ دونوں جہاں میں سرفراز ہوا کرتا ہے۔

ایک مومن کامل کسی بھی حالت میں اللہ کی حفاظت سے غافل نہیں ہو سکتا وہ ہر حال میں اللہ کی حفاظت کا متمنی اور سوالی رہتا ہے۔

عَنِ ابْنِ عُمَر رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما قَالَ : لَمْ یَکُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَدَعُ هٰؤُلَاءِ الدَّعَوَاتِ حِیْنَ یُمْسِیْ وَحِیْنَ یُصْبِحُ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَأَهْلِیْ

marfat.com
Marfat.com

وَمَالِیْ - اَللّٰھُمَّ اسْتُرْعَوْرَتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ وَاحْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنَ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ.

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۷۵۴)	جلد۴	صفحہ۳۹۶
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
عمل الیوم واللیلۃ	رقم الحدیث (۵۶۶)		صفحہ۳۷۹
موارد الظمآن	رقم الحدیث (۲۳۵۶)		صفحہ۵۸۵
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۶۶۷۳)	جلد۵	صفحہ۳۲۷
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۹۴۵)	جلد۲	صفحہ۲۰۰
قال الحاکم:	ھذا حدیث صحیح الاسناد		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۶۱)		صفحہ۲۴۱
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ حسن		
سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۷۴)	جلد۲	صفحہ۳۹۷
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۷۴)	جلد۳	صفحہ۲۴۸
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ (۱)	رقم الحدیث (۳۸۷۱)	جلد۴	صفحہ۳۲۴
قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		
سنن ابن ماجہ (۲)	رقم الحدیث (۳۸۷۱)	جلد۵	صفحہ۳۸۵

marfat.com
Marfat.com

قال المحقق	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۱۳۵)	جلد ۳	صفحہ ۲۶۴
قال الالبانی:	صحیح		
المعجم الکبیر	رقم الحدیث (۱۳۲۹۶)	جلد ۱۲	صفحہ ۳۴۳
مصنف ابن ابی شیبہ	رقم الحدیث (۹۳۲۷)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۳۹
الادب المفرد	رقم الحدیث (۲۹۸)		صفحہ ۲۴۳
الادب المفرد	رقم الحدیث (۱۲۰۰)		صفحہ ۴۱۱
صحیح الادب المفرد	رقم الحدیث (۱۲۰۰)		صفحہ ۴۶۵
قال الالبانی:	صحیح		
سنن النسائی		جلد ۸	صفحہ ۲۸۲
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۴۵)	جلد ۳	صفحہ ۴۸۲
قال الالبانی:	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن عمر -رضی اللہ عنہما- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- صبح وشام ان کلمات سے دعا مانگنا ترک نہ کیا کرتے تھے:

اے اللہ میں تجھ سے عافیت کا سوالی ہوں دنیا وآخرت میں۔ اے اللہ میں تجھے سے سوال کرتا ہوں عفو کا، عافیت کا اپنے دین اپنی دنیا اپنے اہل خانہ اور اپنے مال میں اے اللہ! میری ستر پوشی فرما اور میرے خوف کو امن

marfat.com
Marfat.com

میں تبدیل کردے اور میری حفاظت فرما میرے سامنے سے میرے پیچھے سے، میرے دائیں سے، میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں تیری عظمت کی پناہ وحفاظت میں آتا ہوں کہ مجھے میرے نیچے سے ہلاک کردیا جائے۔

-☆-

علامہ ابن رجب حنبلی لکھتے ہیں:

مَنْ حَفِظَ اللّٰهَ فِي حَبَاهُ وَقُوَّتِهَ، حَفِظَهُ اللّٰهُ فِيْ حَالِ كِبرِهٖ وَضُعْفِ قُوَّتِهٖ وَمَتَّعَهُ بِسَمْعِهٖ وَبَصَرِهٖ وَحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ وَعَقْلِهٖ.

- جامع العلوم والحکم -/ ۲۴۸ -

جو خوش نصیب اپنے بچپن میں اور اپنی قوت کے دور میں احکام الٰہیہ کی حفاظت کرتا ہے اس کی حدود کی نگہداشت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے بڑھاپے میں اور اس کی قوت کے ضعف کے وقت اس کی حفاظت کرتا ہے اور اسے اس کی سمع وبصر، برائی سے پھرنے کی قوت اور نیکی کرنے کی طاقت اور اسکی عقل سے اسے لطف اندوز ہونے کی سعادت بخشتا ہے۔

اللہ تعالیٰ جس کے بچپن کو اپنی عنایات کریمانہ سے شیطان کے اثرات سے محفوظ رکھے اور اس کی قوت وطاقت کے زمانہ، زمانہ جوانی کو نفس

marfat.com
Marfat.com

وشیطان کی فریب کاریوں سے مامون ومحفوظ فرمائے تو اسے اللہ تعالیٰ کی کرم نوازی پر یقین رکھنا چاہیئے کہ رب تعالیٰ ارحم الراحمین اسکے بڑھاپے کو بھی شیطان کے اثرات بد سے محفوظ فرمائے گا اور اللہ تعالیٰ اسے اپنی حفاظت وپناہ میں لے گا کہ شیطان اس کے نزدیک نہیں جاسکے گا۔ تو جس فرزند آدم کا بچپن اور اسکی جوانی شیطان کی فریب کاریوں سے محفوظ رہے اور اللہ تعالیٰ کی عنایات کریمانہ سے اس کا بڑھاپا بھی محفوظ رہے تو وہ یقیناً اپنے ایمان وایقان کو بچانے میں کامیاب ہو گیا اور حقیقی کامیاب وہی ہے جو اس رزم گاہ حیات میں اپنے ایمان کی حفاظت کر جاتا ہے اور قبر میں اپنا ایمان بخیر وعافیت لے جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ایسے آدمی کی سمع وبصر کی حفاظت فرماتا ہے اس کے سننے کی قوت اور اسکے دیکھنے کی قوت سلامت رہتی ہے یعنی اسکی کان اور اسکی آنکھیں صحیح وسلامت رہتی ہیں اسکی برائی سے بچنے کی قوت اور نیکی کرنے کی طاقت سلامت رہتی ہے اور اسکی عقل میں کسی قسم کا نقص نہیں آتا۔

فَلَکَ الْحَمْدُ یَااَللّٰہُ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ فَلَکَ الشُّکْرُ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

---

marfat.com
Marfat.com

تَعَرَّفْ اِلَى اللّٰهِ فِی الرَّخَاءِ یَعْرِفْکَ فِی الشِّدَّۃِ۔

خوشحالی میں اللہ کی معرفت سے لبریز ہو جاؤ تو اللہ تعالیٰ تنگدستی میں اپنی معرفت خاصہ کا جام پلائے گا۔

معرفِ عبد کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ معرفتِ عامہ ۲۔ معرفت خاصہ

معرفتِ عامہ:

یہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت و ربوبیت کا اقرار کرنا ہے، رسولان کرام علیہم الصلاۃ والسلام نے جو ذاتِ باری تعالیٰ کے بارے میں فرمایا اور وہ ہم تک تواتر سے پہنچا اس کی تصدیق کرنا ہے اور یہ معرفت جو ایمان سے عبارت ہے عامۃ المسلمین کو حاصل ہے۔

معرفت خاصہ:

یہ دل کا بالکلیہ اللہ تعالیٰ کی طرف مائل ہونا ہے اور غیر حق سے کٹ کر اس کا ہو جانا ہے۔ اس ذات وحدہٗ لاشریک سے یوں انس و محبت ہونا کہ اس کے ذکر سے اطمینان نصیب ہو اس سے حیاء یوں غالب کہ گناہ کا تصور تک نہ رہے اور اس کا خوف یوں غالب ہو کہ اس کی بارگاہ میں حاضری کے خیال سے ہی رونگھٹے کھڑے ہو جائیں۔

marfat.com
Marfat.com

اللہ کی معرفت، اس کی بھی دو قسمیں ہیں

۱۔ معرفت عامہ ۲۔ معرفت خاصہ

معرفت عامہ:

اللہ تعالیٰ کے علم سے عبارت ہے کہ ذاتِ باری تعالیٰ ہر ادنی و اعلیٰ کو جانتا ہے ہر ایک کے ظاہر و باطن سے باخبر ہے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ.

اور یقیناً ہم نے انسان کو پیدا فرمایا اور ہم اس کے نفس کے وساوس کو بھی جانتے ہیں۔

هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِنَ الْاَرْضِ ءِ اِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ.

وہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے تمہیں جب اس نے تمہیں زمین سے پیدا فرمایا اور اس وقت بھی جب تم اپنی ماؤں کے رحموں میں حالت جنین میں تھے۔

معرفت خاصہ:

یہ عبارت ہے اللہ تعالیٰ کا بندے سے محبت کرنا اسے اپنے قرب کی دولت سے سرفراز کرنا اور اسکی دعا کو قبول کرنا اسی معرفت خاصہ کی طرف اشارہ ہے۔

marfat.com
Marfat.com

لَايَزَالُ عَبْدِیْ يَتَقَرَّبُ اِلَیَّ بِالنَّوَافِلِ حَتّٰی اُحِبَّهٗ فَاِذَا اَحْبَبْتُهٗ : كُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِیْ يَسْمَعُ بِهٖ وَبَصَرَهُ الَّذِیْ يُبْصِرُ بِهٖ وَيَدَهُ الَّتِیْ يَبْطِشُ بِهَا وَرِجْلَهُ الَّتِیْ يَمْشِیْ بِهَا فَلَئِنْ سَأَلَنِیْ لَاُعْطِيَنَّهٗ وَلَئِنِ اسْتَعَاذَنِیْ لَاُعِيْذَنَّهٗ.

تخريج الحديث:

الحدیث صحیح

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۵۰۲)	جلد۴	صفحہ۲۰۳۹
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۴۷)	جلد۲	صفحہ۵۸
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۱۴۲۲۲)	جلد۱۰	صفحہ۴۲۷

ترجمة الحديث:

میرا بندہ نوافل کے ذریعے میرے قریب ہوتا جاتا ہے یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرتا ہوں جب میں اس سے محبت کرتا ہوں تو میں اس کی سمع ہوجاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور میں اسکی بصر ہوجاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے اور میں اس کے ہاتھ بن جاتا ہوں جن سے وہ پکڑتا ہے۔ اور اگر وہ مجھ سے سوال کرے دعا کرے تو میں اس کو ضرور جواب دیتا ہوں اور اگر وہ میری پناہ میں آنا چاہے تو میں اس کو ضرور اپنی پناہ میں لیتا ہوں۔

-☆-

marfat.com
Marfat.com

یہ معرفت خاصہ ہے۔

بندہ نوافل کے ذریعے قرب حاصل کرتا جاتا ہے صحت وتندرستی کے دور میں بندگی کا کیف لیتا ہے خوشحالی وفارغ البالی میں دعا ومناجات سے بہرہ ور ہوتا ہے جب اس کی صحت نہ رہے اور خوشحالی کی بجائے تنگ دستی آجائے جوانی کی بجائے بڑھاپا آجائے تو اس وقت اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کے مطابق اس کی دعاؤں کو شرف قبولیت بخشتا ہے جب بھی وہ دست بدعا ہوتا ہے کریم اللہ اس کی دعا کو قبول کر لیتا ہے جب بھی وہ اس کی پناہ میں آنا چاہتا ہے رحیم اللہ ضرور اسے اپنی پناہ میں لے لیتا ہے۔

ایک اور حدیث پاک ملاحظہ ہو:

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ -رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ -عَنِ النَّبِیِّ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ -قَالَ :

مَنْ سَرَّهُ اَنْ یَسْتَجِیْبَ اللّٰهُ لَهُ فِی الشَّدَائِدِ فَلْیُکْثِرِ الدُّعَاءَ فِی الرَّخَاءِ.

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

سلسلة الاحادیث الصحیحہ / رقم الحدیث (۵۹۳) جلد۲ صفحہ ۱۴۱

المستدرک للحاکم جلد۱ صفحہ ۵۴۴

marfat.com
Marfat.com

قال الحاکم:	حدیث صحیح		
تلخیص بذیل المستدرک		جلد۱	صفحہ۵۴۴
قال الذھبی:	صحیح		
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۹۳)	جلد۵	صفحہ۲۴۸
قال الترمذی:	ھذا حدیث حسن غریب		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۸۲)	جلد۳	صفحہ۳۸۸
قال الالبانی:	حسن		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۴۲۲)	جلد۲	صفحہ۴۷۳
قال المحقق:	حسن		
صحیح الترغیب والترھیب/رقم الحدیث (۱۶۲۸)		جلد۲	صفحہ۲۷۶
قال الالبانی:	لغیرۃ		
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۱۳۴۹۷)	جلد۱۰	صفحہ۱۱۳

ترجمة الحديث:

حضرت ابوھریرہ- رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا: جسے یہ بات خوش کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ شدائد ومصائب میں اس کی دعائیں قبول کرے تو اسے چاہیئے کہ وہ خوشحالی میں کثرت سے دعائیں مانگے۔

خوشحالی وفارغ البالی میں جسے دعا کرنے کی عادت ہو، حالت تونگری میں دعا کرنے کو ترک نہ کرے، جب ظاہراً کسی چیز کی ضرورت نہ

marfat.com
Marfat.com

ہو ہر چیز کی فراوانی ہو وہ اس وقت اللہ الکریم کی بارگاہ میں دست بدعا رہے تو ایسے آدمی پر جب مشکل وقت آتا ہے، جب تنگدستی اپنے ڈیرے جمانے لگتی ہے، جب مصائب و آلام کی تند ہوائیں چلنا شروع ہوتی ہیں تو اس وقت وہ جب بارگاہ ذوالجلال میں دعا کے لیئے ہاتھ بلند کرتا ہے تو کریم اللہ اس کی دعا کو قبول کرتا ہے اور اس سے مصائب و آلام کے بادل چھٹ جاتے ہیں اور تنگدستی کی جگہ پھر تونگری لے لیا کرتی ہے۔

marfat.com
Marfat.com

دعاء میں وسعت

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ -رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ- قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ -فِیْ صَلاةٍ وَقُمْنَا مَعَهٗ فَقَالَ اَعْرَابِیٌّ" وَهُوَ فِی الصَّلاةِ

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ وَمُحَمَّداً وَلا تَرْحَمْ مَعَنَا اَحَداً فَلَمَّا سَلَّمَ النَّبِیُّ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ -قَالَ لِلْاَعْرَابِیِّ لَقَدْ حَجَّرْتَ وَاسِعاً یُرِیْدُ رَحْمَةَ اللّٰهِ.

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۰۱۰)	جلد۴	صفحہ۱۹۰۱
سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۸۸۲)	جلد۱	صفحہ۳۳۶
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۸۸۲)	جلد۱	صفحہ۲۵۰
قال الالبانی:	صحیح		
سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۲۱۲)	جلد۳	صفحہ۱۵
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۱۵۲۶۷)	جلد۱۱	صفحہ۴۷

marfat.com
Marfat.com

سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۴۷)	جلد۱	صفحہ۱۹۸
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۴۷)	جلد۱	صفحہ۱۰۲
قال الالبانی:	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابوھریرہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- صلاۃ کی ادائیگی کیلئے قیام فرمایا تو ہم بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہو گئے تو ایک اعرابی نے یوں دعا کی

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ وَمُحَمَّداً وَلا تَرْحَمْ مَعَنَا اَحَداً .

اے اللہ مجھ پر رحم فرما اور حضرت محمد مصطفیٰ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- پر رحم فرما اور ہمارے ساتھ کسی پر رحم نہ فرما۔

حضور -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے اعرابی سے فرمایا: تو نے اللہ تعالیٰ کی وسیع رحمت کو محدود کر دیا ہے۔

-☆-

اللہ تعالیٰ کی رحمتیں بے پایاں اور بے حساب ہیں آج تک کوئی ایسا پیمانہ ایجاد نہیں ہوا جو اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کو ناپ سکے۔ اس رحیم اللہ کی رحمتیں انگنت اور لامتناہی ہیں اسی طرح وہ ذات اقدس جن کے سر انور پر اللہ تعالیٰ نے رحمۃ للعالمینی کا تاج سجایا آپ کا دل انور بھی اپنے ہر امتی کیلئے عنایات

marfat.com
Marfat.com

کریمانہ سے لبریز ہے اور حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ہر لمحہ اور ہر گھڑی اپنی امت کیلئے خیر خواہ ہیں۔

حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے سامنے کوئی آدمی اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کو محدود کرنا چاہے اس حی وقیوم اللہ کی عنایات کی حد بندی کرنا چاہے تو یہ آپ کو کیسے گوارا ہوسکتا ہے وہ ذات اقدس واطہر-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- جو اپنے ہر امتی کیلئے رؤوف ورحیم ہے اگر کوئی آپ ہی کی امت کو اللہ کی رحمتوں سے دور کرنا چاہے تو یہ آپ کو کیسے برداشت ہوسکتا ہے۔

درج بالا حدیث پاک میں بھی ایسے ہی ایک آدمی نے اللہ تعالیٰ کی بے پناہ رحمتوں کو محدود کرنا چاہا اور اللہ کی کرم نوازیوں سے حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے امتیوں کو محروم کرنا چاہا تو حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے اسے اس پر واضح فرمادیا کہ اے دعا مانگنے والے تو نے اللہ کی رحمتوں کو محدود کرنا چاہا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کو کوئی محدود نہیں کرسکتا۔

آج ہمیں بھی چاہیئے کہ جب ہم دعا مانگیں تو اپنی دعاؤں میں تمام اھل اسلام کو شامل کریں۔حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی تمام امت کی بھلائی اور خیر کی دعائیں مانگیں۔اس کا دوہرا فائدہ ہوگا ایک اللہ الکریم راضی ہوگا اور دوسرا حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا دل انور خوش ہوگا تو جس سعید

marfat.com
Marfat.com

کیلئے حضور رحمۃ للعالمین۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔خوش ہو جائیں اور اللہ الکریم راضی ہو جائے اسے اور کیا چاہیئے بلکہ اسے اپنے بخت پر ناز کرنا چاہیئے۔

اے اللہ! اپنے حبیب۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔کی تمام امت پر رحم وکرم فرما۔

اے رب العالمین! تمام اهل اسلام کو مشکلات سے نجات عطا فرما اور انکی جھولیاں اپنے خزانوں سے بھرپور فرما اور انہیں وہ کچھ عطا فرما جو تیری شان کریمی ورحیمی کے لائق ہے۔

اے ارحم الراحمین! اپنا سحاب رحمت حضور۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔کی امت پر یوں برسا کہ اس امت کا کوئی بھی فرد محروم نہ رہے بلکہ ہر ایک کو رحمتوں اور سعادتوں سے لبریز فرما اور انہیں دین ودنیا کے انعامات سے سرفراز فرما اس عالم ناپائیدار میں ایمان ووقار سے زندگی کی ساعتیں گزارنے کی توفیق عطا فرما اور عالم آخرت میں، باقی رہنے والے جہاں میں جنت الفردوس سے ہمکنار فرما اور اپنے دیدار کی لذت سے شادکام فرما کر اپنی رضا کا پروانہ عطا فرما۔آمین

یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ بِبَرَکَةِ مَنِ اتَّخَذْتَہٗ حَبِیْباً فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ۔

marfat.com
Marfat.com

جمعۃ المبارک کے دن

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ -رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ -اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ -ذَکَرَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ فِیْهِ سَاعَةٌ" لا یُوَافِقُهَا عَبْدٌ" مُسْلِمٌ" وَهُوَ قَائِمٌ" یُصَلِّیْ یَسْأَلُ اللّٰهَ تَعَالٰی شَیْئاً اِلَّا اَعْطَاهُ اِیَّاهُ وَاَشَارَ بِیَدِهٖ یُقَلِّلُهَا۔

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۹۳۵)	جلد۱	صفحہ ۲۷۸
کتاب الدعاء	رقم الحدیث (۱۷۱)	جلد۲	صفحہ ۸۵۶
قال المحقق:	اسنادہ حسن		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۵۹۹۸)	جلد۳	صفحہ ۳۵۴
حلیۃ الاولیاء		جلد۴	صفحہ ۲۶۹
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۴۱۳)	جلد۹	صفحہ ۴۸۱
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۱۴۴۴۱)	جلد۱۰	صفحہ ۳۳۷

marfat.com
Marfat.com

تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۱۳۷۸۳)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۸۳
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۱۴۴۶۷)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۴۱
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۱۳۰۹۳)	جلد ۱۰	صفحہ ۴
شرح صحیح مسلم (للقاضی عیاض) / رقم الحدیث (۸۵۲)		جلد ۳	صفحہ ۲۴۴
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۱۸۵)	جلد ۹	صفحہ ۴۲۳
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۱۵۱)	جلد ۷	صفحہ ۸
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
الموطا امام مالک		جلد ۱	صفحہ ۱۰۹
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۳۶)	جلد ۱	صفحہ ۵۵۲
قال المحقق:	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب / رقم الحدیث (۷۰۰)		جلد ۱	صفحہ ۴۳۸
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ (۱)	رقم الحدیث (۱۱۳۷)	جلد ۲	صفحہ ۴۳
قال المحقق:	متفق علیہ		
سنن ابن ماجہ (۲)	رقم الحدیث (۱۱۳۷)	جلد ۲	صفحہ ۳۲۷
قال المحقق:	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۱۴۷)	جلد ۱	صفحہ ۳۲۷
قال الالبانی:	صحیح		
سنن النسائی		جلد ۱	صفحہ ۱۱۵
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۴۳۰)	جلد ۱	صفحہ ۴۶۱
قال الالبانی:	صحیح		

marfat.com
Marfat.com

سنن النسائی		جلد۱	صفحہ۱۱۶
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۴۳۱)	جلد۱	صفحہ۴۶۱
قال الالبانی:	صحیح		
المسند الحمیدی	رقم الحدیث (۹۳۶)	جلد۲	صفحہ۴۴۴

ترجمة الحديث:

حضرت ابوھریرہ -رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے جمعۃ المبارک کے دن کا ذکر فرمایا اور فرمایا:

اس میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ کوئی بھی عبدِ مسلم اسے پا لے اس حال میں کہ وہ کھڑے صلاۃ ادا کر رہا ہو تو اس گھڑی میں اللہ تعالیٰ سے جو کچھ مانگے گا اللہ تعالیٰ اسے عطا فرما دے گا اور ہاتھ کے اشارہ سے واضح فرمایا کہ وہ گھڑی مختصر ہے۔

-☆-

جمعۃ المبارک سید الایام ہے۔ یہ دن سراپا خیر و برکت ہے اسکی ہر ساعت برکات الٰہیہ سے معمور ہے۔ اسکا کوئی لمحہ عنایات ربانیہ سے خالی نہیں اس کے باوجود اس میں کچھ لمحات ایسے ہیں جن میں برکات الٰہیہ کا نزول جوبن پر ہوتا ہے۔ اللہ الکریم کے لطف و کرم کی برسات ہوتی ہے

marfat.com
Marfat.com

سحاب جودخوب برستا ہے۔

لیلۃ الجمعہ - جمعۃ المبارک کی رات میں ایک ایسی ساعت ہے جس میں جو دعا مانگی جائے قبول ہوتی ہے۔لیلۃ الجمعہ کی اس مبارک ساعت کا تعین نہیں ہے۔

اس میں بھی یہ حکمت ہوسکتی ہے کہ اللہ الکریم کا عبد کسی بھی لمحہ غافل نہ ہو بلکہ رات کے ہرلمحہ کو ذکروفکر تسبیح وتقدیس اور مناجات ودعا میں بسر کرے۔اھل ایمان پر لازم ہے کہ ہر رات صلاۃ العشاء باجماعت ادا کریں اور صلاۃ الفجر بھی باجماعت ادا کریں لیکن جمعۃ المبارک کی رات خصوصی خیال رکھیں تاکہ اس مبارک رات کی عشاء کی صلاۃ اور فجر کی صلاۃ ادا کرنے والے کو اللہ ذوالجلال والاکرام ساری رات عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا تو اس رات میں وہ قبولیت دعا کی گھڑی بھی آجائے گی جب قبولیت دعا کی گھڑی عبادت میں شمار ہوگی تو اللہ الکریم اس کی دعا کو ضرور شرف قبولیت بخشے گا۔

یوم الجمعہ : جمعۃ المبارک کے دن ایک ساعت ایسی ہے جس میں جو دعا مانگی جائے وہ قبول ہوتی ہے۔علماء اسلام کے اس ساعت کے بارے میں (۴۷) اقوال ملتے ہیں اکثریت نے یہ ساعت صلاۃ العصر کے بعد بیان

marfat.com
Marfat.com

کی ہے۔واللہ تعالیٰ اعلم

علماء کرام کے یہ متعدد اقوال اس بات کی طرف لے جاتے ہیں کہ اھل ایمان کو جمعۃ المبارک کی کوئی بھی ساعت ضائع نہیں کرنی چاہیئے بلکہ تمام دن یاد خدا میں گزارنا چاہیئے اور زبان وقلب سے پورا دن اپنے ایمان کی سلامتی کی دعا مانگنی چاہیئے۔

اللہ تعالیٰ ہر اھل ایمان پر لطف وکرم فرمائے اور ساعتِ جمعۃ المبارک نصیب فرمائے۔

marfat.com
Marfat.com

نصف رات کو

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ الثَّقَفِیِّ -رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ -عَنِ النَّبِیِّ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ -قَالَ :

تُفْتَحُ اَبْوَابُ السَّمَاءِ نِصْفَ اللَّیْلِ فَیُنَادِیْ مُنَادٍ هَلْ مِنْ دَاعٍ فَیُسْتَجَابُ لَهُ ،هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَیُعْطٰی. هَلْ مِنْ مَکْرُوْبٍ فَیُفَرَّجُ عَنْهُ فَلا یَبْقٰی مُسْلِم" یَدْعُوْبِهٖ بِدَعْوَةٍ اِلَّا اسْتَجَابَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَهٗ اِلَّا زَانِیَةٌ تَسْعٰی بِفَرْجِهَا اَوْ عَشَّاراً.

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ / رقم الحدیث (۱۰۷۳)		جلد۳	صفحہ۶۲
المعجم الاوسط	رقم الحدیث (۲۷۶۹)	جلد۲	صفحہ۱۳۳
قال محمد حسین محمد حسن اسماعیل: اسنادہ صحیح			
مجمع الزوائد فبع الفوائد	رقم الحدیث (۴۴۷۲)	جلد۳	صفحہ۲۴۳
کنز العمال	رقم الحدیث (۳۳۵۷)	جلد۲	صفحہ۱۰۵
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۵۲۳)	جلد۳	صفحہ۲۳۰

marfat.com
Marfat.com

الترغیب والترھیب رقم الحدیث (۱۱۶۳) جلد۱ صفحہ ۶۱۷

قال المحقق: صحیح

صحیح الترغیب والترھیب/رقم الحدیث (۲۳۹۱) جلد۲ صفحہ ۶۱۰

قال الالبانی: صحیح

ترجمۃ الحدیث:

حضرت عثمان بن ابی العاص الثقفی -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا: نصف رات کو آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں ایک ندا دینے والا ندا دیتا ہے

ہے کوئی سوال کرنے والا کہ اسے عطا کر دیا جائے؟

ہے کوئی دکھ و کرب میں مبتلا کہ اس کے دکھوں کا مداوا کر دیا جائے؟

تو اس گھڑی ہر مسلم جو بھی دعا مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو قبول و منظور فرماتا ہے سوائے زانیہ کے اور خلاف شرع مسلمان تاجروں سے ان کے مال کا دسواں حصہ لینے والا۔

-☆-

تُفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ نِصْفَ اللَّيْلِ۔

دن بھر کے تھکے ماندے لوگ رات کو سو جاتے ہیں۔ جیسے جیسے تاریکی گہری ہوتی جاتی ہے سکون چھاتا جاتا ہے۔ فسق و فجور میں مبتلا لوگ

marfat.com
Marfat.com

بھی تقریباً آدھی رات تک خواب کی دنیا میں چلے جاتے ہیں لوگ غفلت کی چادر تانے بے سدھ سو رہے ہوتے ہیں ادھر اللہ کی کرم نوازی کروٹ لیتی ہے اور نصف رات کو آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔ دروازہ کھل جائے تو آمد ورفت میں آسانی ہوتی ہے۔ سہولت سے دروازے کے راستہ آیا جایا جا سکتا ہے۔ آسمان کے دروازے کھلتے ہیں تو نیچے کی چیزیں اوپر جاتی ہیں اور اوپر کی چیزیں نیچے آتی ہیں یعنی مناجاتیں کلمات طیبات اعمال صالحہ سب ان دروازوں سے گزر کر حریم ذات تک پہنچتے ہیں۔

اِلَیۡهِ یَصۡعَدُ الۡكَلِمُ الطَّیِّبُ وَ الۡعَمَلُ الصَّالِحُ یَرۡفَعُهٗ.

اسی ذات تک کلمات طیبات چڑھتے ہیں اور اعمال صالحہ بھی اس تک پہنچتے ہیں۔

ادھر اوپر سے اللہ کی رحمات، اسکی کرم نوازیاں، اسکی عنایات اس کی بے پایاں شفقتیں سب نیچے آتی ہیں اس دروان جو بھی دعا مانگی جاتی ہے وہ شرف قبولیت سے مشرف ہوتی ہے۔

یُنَادِیْ مُنَادٍ:

ایک ندا دینے والا ندا دیتا ہے۔ اس ندا میں کتنا کیف ہے اس ندا پر قربان ہونے کو جی چاہتا ہے۔ بندہ گناہ کی دلدل میں پھنسا اللہ کی نافرمانیوں

marfat.com
Marfat.com

میں مگن ہے اپنی آخرت تباہ و برباد کرنے پر تلا ہوا ہے لیکن کریم اللہ کی کرم نوازیاں پھر بھی اسے اپنی آغوش میں لینا چاہتی ہیں اور اسکی کرم نوازی ندا کا روپ دھار لیتی ہے اور جو بھی اس ندا پر لبیک کہتا ہے کامیابی و کامرانی اسکا مقدر ٹھہرتی ہے۔

هَلْ مِنْ دَاعٍ فَيُسْتَجَابُ لَهُ هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَيُعْطى:

آدھی رات کو شروع ہونے والی ندا بڑی پر کیف اور راحت بخش ہے۔ کیا کوئی دعا مانگنے والا ہے کہ اس کی دعا قبول کر لی جائے۔ کیا کوئی سوالی ہے کہ اس کی جھولی بھر دی جائے۔

کاش مصائب میں گھرے اور پریشان حال مسلمین اس ندا پر توجہ دیں اور ان نوری لحات میں بستر سے اٹھ کر خالق و مالک سے لو لگائیں اس کی بارگاہ میں اپنی پریشانیوں اور مصیبتوں کا رونا روئیں وہ کریم اللہ ضرور کرم فرمائے گا اور اپنے وعدہ کے مطابق ان کی دعائیں قبول فرمائے گا۔

گناہ و معصیت کی دلدل میں پھنسا انسان ان لحات کی قدر کرے اس وقت اٹھ کر اپنے عصیاں کی معافی مانگے اور پشیماں ہو کر اس کریم اللہ کی بارگاہ میں ملتجی ہو تو وہ اللہ ضرور کرم فرمائے گا اس کی لوحِ دل کو معصیتوں کے داغوں سے پاک کر دے گا۔ خلوصِ دل سے مانگی گئی دعا ان لحات میں رد نہیں

marfat.com
Marfat.com

ہوتی۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی کرم نوازیوں کے طفیل ہم سب کو ان نور بھرے لمحات کی قدر کی توفیق عطا فرمائے۔

هَلْ مِنْ مَكْرُوبٍ فَيُفَرَّجُ عَنْهُ:

کیا کوئی کرب میں مبتلا ہے کہ اس کے کرب کو ختم کر دیا جائے۔

کرب انسان کو چین سے سونے نہیں دیتا یہ کرب انسان کے دل کو ٹھیس پہنچاتا رہتا ہے اس کا اطمینان، اس کا سکون غارت جاتا ہے۔ کبھی یہ کرب اپنی ذات کے حوالہ سے ہوتا ہے، کبھی کاروبار کے حوالہ سے اور کبھی دوست احباب کے رویے سے، کبھی بہن بھائیوں سے عدم تعاون سے اور کبھی اولاد کی بے راہ روی سے تو جو مسلم بھائی رات کی تاریکی میں آدھی رات کے بعد اللہ کی بارگاہ میں اپنی اس دلی تکلیف کے ازالہ کے لیئے عرض کرتا ہے تو وہ رحیم وکریم اللہ جس کے دستِ قدرت میں کل عالم ہے ضرور اسے اس کے کرب ورنج سے نجات دے گا اس کی اس وقت مانگی گئی دعا رائیگاں نہیں جائے گی۔

عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَیُّ الدُّعَاءِ اَسْمَعُ ؟ قَالَ : جَوْفَ اللَّيْلِ الْآخِرِ وَدُبُرَ الصَّلَوٰتِ الْمَكْتُوْبَاتِ.

marfat.com
Marfat.com

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۱۰)	جلد۵	صفحہ۳۰۰
قال الترمذی:	ھذا حدیث حسن		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۹۹)	جلد۳	صفحہ۴۴۱
قال الالبانی:	حسن		
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۴۸۹۲)	جلد۴	صفحہ۱۷۳
عمل یوم اللیلۃ (للنسائی)/رقم الحدیث (۱۰۸)			صفحہ۱۸۶
سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۲۷۷)	جلد۱	صفحہ۴۰۹
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۲۷۷)	جلد۱	صفحہ۳۵۰
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبری (للبیہقی)/رقم الحدیث (۴۳۸۶)		جلد۲	صفحہ۶۳۸
السنن الکبری (للبیہقی)/رقم الحدیث (۴۶۶۱)		جلد۳	صفحہ۶
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۹۵۵)	جلد۱۳	صفحہ۲۳۶
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ حسن		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابوامامۃ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی بارگاہِ اقدس میں عرض کی گئی کہ کونسی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے۔ آپ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا: رات کے آخری حصہ

marfat.com
Marfat.com

میں اور فرض نمازوں کے بعد مانگی جانے والی دعاء۔

-☆-

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ –صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ– قَالَ:

یَـنْـزِلُ رَبُّـنَـا کُـلَّ لَیْـلَةٍ اِلٰی سَمَاءِ الدُّنْیَا حِیْنَ یَبْقٰی ثُلُثُ الـلَّیْـلِ الآخِـرِ فَیَقُوْلُ : مَنْ یَدْعُوْنِیْ فَأَسْتَجِیْبَ لَهٗ؟ وَمَنْ یَسْأَلُنِیْ فَاُعْطِیَهٗ وَمَنْ یَسْتَغْفِرُنِیْ فَاَغْفِرَلَهٗ.

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۰۹)	جلد۵	صفحہ۲۹۹
قال الترمذی:	ھذا حدیث حسن صحیح		
السنن الکبری للبیہقی	رقم الحدیث (۴۶۵۲)	جلد۳	صفحہ۳
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۳۶۶)	جلد۲	صفحہ۱۶۱
قال محمود محمد محمود:	الحدیث متفق علیہ		
سنن الدارمی	رقم الحدیث (۱۴۷۸)	جلد۱	صفحہ۴۱۲
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۲۰)	جلد۳	صفحہ۱۹۹
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
شرح السنہ للبغوی	رقم الحدیث (۹۰)	جلد۱۰	صفحہ۱۲۹
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۰۴۱)	جلد۲۵	صفحہ۱۸۸ (کتاب التوحید)

marfat.com
Marfat.com

جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۰۹۷)	جلد۵	صفحہ۵
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۱۵۱۲۹)	جلد۱۱	صفحہ۲۳
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۱۳۴۶۳)	جلد۱۰	صفحہ۹۸
سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۳۱۵)	جلد۱	صفحہ۴۲۰
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۳۱۵)	جلد۱	صفحہ۳۶۰
قال الالبانی:	صحیح		
الموطا امام مالک		جلد۱	صفحہ۱۸۷
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۱۳۲)	جلد۱	صفحہ۴۰۷
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۵۸)	جلد۲	صفحہ۱۸۸

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابوھریرۃ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے ارشاد فرمایا: ہمارا رب تعالیٰ ہر رات جب رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہتا ہے آسمانِ دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے یعنی اس کی رحمت خاصہ نزول فرماتی ہے تو ارشاد فرماتا ہے کون ہے جو مجھ سے دعا مانگے میں اس کی دعا کو قبول کروں؟ کون ہے جو مجھ سے سوال کرے میں اسے عطا کروں؟ کون ہے جو مجھ سے مغفرت کا سوالی ہو میں اس کی مغفرت فرمادوں؟

-☆-

marfat.com
Marfat.com

اس حدیث پاک میں رات کے آخری تیسرے حصہ کا ذکر ہے۔
رات کا نصف برکات الٰہیہ سے معمور ہے لیکن رات کے آخری تیسرے حصہ میں اللہ کی عنایات کا جوبن نرالا ہوا کرتا ہے اور اس گھڑی بارگاہ ذوالجلال میں دست سوال دراز کرنے والا محروم نہیں رہا کرتا۔

یہ وہ مبارک لمحات ہیں جن میں اللہ والے سر بندگی جھکا کر سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کا کیف لیا کرتے ہیں۔ استغفار سے اپنی زبانیں معطر کیا کرتے ہیں، دستِ سوال دراز کر کے اپنی ارواح کو مزید قرب الٰہی کی دولت سے سرفراز کرتے ہیں۔ باری تعالیٰ کی بارگاہ میں آنسوؤں کا نذرانہ پیش کر کے اس کی رضا حاصل کرتے ہیں۔ یہ وہ مبارک لمحات ہیں جو خالق و مالک کو بڑے پیارے ہیں ان لمحات کی قدر کرنے والا اللہ کی عنایات سے محروم نہیں رہا کرتا۔

سید الطائفہ حضرت جنید بغدادی -رضی اللہ عنہ- کے وصال کے بعد کسی سے ملے تو اس نے سوال کیا حضور! قبر کے احوال سنائیے اور سنائیے کیسی بیتی؟

آپ نے ارشاد فرمایا ہم جو دنیا میں بڑے بڑے القابات سے مشہور تھے ان القابات نے کوئی فائدہ نہ دیا ہاں سحری کے وقت جو چند

marfat.com
Marfat.com

رکعات پڑھتا تھا ان کے ذریعے سرمدی انعامات سے نوازا گیا۔

صحیح مسلم کی ایک اور روایت میں رات کے ثلث اول کا تذکرہ ہے ملاحظہ ہو:

اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ یُمْهِلُ حَتّٰی اِذَا ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّیْلِ الْاَوَّلُ نَـزَلَ اِلَی السَّمَاءِ الدُّنْیَا فَیَقُوْلُ : هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ؟ هَلْ مِنْ تَائِبٍ هَلْ مِنْ دَاعٍ حَتّٰی یَنْفَجِرَ الْفَجْرُ.

ترجمہ:

اللہ عزّ وجل امہال فرماتا ہے یہاں تک کہ جب رات کا ثلث اول چلا جاتا ہے تو آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے تو ارشاد فرماتا ہے ہے کوئی استغفار کرنے والا؟ ہے کوئی توبہ کرنے والا؟ ہے کوئی دعا مانگنے والا یہ سلسلہ طلوع فجر تک جاری رہتا ہے۔

ان تینوں احادیث مبارکہ میں تطبیق یوں دی جا سکتی ہے کہ

اللہ تعالیٰ کے لطف وکرم کا سلسلہ رات کے ثلث اول (پہلے تہائی حصہ) کے گزرنے کے ساتھ شروع ہو جاتا ہے۔ جب رات کا نصف ہوتا ہے تو اس کے لطف وکرم کی بارش میں تیزی آجاتی ہے عنایات الٰہیہ کا جوبن نرالا ہو جاتا ہے لیکن جب رات کا آخری تیسرا حصہ ہوتا ہے تو کرم الٰہی کی

marfat.com
Marfat.com

بارش میں مزید تیزی آ جاتی ہے۔اللہ تعالیٰ کی عنایات کا نزول پوری آب وتاب سے ہوتا ہے۔رحمان ورحیم اللہ کا لطف وکرم انسانی عقل وفکر سے زیادہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔

اے ہمارے رحیم وکریم پروردگار! رات کے ان لمحات میں ہمیں اپنی عبادت کا ذوق وشوق عطا فرما۔

اے عزت وجلال والے اللہ! رات کی ان مبارک گھڑیوں میں ہمیں مناجات کا کیف عطا فرما۔

اے ارحم الراحمین! سحری کے استغفار کی ،مناجات کی سب کو سعادت نصیب فرما۔یہ سب کچھ تیرے ہی لطف وکرم سے ہے اور تیری عنایات کریمانہ کے بغیر کچھ بھی نہیں۔

marfat.com
Marfat.com

حالتِ سجدہ میں

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ :

اَقْرَبُ مَایَكُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهٖ وَهُوَ سَاجِدٌ" فَأَكْثِرُوْا الدُّعَاءَ.

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۰۸۳)	جلد ۱	صفحہ ۳۱۳
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۱۲۵۶۵)	جلد ۹	صفحہ ۳۸۷
سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۸۷۵)	جلد ۱	صفحہ ۳۸۲
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۸۷۵)	جلد ۱	صفحہ ۲۴۸
قال الالبانی:	صحیح		
إرواء الغلیل	رقم الحدیث (۴۵۶)	جلد ۲	صفحہ ۲۰۷
قال الحق:	صحیح		
السنن الکبریٰ (للبیہقی) / رقم الحدیث (۲۶۸۶)		جلد ۲	صفحہ ۱۵۸

marfat.com
Marfat.com

مسند الامام احمد　　رقم الحدیث (۹۴۱۵)　　جلد۹　　صفحہ۲۱۲

قال حمزہ احمد الزین:　اسنادہ صحیح

سنن النسائی　　جلد۲　　صفحہ۲۲۶

ترجمة الحديث:

حضرت ابوھریرہ -رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا: سجدہ کی حالت میں بندہ اپنے رب کے بہت زیادہ قریب ہوتا ہے لہذا سجدہ میں کثرت سے دعا کیا کرو۔

-☆-

اھل ایمان اللہ کی بارگاہ میں ہر حالت میں دعائیں مانگتے ہیں وہ جیسے بھی دعا مانگیں رحیم وکریم اللہ ان کی دعائیں قبول فرماتا ہے لیکن بعض مواقع ایسے ہوتے ہیں بعض حالات ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں دعائیں مانگنے والا اللہ تعالیٰ کی خصوصی عنایات کا مستحق ٹھہرتا ہے۔ ان میں ایک حالت سجدہ ہے۔

سجدہ کی حالت میں انسان اللہ تعالیٰ کے قریب ہوا کرتا ہے۔ پاؤں رکھنے کی جگہ پر جب سر رکھا جاتا ہے تو بندہ میں وصف عاجزی نمایاں ہوا کرتا ہے اور یہی وصف عاجزی انسانیت کی معراج ہے اور بندگی کا شرف ہے عاجزی وفروتنی کرنے والا اللہ تعالیٰ کے قریب ہوا کرتا ہے تو جو بندہ

marfat.com
Marfat.com

مومن سر سجدہ میں رکھ دے وہ اللہ تعالیٰ کے قرب کی دولت سے سرفراز ہوتا ہے۔ اب اھل ایمان کو چاہیئے کہ وہ جب دعائیں مانگیں تو کبھی سجدہ کی حالت میں بھی دعا مانگ لیا کریں کیونکہ حالت سجدہ میں جو مانگا جاتا ہے کریم اللہ اسے اس سے ضرور نوازتا ہے۔

یاد رہے! ہمارا ازلی دشمن شیطان جو بارگاہ خداوندی سے دھتکارا گیا وجہ واضح ہے کہ اس نے سجدہ سے انکار کر دیا تھا اور فرشتے مقرب بارگاہ ٹھہرے وجہ واضح ہے کہ انہوں نے سر جھکا کر سجدہ کر کے اپنے خالق مالک کو راضی کر لیا اور جو اللہ کو راضی کر لیا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر کرم ہی کرم فرماتا ہے۔

ابلیس کو جتنا دکھ اھل ایمان کے سجدوں سے ہوتا ہے اتنا کسی اور چیز اور کسی اور عمل سے نہیں ہوتا وجہ یہ ہے کہ ابلیس کو علم ہے کہ میں ایک سجدہ نہ کرنے سے مستحق لعنت ہوا یہ آدم کا بیٹا سجدہ پر سجدہ کر کے رحمت کا سزاوار ٹھہرتا ہے میں تو انکار سجدہ سے جہنم کا ایندھن بنا یہ آدم کا بیٹا سجدہ پر سجدہ کر کے جنت کی دائمی و سرمدی نعمتوں کا مستحق ٹھہرا۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک ۔صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کے صدقے ہم سب کو سر بندگی جھکانے کی سعادت ارزانی فرمائے اور سر سجدہ میں رکھ کر بارگاہِ خالق و مالک سے مانگنے کی توفیق عطا فرمائے۔

marfat.com
Marfat.com

اذان کے وقت

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ثِنْتَانِ مَاتُرَدَّانِ اَلدُّعَاءُ عِنْدَ النِّدَاءِ وَعِنْدَ الْبَأْسِ حِیْنَ یَلْحِمُ بَعْضٌ'' بَعْضاً.

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

السنن الکبریٰ للبیہقی	رقم الحدیث (۶۴۵۹)	جلد۳	صفحہ۵۰۲
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۴۷۶۹)	جلد۴	صفحہ۱۲۴
سنن ابی داوٗد	رقم الحدیث (۲۵۴۰)	جلد۳	صفحہ۳۴
صحیح سنن ابی داوٗد	رقم الحدیث (۲۵۴۰)	جلد۲	صفحہ۱۰۸
قال الالبانی:	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۰۹۹)	جلد۳	صفحہ۴۰۵
المستدرک علی الصحیحین		جلد۱	صفحہ۱۹۸
التلخیص بذیل المستدرک		جلد۱	صفحہ۱۹۸
قال الالبانی:	وھو حدیث صحیح باستثناء درواية وتحت المطر فانها ضعيفه		
صحیح الترغیب والترھیب/	رقم الحدیث (۱۳۲۷)	جلد۲	صفحہ۱۱۴

marfat.com
Marfat.com

قال الالبانی:	صحیح		
الاذکار للنووی	رقم الحدیث (۱۵)		صفحہ ۶۹
قال المحقق:	قال الحافظ حدیث حسن صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۰۶)	جلد ا	صفحہ ۲۶۱
قال المحقق:	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب/ رقم الحدیث (۲۶۶)		جلد ا	صفحہ ۲۲۵
قال الالبانی:	لغیرہ		
صحیح الترغیب والترھیب/ رقم الحدیث (۱۳۲۷)		جلد ۲	صفحہ ۱۱۳
قال الالبانی:	حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۷۲۰)	جلد ۵	صفحہ ۵
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح		
المعجم الکبیر (للطبرانی)/ رقم الحدیث (۵۷۵۶)		جلد ۶	صفحہ ۱۳۵
مصنف (ابن ابی شیبہ)/ رقم الحدیث (۹۲۹۱)		جلد ۱۰	صفحہ ۲۲۴

ترجمة الحديث:

حضرت سہل بن سعد -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

دو دعائیں رد نہیں کی جاتیں اذان کے وقت دعا اور جہاد کے وقت جب بعض بعض کو تہہ تیغ کر رہے ہوتے ہیں۔

-☆-

marfat.com
Marfat.com

اذان کا وقت اور جہاد کا وقت دونوں ہی باعثِ برکت ہیں سجدہ وبندگی کیلئے جب بلایا جارہا ہو اللہ اکبر اللہ اکبر کی مسحور کن آواز آرہی ہو اس کی کبریائی وعظمت کے عملی اظہار کی طرف بلایا جارہا ہو اللہ الواحد کی الوہیت کی گواہی دی جارہی ہو حضور سید العالمین محمد رسول اللہ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔کی رسالت کی برملا گواہی دی جارہی ہو صلاۃ وفلاح کی طرف بلایا جارہا ہو۔ اس پرودگار عالم کی کبرائی کے ڈنکے بج رہے ہوں اور اس کی الوہیت کا سرعام اقرار کیا جارہا ہو ان نور بھرے اور رحمتوں سے لبریز وقت میں جو بھی مرد مومن اللہ ذوالجلال والاکرام کی بارگاہ میں دست بدعا ہوگا کریم اللہ اس کے ہاتھوں کو خالی نہیں لوٹاتا بلکہ اپنی رحمتوں سے مالا مال کردیا کرتا ہے دعا مانگنے والا اس برکت والے لمحات میں جو کچھ بھی مانگے سخیوں کا سخی اور داتاؤں کا داتا جلا جلالہٗ وہ کچھ عنایت فرمادیتا ہے۔

اذان کی آواز پر شیطان کی حالت دگرگوں ہوتی ہے اس کے حواس اس کے قابو میں نہیں رہتے اور وہ دم دبا کر بھاگ جاتا ہے جہاں تک اذان کی آواز آتی ہے شیطان ان حدود سے باہر نکل جاتا ہے۔اب غور فرمایئے شیطان انسان کا ازلی دشمن ہے اور ہر وقت انسان کو راہِ حق سے پھسلانا چاہتا ہے اور اپنے دام تزویر میں اولاد آدم کو گرفتار کرنا چاہتا ہے۔اذان کے لمحات

marfat.com
Marfat.com

وہ لمحات ہیں جب ازلی دشمن بری حالت میں بھاگ جاتا ہے اس وقت دعا کیلئے اٹھا ہوا ہاتھ بلا روک ٹوک عنایات ربانیہ کو متوجہ کر لیتا ہے اور دعا مانگنے والے کے کاسۂ گدائی کو بھر دیا جاتا ہے۔

زمین پیاسی ہوتی ہے خزاں کا موسم اپنے گہرے پنجے گاڑے ہریالی کو ختم کر چکا ہوتا ہے انسان تو انسان چرند پرند پانی کو ترستے ہیں اللہ الکریم کا کرم جوش میں آتا ہے اور بارانِ رحمت کا نزول شروع ہوتا ہے جہاں پژمردہ کلیوں میں حیات نو آجاتی ہے اداس چہرے کھل اٹھتے ہیں پیاسی مخلوق کو سکون ملتا ہے اس رحمتوں و کرم نوازیوں سے بھرپور لمحات میں جو مرد مومن اللہ الوھاب کی بارگاہ میں دعا کیلئے ہاتھ اٹھاتا ہو یقیناً اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو قبول کرتا ہے اور اٹھے ہوئے ہاتھوں کو گوہر مراد سے بھر دیتا ہے۔ رب تعالیٰ مخلوق پر کرم کر رہا ہو اس کا جود و سخا جوبن پر ہو اور مخلوق کے چہرے رحمات الٰہیہ سے شاداب ہوں ان لمحات میں مانگنا یقیناً فیروز بختی ہے اور مانگنے والا محروم نہیں رہا کرتا۔

ظاہری بارش سے خشک سالی ختم ہو جاتی ہے قحط کا دورانیہ سمٹ جاتا ہے اسی طرح دعا سے کرم کی بارش شروع ہو جاتی ہے جس سے انسانیت کے بختِ خفتہ کو بیداری ملتی ہے اجڑے نصیب آباد ہوتے ہیں دل کی مردہ زمین

marfat.com
Marfat.com

زندگی کی بہاروں سے آشنا ہوتی ہے۔

اے خالق و مالک! ہمیں رحمتوں والے لمحات کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرما۔ اے رحیم و کریم اللہ! ہمیں اپنے در سے مانگنے کی سعادت عطا فرما۔

اے ارحم الراحمین! ہمیں وہ فکر و سوچ عطا فرما جو تیری رحمتوں کے لمحات میں تجھے یاد کرنے کا کیف لے اور تیری بارگاہ بے کس پناہ میں آ کر سکوں و اطمیناں سے لبریز ہو۔

marfat.com
Marfat.com

اذان سننے کے بعد

عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ -رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ -قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ -مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ الْاَذَانَ

"اَشْهَدُاَنْ لا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لا شَرِيْکَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ - رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبّاً وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلاً وَبِالْاِسْلَامِ دِيْناً"

غُفِرَلَهٗ ذَنْبُهٗ.

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۸۶)	جلد۴	صفحہ۴۷
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۱۰)	جلد۱	صفحہ۲۵۲
قال الترمذی:	هذا حدیث حسن صحیح غریب		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۱۰)	جلد۱	صفحہ۱۳۲

marfat.com
Marfat.com

قال الالبانی: صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۵۶۵) جلد۲ صفحہ۲۶۲

قال احمد محمد شاکر: اسنادہ صحیح

مصنف (ابن ابی شیبہ)/رقم الحدیث (۹۲۹۸) جلد۱۰ صفحہ۲۲۶

مسند ابی یعلیٰ (الموصلی)/رقم الحدیث (۴۲۷) جلد۲ صفحہ۷۶

قال حسین سلیم اسد: اسنادہ صحیح

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۱۶۹۳) جلد۴ صفحہ۵۹۱

قال شعیب الارنؤط: اسنادہ صحیح علیٰ شرط مسلم

سنن ابن ماجہ (۱) رقم الحدیث (۴۲۱) جلد۱ صفحہ۳۹۳

قال محمود محمد محمود: الحدیث صحیح

سنن ابن ماجہ (۲) رقم الحدیث (۴۲۱) جلد۱ صفحہ۴۸

قال المحقق: اسنادہ صحیح

صحیح سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (۵۹۵) جلد۱ صفحہ۲۲۴

قال الالبانی: صحیح

تحفۃ الاشراف رقم الحدیث (۳۸۷۷) جلد۳ صفحہ۲۹۲

سنن النسائی رقم الحدیث (۶۷۵) جلد۲ صفحہ۲۸

صحیح سنن النسائی رقم الحدیث (۶۷۸) جلد۱ صفحہ۲۲۳

قال الالبانی: صحیح

سنن ابی داؤد رقم الحدیث (۵۲۵) جلد۱ صفحہ۱۵۷

صحیح سنن ابی داؤد رقم الحدیث (۵۲۵) جلد۱ صفحہ۱۵۷

قال الالبانی: صحیح

marfat.com
Marfat.com

صحیح ابن خزیمہ	رقم الحدیث (۴۲۱)		صفحہ ۲۲۰
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۷۵۶)	جلدا	صفحہ ۴۵۱
قال الحاکم:	صحیح		
الترغیب والترهیب	رقم الحدیث (۳۸۸)	جلدا	صفحہ ۲۵۴
قال المحقق:	صحیح		
صحیح الترغیب والترهیب/ رقم الحدیث (۲۵۴)		جلدا	صفحہ ۲۲۱
قال الالبانی:	صحیح		
مصابیح السنہ	رقم الحدیث (۴۵۸)	جلدا	صفحہ ۲۷۳
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۶۱)	جلدا	صفحہ ۲۰۹

ترجمة الحديث:

حضرت سعد بن ابی وقاص -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا: مؤذن کی اذان سن کر جو یہ دعا مانگے اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

"اَشْهَدُ اَنْ لا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لا شَرِيْكَ لَهُ وَاَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ - رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبّاً وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلاً وَبِالْاِسْلَامِ دِيْناً"

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ وحدہ لاشریک کے علاوہ کوئی الہ نہیں اور حضرت محمد -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اللہ کے عبد اور اسکے رسول ہیں۔ میں اللہ

marfat.com
Marfat.com

کو رب مان کر حضرت محمد - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو رسول مان کر اور اسلام کو دین مان کر راضی ہوا۔

marfat.com
Marfat.com

اذان اور اقامت کے درمیان

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ :

اَلدُّعَاءُ بَیْنَ الاَذَانِ وَالْاِقَامَۃِ لاَ یُرَدُّ فَادْعُوْا.

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۶۹۶)	جلد۴	صفحہ۵۹۳
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح (بالفاظ مختلفۃ)		
صحیح ابن خزیمہ	رقم الحدیث (۴۲۵)	جلد۱	صفحہ۲۲۲
قال المحقق:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۱۳۹)	جلد۱۰	صفحہ۳۸۵
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ حسن (بالفاظ مختلفۃ)		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۰۵)	جلد۱	صفحہ۲۶۱
قال المحقق:	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب/ رقم الحدیث (۲۶۵)		جلد۱	صفحہ۲۲۵
قال الالبانی:	صحیح لغیرہ		

marfat.com
Marfat.com

المصنف لعبد الرزاق	رقم الحدیث (۱۹۰۹)	جلد ۱	صفحہ ۴۹۵
عمل الیوم والیلۃ (للنسائی)/رقم الحدیث (۶۷)			صفحہ ۱۶۷
عمل الیوم والیلۃ (للنسائی)/رقم الحدیث (۶۸)			صفحہ ۱۶۸
عمل الیوم والیلۃ (للنسائی)/رقم الحدیث (۶۹)			صفحہ ۱۶۸
سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۲۱)	جلد ۱	صفحہ ۱۹۹
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۲۱)	جلد ۱	صفحہ ۱۵۶
قال الالبانی:	صحیح		
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۱۲)	جلد ۱	صفحہ ۲۵۴
قال الترمذی:	حدیث حسن صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۱۲)	جلد ۱	صفحہ ۱۳۳
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۷۱)	جلد ۱	صفحہ ۲۱۲
السنن الکبریٰ للبیہقی	رقم الحدیث (۱۹۳۷)	جلد ۱	صفحہ ۶۰۴
مصابیح السنۃ	رقم الحدیث (۴۶۸)	جلد ۱	صفحہ ۲۷۶
مصنف (ابن ابی شیبہ)/رقم الحدیث (۹۲۹۳)		جلد ۱۰	صفحہ ۲۲۵
مصنف (ابن ابی شیبہ)/رقم الحدیث (۹۲۹۶)		جلد ۱۰	صفحہ ۲۲۶

ترجمة الحديث:

حضرت انس بن مالک -رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا: اذان واقامت کے درمیان مانگی گئی دعا رد نہیں کی جاتی اس وقت دعا مانگا کرو۔

marfat.com
Marfat.com

اذان اور اقامت کے دوران بڑا برکت والا وقت ہے اذان سے لوگوں کو بندگی کیلئے بلایا گیا ہے اور اقامت صلاۃ کا قیام ہو رہا ہے۔ اس دوران بندگانِ خدا اللہ ذوالجلال والاکرام کے حضور حاضر ہو رہے ہوتے ہیں اس وقت جو بھی دعا مانگی جائے گی شرف قبولیت سے سرفراز ہوگی۔

marfat.com
Marfat.com

ماء زمزم پیتے ہوئے

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ یَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ :

مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا یُشْرَبُ لَہٗ.

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۰۶۲)	جلد۳	صفحہ۴۹۶
قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		
صحیح ابن ماجہ	رقم الحدیث (۲۵۰۲)	جلد۳	صفحہ۵۹
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۷۸۵)		صفحہ۵۵۸
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
السنن الکبریٰ للبیہقی	رقم الحدیث (۹۹۸۷)	جلد۵	صفحہ۳۳۱
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۲۷۸۴)	جلد۲	صفحہ۳۰۹
ارواء الغلیل	رقم الحدیث (۱۱۲۳)	جلد۴	صفحہ۳۲۰
قال الالبانی:	صحیح		

marfat.com
Marfat.com

ترجمۃ الحدیث:

حضرت جابر بن عبداللہ -رضی اللہ عنہ- فرماتے ہیں کہ میں نے سنا حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ارشاد فرمارہے تھے:

زمزم کا پانی پیتے جو دعا مانگی جائے وہ دعا قبول ہو جاتی ہے۔

-☆-

حضرت ابراھیم- علیہ الصلاۃ والسلام- اپنی اھلیہ اور اپنے دودھ پیتے بچے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو بے آب وگیاہ وادی میں بحکم الٰہی چھوڑ گئے تو جاتی مرتبہ عرض کرکے

رَبِّ اِنِّیۡ اَسۡکَنۡتُ مِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ بِوَادٍ غَیۡرِ ذِیۡ زَرۡعٍ عِنۡدَ بَیۡتِکَ الۡمُحَرَّمِ.

اے میرے رب میں نے اپنی ذریت کو تیرے حکم سے وادی غیر ذی ذرع میں تیرے حرمت والے گھر کے پاس ٹھہرادیا ہے۔

اس وادی مبارک میں پانی کا نام ونشان تک نہ تھا حضرت ابراھیم علیہ السلام کی اھلیہ اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی والدہ ماجدہ کا اضطراب اور انکی دل کی گہرائی سے نکلی ہوئی دعائیں رنگ لائیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس وادی میں پانی کا چشمہ جاری کردیا۔ اس چشمہ کی خصوصیت یہ ہے کہ اسے

marfat.com
Marfat.com

ایک اللہ تعالیٰ کی مقبول بندی سے نسبت ہے۔

اللہ کی مقبول بندی سے نسبت والے پانی کو پیتے ہوئے جو بھی دعا مانگی جائے وہ قبول ہوتی ہے۔

سبحان اللہ! اللہ تعالیٰ کو ان نسبتوں کا بڑا پاس ہے یہ پانی فقط ایک مقبول بارگاہ الٰہی سے منسوب ہے اس پانی میں شفا رکھ دی گئی جو نیت اور مقصد رکھ کر پانی پیا جائے اللہ اس نیت و مقصد کو پورا فرماتا ہے۔

یہ تو ایک عورت سے منسوب پانی ہے تو جس جگہ تمام انسانیت کے سردار کل بنی آدم کے پیشوا انبیاء و رسل کے امام حضور۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ جلوہ افروز ہوں وہ پاکیزہ و طاہر شہر جس کے نام کی مٹھاس آج بھی کشت ایمان کو تازہ کرتی ہے جس کی ہوائیں جس کی فضائیں اھل ایمان کے ایمان کی غذا اور روح ہیں اس شہر مبارک کے پانی کا عالم کیا ہوگا۔

اگر کوئی مرد مومن نیت صالح سے اس شہر مبارک کا پانی نوش کرے گا تو یقیناً اللہ تعالیٰ اسے اپنی کرم نوازیوں سے مالا مال کرے گا۔

اے مدینہ! تیری بہاروں کو سلام

اے شہر نبی! تیری عظمتوں پر قربان

تیرے پانی میں کس درجہ مٹھاس ہے تیرا پانی کس درجہ خیرات

marfat.com
Marfat.com

وبرکات سے لبریز ہے باایمان اس مبارک پانی کو پیتے ہوئے جو بھی دعا مانگی جائے گی اللہ الکریم کے کرم سے امید ہے وہ دعا شرف قبولیت کو پہنچے گی بلکہ اس دعا کے طفیل باقی دعائیں بھی قبولیت کی خلعت زیبا سے آراستہ ہونگی۔

حضور ضیاء الامہ -رحمۃ اللہ علیہ- مدینہ منورہ حاضر ہیں کسی ارادت مند نے ایک متبرک پانی پیش کر دیا تو آپ کی آنکھیں بھیگ گئیں اور فرمایا:

مجھے شہر مدینہ میں کوئی اور پانی پلاؤ گے؟

میں تو شہر نبی -صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم- کا پانی پینے کیلئے آیا ہوں۔

marfat.com
Marfat.com

ليلة النصف من شعبان

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی الْاَشْعَرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ : اِنَّ اللّٰهَ لَیَطَّلِعُ فِیْ لَیْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَیَغْفِرُ لِجَمِیْعِ خَلْقِهٖ اِلَّا لِمُشْرِکٍ اَوْ مُشَاحِنٍ.

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۳۹۰)	جلد۲	صفحہ۱۷۶
قال محمود محمد محمود:	الحدیث حسن		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۴۰۹)	جلد	صفحہ۴۱۴
قال الالبانی:	حسن		
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۹۰۰۶)	جلد۶	صفحہ۴۲۰
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۳۰۶)	جلد۱	صفحہ۴۰۹
سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ / رقم الحدیث (۱۵۶۳)		جلد۴	صفحہ۸۶
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۶۴۲)	جلد۶	صفحہ۱۹۸
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
حلیۃ الاولیاء		جلد۵	صفحہ۱۹۱

marfat.com
Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابوموسیٰ اشعری -رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ نصف شعبان (پندرہ شعبان) کی رات کو مطلع ہوتا ہے تو تمام مخلوق کی مغفرت فرما دیتا ہے سوائے مشرک اور مشاحن کے۔

-☆-

اللہ تعالیٰ نے اس امت محمدیہ عَلٰی صَاحِبِهَا اَفْضَلُ الصَّلاةِ وَاَكْمَلُ التَّحِيَّةِ کیلئے بعض بڑی ہی بابرکت راتیں پیدا فرمائی ہیں۔ان خیرات وبرکات سے لبریز ایک رات نصف شعبان کی رات ہے جسے ہمارے ہاں شب برات کہتے ہیں۔اس مقدس رات میں اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کو نظر کرم سے دیکھتا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ مغفرت وبخشش کیلئے اپنی مخلوق کو دیکھ رہا ہو تو اھل ایمان کو چاہیئے کہ وہ ان لمحات کو غفلت کی نذر نہ کریں بلکہ وہ ہمہ تن متوجہ ہوکر خالق ومالک کی بندگی کا کیف لیں اس کے حضور طویل سجدے کریں کہ یہ سجدے اللہ تعالیٰ کو بڑے محبوب ہیں اور سجدہ کرتے وقت مسلم اللہ تعالیٰ کے مزید قریب ہو جاتا ہے۔

اس مبارک رات کو اللہ کے حضور دستِ سوال دراز کرنا چاہیئے۔

marfat.com
Marfat.com

جب رحیم وکریم نظر رحمت سے دیکھ رہا ہو اور اس کی طرف سے عام مغفرت کی نوید مل رہی ہو تو ان لمحات میں اس سے مانگنا ازلی سعید ہونے کی نشانی ہے جو اس کے در سے نہ مانگے وہ اس سے ناراض ہوتا ہے تو ایسی مبارک راتوں کو رحیم وکریم کو ناراض نہیں کرنا چاہیے۔

اس مبارک رات کو اھل اسلام اجتماعی طور پر بارگاہ ذوالجلال میں سجدہ ریز ہوتے ہیں اور اجتماعی طور پر اس سے دعائیں مانگتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے مجھے مجمع میں یاد کرو تو میں اس سے بہتر مجمع میں تمہیں یاد کروں گا۔ جب اھل اسلام ایک مجمع میں سر سجدہ میں رکھ کر اسے یاد کریں گے تو وہ اپنے وعدہ کے مطابق ان اھل اسلام کو اس سے بہتر مجمع میں یاد فرمائے گا اور اللہ تعالیٰ کا اپنے کسی بندے کو بہتر مجمع میں یاد کر لینا اس کے سعید و نیک بخت ہونے کی علامت ہے اور وہ یقیناً ازلی وابدی انعامات کا مستحق ہے اور اس کیلئے اللہ تعالیٰ در جنت کشادہ کر دیتا ہے۔

marfat.com
Marfat.com

لیلۃ القدر میں

اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا اَدْرَاکَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْر" مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ تَنَزَّلُ الْمَلَائِکَةُ الرُّوحُ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ کُلِّ اَمْرٍ سَلَام" هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ.

ترجمہ:

بے شک ہم نے اس قرآن کریم کو لیلۃ القدر میں نازل فرمایا اور آپ کیا جانیں کہ لیلۃ القدر کیا ہے؟ لیلۃ القدر ہزار مہینہ سے بہتر ہے۔ اس رات نازل ہوتے ہیں فرشتے اور روح الامین اپنے رب کے اذن سے ہر حکم لیکر سراپا سلامتی ہے اور یہ رات طلوع فجر تک ہے۔

-☆-

یہ خیر و برکت سے لبریز رات لیلۃ القدر ایک ہزار ماہ سے بہتر وافضل ہے یعنی ایک مومن اگر ایک ہزار ماہ عبادت و بندگی کرتا رہے اور دوسرا مومن اس ایک رات کو عبادت کرے تو اس رات عبادت کرنے والے کی

marfat.com
Marfat.com

عبادت اس سے بہتر وافضل ہوگی۔

یہ عظیم الشان رات خواب غفلت کے مزے لیکر نہیں گزارنی چاہیئے بلکہ کوشش کرنی چاہیئے کہ اس رات کی صلاۃ العشاء اور صلاۃ الفجر باجماعت ادا کی جائے پھر اس کے بعد ساری رات عبادت و بندگی میں گزارنی چاہیئے نوافل ادا کرتے ہوئے کلمہ طیبہ کا ورد کرتے ہوئے درود شریف پڑھتے ہوئے اللہ کی تسبیح وتقدیس کرتے ہوئے اور بارگاہ ذوالجلال والاکرام میں دعائیں مانگتے ہوئے یادرہے اس رات مانگی گئی دعائیں تقدیر بدلنے کیلئے کافی ہیں۔

جو آدمی رات بھر دعامانگتارہا گویا وہ ہزار ماہ دعامانگتارہا تو اللہ الکریم اس رات دعامانگنے والے کو محروم نہیں رکھتا بلکہ اپنی عنایات بے پایاں سے سرفراز فرماتا ہے اور اس کے دامن کو اپنی رحمات سے بھر دیتا ہے۔

اس رات اپنے لیئے اپنے اھل خانہ کیلئے اپنے دوست احباب کیلئے دعائیں مانگنی چاہئیں۔اس رات اپنے وطن عزیز کی سلامتی کیلئے دین حق کے غلبہ کیلئے اور اسلام کے عروج کیلئے دعائیں مانگنی چاہئیں۔

اللہ تعالیٰ ایسی دعاؤں کو شرف قبولیت سے نوازتا ہے اور دعامانگنے والے کو اپنے در سے محروم نہیں رکھتا۔

marfat.com
Marfat.com

وہ زبان رحیم و کریم کو بڑی پسند ہے جو اس کی جناب میں التجائیں کرتی ہے اور اپنی تمام مرادات کیلئے اس حی و قیوم کے در پر لو لگائے رکھتا ہے۔

marfat.com
Marfat.com

افطاری کے وقت

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ : اِنَّ لِلصَّائِمِ عِنْدَ فِطْرِہٖ لَدَعْوَۃً مَاتُرَدُّ.

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

سنن ابن ماجہ (۱)	رقم الحدیث (۱۷۵۳)	جلد ۳	صفحہ ۲۲۸
قال المحقق:	اسنادہ حسن		
سنن ابن ماجہ (۲)	رقم الحدیث (۱۷۵۳)	جلد ۳	صفحہ ۲۲۸
قال بشار عواد معروف:	اسنادہ حسن		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۵۷۵)	جلد ۲	صفحہ ۵۲
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۸۸۴۲)	جلد ۶	صفحہ ۳۴۸
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۴۴۹)	جلد ۲	صفحہ ۱۶
المسند الجامع	رقم الحدیث (۸۴۳۷)	جلد ۱۱	صفحہ ۹۷
إرواء الغلیل	رقم الحدیث (۹۲۱)	جلد ۴	صفحہ ۴۱

marfat.com
Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص -رضی اللہ عنھما- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

روزہ دار افطاری کے وقت دعا مانگتا ہے ایسی دعا ہے جسے رد نہیں کیا جاتا۔

-☆-

اللہ الکریم اھل ایمان کی ہر دعا کو سنتا ہے۔ اھل ایمان کی دعاؤں کو شرف قبولیت سے نوازتا ہے اس کی بارگاہ میں کوئی دستِ دعا دراز کرے وہ کریم اس کی دعا کو قبول نہ کرے یہ کیسے ہوسکتا ہے لیکن کچھ ایسے مواقع بھی ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ خود وعدہ فرماتا ہے کہ یہ دعا رد نہیں کی جاتی۔

روزہ دار اللہ تعالیٰ کا محبوب ہوا کرتا ہے۔ اس نے کھانا پینا صرف اور صرف رضائے الٰہی کیلئے ترک کیا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ذیشان ہے:

اَلصَّوْمُ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِهٖ.

روزہ میرے لیئے ہے اور اسکی جزاء میں دونگا۔

یہ اعزازات، یہ انعامات قیامت کے دن ملیں گے سبحان اللہ! اللہ

marfat.com
Marfat.com

تعالیٰ نے روزہ دار کی افطاری کی گھڑی کو بڑا باعث برکت قرار دیا اس وقت جو بھی دعا مانگی جائے گی اس کا وعدہ ہے کہ وہ دعا رد نہیں کی جاتی بلکہ اس دعا کو شرف قبولیت سے نوازا جاتا ہے۔

اے اھل ایمان! آپ جب بھی روزہ رکھیں یہ روزہ فرض روزہ ہو یا نفلی روزہ اس کی افطاری کی سعادتوں سے لبریز گھڑیوں کو نہ بھولیے گا۔ ان پر بہار لمحات میں اللہ کے حضور دست دعا بلند کر دیجئے۔ انشاء اللہ العزیز مولیٰ تعالیٰ تمہاری ہر دعا کو اپنے وعدہ کے مطابق قبول فرمائے گا اور اللہ تعالیٰ کے وعدے پورے ہوا کرتے ہیں۔

marfat.com
Marfat.com

میدان جہاد میں

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

ثِنْتَانِ لَا تُرَدَّانِ اَوْ قَلَّ مَا تُرَدَّانِ اَلدُّعَاءُ عِنْدَ النِّدَاءِ وَعِنْدَ الْبَأْسِ حِيْنَ يَلْحَمُ بَعْضُهُمْ بَعْضاً.

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

السنن الکبریٰ للبیہقی	رقم الحدیث (۱۹۳۸)	جلد ۱	صفحہ ۶۰۴
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۴۷۶۹)	جلد ۴	صفحہ ۱۲۴
سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۲۵۴۰)	جلد ۳	صفحہ ۳۴
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۲۵۴۰)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۸
قال الالبانی:	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۰۹۹)	جلد ۳	صفحہ ۴۰۵
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۴۰۶)	جلد ۱	صفحہ ۲۶۲
قال المحقق:	صحیح		

marfat.com
Marfat.com

صحیح الترغیب والترھیب/رقم الحدیث (۲۶۶) جلد۱ صفحہ ۲۲۵

قال الالبانی: صحیح لغیرہ

صحیح الترغیب والترھیب/رقم الحدیث (۱۳۲۷) جلد۲ صفحہ ۱۱۳

قال الالبانی: حسن

المستدرک للحاکم رقم الحدیث (۲۵۸۰) صفحہ ۴۴۵

قال الحاکم: حدیث صحیح الاسناد

ترجمة الحديث:

حضرت سھل بن سعد -رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

دو وقت مانگی گئی دعا رد نہیں کی جاتی یا بہت کم رد کی جاتی ہے

اذان کے وقت دعاء اور جہاد کے وقت دعا جب بعض بعض کو قطع کر رہے ہوں۔

-☆-

بعض اوقات میں کچھ خصوصیت ہوتی ہے کہ وہ استجابت دعا کے وقت ہوتے ہیں۔ اذان کے وقت اللہ کی رحمتوں اور اسکی بندگی کی طرف بلایا جا رہا ہوتا ہے اگر کوئی اس وقت اپنے ہاتھ اٹھا کر اللہ ذوالجلال سے دعا مانگے تو رب العالمین اس کے ہاتھوں کو خالی نہیں لوٹاتا بلکہ اس کی دعا قبول کر لی جاتی ہے۔

marfat.com
Marfat.com

جب اعلاء کلمۃ اللہ کی خاطر جنگ جاری ہو اہل اسلام اپنی جانوں کے نذرانے بارگاہ الٰہی میں بصد محبت وعقیدت پیش کر رہے ہوں اس وقت مانگی گئی دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔

جہاد کے وقت جسے اللہ تعالیٰ یاد رہے اس کا واضح مفہوم ہے کہ وہ ظاہری نام ونمود کیلئے یا اپنے خاندان یا قبیلہ کی برتری کیلئے نہیں لڑ رہا بلکہ اللہ کے حکم کی تعمیل میں اپنی جان ہتھیلی پر رکھے دشمن سے ٹکرا رہا ہے۔ ایسا شخص یقیناً اللہ کی رحمتوں کا سزاوار ہے اور اسکے خصوصی انعامات کا مستحق ہے۔

جہاد کے وقت اکثر باقی دعائیں بھولی ہوتی ہیں اس وقت اسلام کے غلبہ ودین حق کی برتری کی دعا یاد رہتی ہے اور میدانِ جنگ میں کامیابی وکامرانی کی دعا مانگی جاتی ہے تو مفہوم بالکل واضح ہوا۔

اے اہل ایمان یہ تمہارا قتال کرنا صرف ایک بہانہ ہے تمہیں عزت وسرفرازی سے نوازنے کا ذریعہ ہے جنگ میں کامیابی وکامرانی کثرتِ تعداد یا اسلحہ کی فراوانی پر نہیں یہ محض اللہ تعالیٰ کے امر سے اور اُسی کا حکم ہے میدان جہاد میں دعا مانگو قبول ہوگی یعنی ادھر تم دشمن سے لڑ رہے ہو لیکن تمہارا دل اللہ کی جانب متوجہ ہیں اور اسی سے عرض کریں وہ یقیناً فتح ونصرت سے ہمکنار کرے گا۔ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر‘‘

marfat.com
Marfat.com

یوم عرفه

عَنْ عَمْرِوبْنِ شُعَيْبِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

خَيْرُ الدُّعَاءِ دُعَاءُ يَوْمِ عَرَفَةَ وَخَيْرُ مَاقُلْتُ اَنَا وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ قَبْلِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْر".

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۹۶)	جلد۵	صفحہ۳۳۹
قال الترمذی:	حسن غریب		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۸۷)		
قال الالبانی:	حسن		
اتحاف السادۃ المتقین		جلد۴	صفحہ۳۷۴
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۵۹۸)	جلد۲	صفحہ۹۲
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۸۶۹۸)	جلد۶	صفحہ۳۱۲

marfat.com
Marfat.com

صحیح الترغیب والترھیب/رقم الحدیث (۱۵۳۶) جلد۲ صفحہ۲۲۶

قال الالبانی: حسن لغیرہ

سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ/رقم الحدیث (۱۵۰۳) جلد۴ صفحہ۶

مصابیح السنۃ رقم الحدیث (۱۸۷۶) جلد۲ صفحہ۲۵۳

ترجمة الحديث:

جناب عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ عمرو کے دادا۔رضی اللہ عنہ۔ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے ارشاد فرمایا:

بہتر دعاء یوم عرفہ کی دعا ہے اور بہتر دعا وہ ہے جو میں نے اور مجھ سے پہلے انبیاء کرام علیہم الصلوۃ السلام نے مانگی:

لا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهٗ لا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْر".

اے اللہ! تیرے علاوہ کوئی الہ نہیں (ہمارا الہ) وحدہٗ لاشریک ہے کل بادشاہی اسی کی ہے اور تمام تعریفیں اسی کیلئے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

-☆-

marfat.com
Marfat.com

امام مسجد دعا مانگتے ہوئے اجتماعی دعا مانگے

عَنْ ثُوْبَانَ -رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ- عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ- قَالَ :

لا يَحِلُّ لِامْرِئٍ اَنْ يَنْظُرَ فِيْ جَوْفِ بَيْتِ امْرِئٍ حَتّٰى يَسْتَأْذِنَ فَاِذَا نَظَرَ فَقَدْ دَخَلَ وَلا يَؤُمَّ قَوْماً فَيَخُصَّ نَفْسَهٗ بِدَعْوَةٍ دُوْنَهُمْ فَاِنْ فَعَلَ فَقَدْ خَانَهُمْ وَلا يَقُوْمُ اِلَى الصَّلاةِ وَهُوَ حَاقِنٌ".

تخریج الحدیث:

الحدیث صحیح

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۳۱۴)	جلد ۱۶	صفحہ ۳۰۰
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۷)	جلد ۱	صفحہ ۳۷۳
قال الترمذی:	حدیث ثوبان حدیث حسن		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۷)	جلد ۱	صفحہ ۲۰۸

marfat.com
Marfat.com

قال الالبانی: ضعیف: الا جملة (ولا یقوم إلی الصلاة وهو حقن) فصحیحة

صحیح الادب المفرد للبخاری/رقم الحدیث (۱۰۹۳) صفحہ ۴۲۱

قال الالبانی: صحیح دون جملة الامامة

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۰۷۰) (نحوہٗ)	جلد ا	صفحہ ۳۱۴
مصابیح السنة	رقم الحدیث (۷۷۲)	جلد ا	صفحہ ۳۹۶
سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۹۰)	جلد ا	صفحہ ۷۰

ترجمة الحدیث:

حضرت ثوبان -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

کسی آدمی کیلئے حلال نہیں کہ وہ کسی کے گھر میں بغیر اجازت دیکھے جب اس نے گھر مین دیکھ لیا تو وہ گھر میں داخل ہوگیا اور وہ آدمی قوم کی امامت نہ کروائے جو دعا مانگتے ہوئے اس قوم کو چھوڑ کر صرف اپنے لیئے دعا مانگے اور کوئی آدمی صلاۃ کی ادائیگی کیلئے کھڑا نہ ہو اس حال میں کہ وہ حاقن ہو۔

-☆-

یہ دین حق دین اسلام چادر اور چار دیواری کے تقدس کا بڑا خیال رکھتا ہے۔ اس دین اسلام کے والی حضور سید العالمین -صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے اپنے ماننے والوں کو بغیر اجازت کسی کے گھر جھانکنے سے منع فرمایا

marfat.com
Marfat.com

ہے۔اگر کسی نے جھانک لیا تو اس نے صرف جھانکا نہیں بلکہ وہ گھر میں داخل بھی ہو گیا ہے اور کسی کے گھر بے اجازت داخل ہونا محمود و مستحسن نہیں۔ بلا اجازت داخل ہونے سے کئی قسم کی قباحتیں جنم لیتی ہیں اور آپ کی محبت میں گرہ پڑ جاتی ہے بالآخر یہ محبت نفرت میں بدل جاتی ہے بسا اوقات بلا اجازت کسی گھر میں داخل ہونا کسی جان کے ضیاع کا سبب بھی بنتا ہے۔ان خدشات کے پیش نظر محمد عربی۔صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کے غلاموں کو کسی کے گھر بلا اجازت داخلہ سے روک دیا گیا ہے۔

جو آدمی قوم کی امامت کرواتا ہو صلوات میں مصلی امامت پر جلوہ گر ہوتا ہو لوگ اس کی اقتداء میں عبادت و بندگی کا کیف لیتے ہوں تو ایسے آدمی کو دعا مانگتے وقت ان سب نمازیوں کا خیال رکھنا چاہیئے وہ اپنی دعاؤں میں ان سب کو شریک کرے یعنی جب وہ دعا مانگنے لگے تو ایسے صیغوں سے دعا مانگے جو اجتماعیت پر دلالت کرتے ہوں اور جس میں تمام مسلم بھائی شریک ہو جاتے ہوں اور ایسے صیغوں کے استعمال سے احتراز کرنا چاہیئے جو صرف اس کی ذات تک محدود ہونے پر دال ہوں۔

اس حدیث پاک سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ صلوات کے بعد اجتماعی دعا خیر القرون میں شائع و رائج تھی جو صحابہ کرام امامت کرواتے وہ

marfat.com
Marfat.com

دعا مانگتے تھے اور سب کیلئے دعا مانگتے شاید کسی امام نے نماز کے بعد صرف اپنے لیئے دعا مانگی ہو تو مخبر صادق -صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے ایسا کرنے سے منع فرمادیا اور آئمہ مساجد کو حکم دیا کہ وہ جب دعا مانگنے لگیں تو سب کے لیئے دعا مانگیں۔

جس آدمی کو پیشاب و پاخانہ کا زور ہو اسے چاہیئے کہ وہ پہلے مرحاض جا کر فارغ ہولے پھر صلاۃ ادا کرے ایسی صورت میں صلاۃ ادا کرنا خشوع وخضوع کے منافی ہے جو صلاۃ کی روح ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو صلوات پر محافظت کی سعادت عطا فرمائے۔

آمین یارب العالمین

ببرکۃ سید الانبیاء والمرسلین -صلی اللہ علیہ والہ وسلم-

"**آداب الدعاء**" کے سلسلہ میں یہ چند کلمات ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صدقے انہیں شرف قبولیت سے نوازے اور میرے لیئے اور میرے اھل خانہ اور اولاد کیلئے وجہ نجات بنائے آمین یارب العالمین۔

رَبِّ اَوْزِعْنِیْ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحاً تَرْضَاہُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

marfat.com
Marfat.com

فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِّی فِی الدُّنْیا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِماً وَاَلْحِقْنِیْ بِالصَّالِحِیْنَ.

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ عَدْلٌ" فِیَّ قَضَائُکَ اَسْاَلُکَ بِکُلِّ اسْمٍ هُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَکَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَداً مِنْ خَلْقِکَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ صَدْرِیْ وَجِلَاءَ حُزْنِیْ وَذِهَابَ هَمِّیْ

اَللّٰهُمَّ شَرِّفْنِیْ بِاتِّبَاعِ نَبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی وَرَسُوْلِکَ الْمُرْتَضٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ.

اَللّٰهُمَّ کُنْ لِیْ وَلِیًّا مُرْشِداً فِیْ جَمِیْعِ اَحْوَالِیْ وَاجْعَلْ سِرِّیْ اَحْسَنَ وَاَزْکٰی وَطَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ الْحِقْدِ وَالْحَسَدِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّیَاءِ وَالنِّفَاقِ وَلِسَانِیْ مِنَ الْکَذِبِ وَعَیْنِیْ مِنَ الْخِیَانَةِ اِنَّکَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْیُنِ.

اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ صَدْرِیْ بِالْعُلُوْمِ اللَّدُنِّیَةِ وَامْلَاْ قَلْبِیْ بِالْمَعَارِفِ الرَّبَّانِیَّةِ وَاَسْعِدْنِیْ بِخِدْمَةِ دِیْنِکَ الْحَنِیْفِ

آمِیْنَ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ بِبَرَکَةِ اَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی وَبِبَرَکَةِ نَبِیِّکَ الْمُرْتَضٰی

marfat.com
Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَجْهِ الْجَمِيْلِ وَالطَّرْفِ الْكَحِيْلِ وَالْخَدِّ الْاَسِيْلِ وَعَلٰى آلِهٖ بُدُوْرِ الدُّجٰى وَاَصْحَابِهٖ نُجُوْمِ الْهُدٰى وَمَنْ تَبِعَهُمْ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنَ.

محمد کریم سلطانی

خادم السنۃ المطہرہ

جامعہ تبلیغ الاسلام مفتی آباد

۷ ربیع الثانی ۱۴۲۲ھ فیصل آباد

29.6.2001

marfat.com
Marfat.com

مصادر ومراجع

۱۔ قرآن کریم

۲۔ صحیح البخاری

للامام محمد بن اسماعیل البخاری

تحقیق: الدکتور مصطفیٰ دیب البغا/ دار ابن کثیر بیروت ۱۴۰۷ھ/ ۱۹۸۷ء

۳۔ صحیح مسلم

للامام ابی الحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری المتوفی ۲۶۱ھ

تحقیق: الدکتور مصطفیٰ شاھین لاشین/ الدکتور احمد عمر ھاشم

موسسۃ عزالدین بیروت ۱۴۰۷ھ/ ۱۹۸۷ء

۴۔ سنن الترمذی

للامام ابی عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورۃ الترمذی المتوفی ۲۷۹ھ

تحقیق: صدقی محمد جمیل العطار/ دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ/ ۱۹۹۴ء

۵۔ صحیح سنن الترمذی

للالبانی/ مکتبۃ المعارف الریاض ۱۴۲۰ھ/ ۲۰۰۰ء

۶۔ سنن النسائی

للامام احمد بن شعیب الخراسانی النسائی المتوفی ۳۰۳ھ

۷۔ صحیح سنن النسائی

للالبانی/ مکتبۃ المعارف الریاض ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۸ء

۸۔ سنن ابی داؤد

للامام ابی داود سلیمان بن اشعث السجستانی المتوفی ۲۷۵ھ

marfat.com
Marfat.com

۹۔ صحیح سنن ابی داؤد

للالبانی/ مکتبۃ المعارف الریاض ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۸ء

۱۰۔ سنن ابن ماجہ (۱)

لابی عبداللہ محمد بن یزید القزوینی المتوفی ۲۷۵ھ

تحقیق بشار عواد معروف

۱۱۔ سنن ابن ماجہ (۲)

تحقیق محمود محمد محمود حسن نصار/ دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۸ء

۱۲۔ سنن ابن ماجہ (۳)

تحقیق محمد فواد عبدالباقی

۱۳۔ صحیح سنن ابن ماجہ

للالبانی/ مکتبۃ المعارف الریاض

۱۴۔ السنن الکبریٰ

لابی بکر احمد بن الحسین البیہقی المتوفی ۴۵۸ھ

تحقیق محمد عبدالقادر عطا/ دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۱۴ھ/ ۱۹۹۴ء

۱۵۔ صحیح ابن حبان

لابن حبان ابی حاتم التمیمی البُستی السجستانی المتوفی ۳۵۴ھ

تحقیق: شعیب الارنؤوط/ موسسۃ الرسالۃ بیروت ۱۴۱۸ھ/ ۱۹۹۷ء

۱۶۔ شرح السنۃ

للامام محی السنۃ الحسین بن مسعود البغوی المتوفی ۵۱۶ھ

تحقیق: زہیر الشاویش و شعیب الارنؤوط/ المکتبۃ الاسلامی بیروت ۱۴۰۳ھ/ ۱۹۸۳ء

marfat.com
Marfat.com

۱۷۔ مصابیح السنۃ

للامام محی السنۃ ابی محمد الحسین بن مسعود البغوی التوفی ۵۱۶ھ

تحقیق: یوسف المرعشلی - محمد سلیم ابراہیم سمارہ - جمال حمدی الذھبی

دار المعرفۃ بیروت ۱۴۰۷ھ/ ۱۹۸۷ء

۱۸۔ صحیح ابن خزیمہ

للامام ابی بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ السلمی النیساپوری التوفی ۳۱۱ھ

تحقیق: الدکتور مصطفیٰ الاعظمی/ المکتب الاسلامی بیروت ۱۳۹۵ھ/ ۱۹۷۵ء

۱۹۔ المعجم الکبیر

للحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد الطبرانی التوفی ۳۶۰ھ

تحقیق: حمدی عبد المجید السلفی (مطبع وسن طباعت مرقوم نہیں)

۲۰۔ المعجم الاوسط

للحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد اللخمی الطبرانی التوفی ۳۶۰ھ

تحقیق: محمد حسن اسماعیل الشافعی/ دار الفکر عمان اردن ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء

۲۱۔ مسند الامام احمد (۱)

للامام احمد بن محمد بن حنبل التوفی ۲۴۱ھ

تحقیق احمد محمد شاکر - حمزہ احمد الزین/ دار الحدیث قاہرہ ۱۴۱۶ھ/ ۱۹۹۵ء

۲۲۔ مسند الامام احمد (۲)

تحقیق: شعیب الارنووط - عادل مرشد/ موسسۃ الرسالۃ بیروت

۱۴۱۶ھ/ ۱۹۹۵ء الی ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء

۲۳۔ الفتح الربانی بترتیب مسند الامام احمد الشیبانی/ للساعاتی

marfat.com
Marfat.com

۲۴۔ تحفۃ الاشراف بمعرفۃ الاطراف

للحافظ جمال الدین ابی الحجاج یوسف المزی التوفی ۷۴۲ھ

تحقیق: عبدالصمد شرف الدین/ دارالکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء

۲۵۔ مشکاۃ المصابیح

للخطیب التبریزی/تحقیق: ناصرالدین الالبانی

۲۶۔ الترغیب والترھیب

للحافظ زکی الدین عبدالعظیم بن عبدالقوی المنذری التوفی ۶۵۶ھ

تحقیق: مصطفیٰ محمد عمارہ

۲۷۔ صحیح الترغیب والترھیب/للالبانی

۲۸۔ تھذیب الترغیب والترھیب

محی الدین دیب مستو-سمیر احمد العطار-یوسف علی بدیوی

دارابن کثیر بیروت ۱۴۱۶ھ/۱۹۹۵ء

۲۹۔ سنن الدارمی (۱)

للامام عبداللہ بن عبدالرحمٰن الدارمی السمرقندی التوفی ۲۵۵ھ

تحقیق: نواز احمد زمرلی-خالد السبع العلمی/ دارالکتاب العربی بیروت ۱۴۰۷ھ/ ۱۹۸۷ء

۳۰۔ سنن الدارمی (۲)

تحقیق: حسن سلیم اسد الدارانی/ دارالمغنی الریاض ۱۴۲۱ھ/ ۲۰۰۰ء

۳۱۔ سنن الدارمی (۳)

تحقیق ابوعاصم نبیل الغمری

دارالبشائر الاسلامیہ بیروت ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۹ء

marfat.com

Marfat.com

۳۲۔ ارواء الغلیل فی تخریج احادیث منار السبیل
لناصر الدین الالبانی/ المکتب الاسلامی بیروت ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء
۳۳۔ مسند ابی داؤد الطیالسی
للحافظ سلیمان بن داود بن الجارود الفارسی البصری الشہیر بابی داود الطیالسی المتوفی ۲۰۴ھ
دار المعرفۃ بیروت (سن طباعت مرقوم نہیں)
۳۴۔ حلیۃ الاولیاء
لابی نعیم الاصبہانی المتوفی ۴۳۰ھ
دار الفکر بیروت (سن طباعت مرقوم نہیں)
۳۵۔ مختصر صحیح مسلم للمنذری
تحقیق محمد ناصر الدین الالبانی
۳۶۔ المستدرک (۱)
للامام ابی عبداللہ الحاکم النیساپوری المتوفی ۴۰۵ھ
۳۷۔ التلخیص بذیل المستدرک
للامام شمس الدین ابی عبداللہ محمد بن احمد التمیمی الذہبی المتوفی ۷۴۸ھ
دار المعرفۃ بیروت (سن طباعت مرقوم نہیں)
۳۸۔ المستدرک (۲)
للامام الذہبی المتوفی ۷۴۸ھ
تحقیق: ابو عبداللہ عبدالسلام علوش/ دار المعرفۃ بیروت ۱۴۱۸ھ/ ۱۹۹۸ء
۳۹۔ المستدرک (۳)
تحقیق: حمدی الدمرداش محمد
مکتبہ نزار مصطفیٰ البار مکہ مکرمہ ۱۴۲۰ھ/ ۲۰۰۰ء

marfat.com
Marfat.com

۴۰۔ الادب المفرد

محمد بن اسماعیل البخاری دار الکتب العلمیہ بیروت (سن طباعت مرقوم نہیں)

۴۱۔ صحیح الادب المفرد

لناصر الدین الالبانی / دار الصدیق السعودیہ ۱۴۱۵ھ / ۱۹۹۴ء

۴۲۔ المصنف

للامام الحافظ ابی بکر عبد الرزاق بن ھمام الصنعائی التوفی ۲۱۱ھ

تحقیق: حبیب الرحمٰن الاعظمی / المکتب الاسلامی بیروت ۱۴۰۳ھ / ۱۹۸۳ء

۴۳۔ جامع الاصول

لابی السعادات المبارک بن محمد: ابن الاثیر الجزری التوفی ۶۰۶ھ

تحقیق عبد القادر الارنوط / دار الفکر بیروت ۱۴۰۳ھ / ۱۹۸۳ء

۴۴۔ سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ / محمد ناصر الدین الالبانی

المکتب الاسلامی بیروت ۱۴۰۵ھ / ۱۹۸۵ء

۴۵۔ کنز العمال

للعلامہ علاء الدین علی المتقی البرھان فوری التوفی ۹۷۵ھ

موسسۃ الرسالۃ بیروت ۱۴۰۵ھ / ۱۹۸۵ء

۴۶۔ اتحاف السادۃ المتقین بشرح احیاء العلوم الدین

السید محمد بن محمد الحسینی الزبیدی

دار الفکر (سن طباعت مرقوم نہیں)

۴۷۔ الجامع لاحکام القران

للامام ابی عبد اللہ محمد الانصاری القرطبی / مکتبہ الریاض الحدیثۃ

marfat.com
Marfat.com

۴۸۔ تاریخ بغداد

لابی بکر احمد بن علی الخطیب البغدادی المتوفی ۴۶۳ھ

دار الکتب العلمیہ بیروت

۴۹۔ مجمع الزوائد(۱)

للحافظ نور الدین علی بن ابی بکر الہیثمی المتوفی ۸۰۷ھ

۵۰۔ بغیۃ الرائد فی تحقیق مجمع الزوائد(۲)

للحافظ نور الدین علی بن ابی بکر الہیثمی المتوفی ۸۰۷ھ

تحقیق: عبداللہ محمد الدرویش

دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ/ ۱۹۹۴ء

۵۱۔ دلائل النبوۃ

لابی بکر احمد بن الحسین البیہقی المتوفی ۴۵۸ھ

تحقیق وتخریج: الدکتور عبدالمعطی قلعجی

دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء

۵۲۔ المسند

للحافظ عبداللہ بن الزبیر الحمیدی

تحقیق: حبیب الرحمن الاعظمی

عالم الکتب بیروت (سن طباعت مرقوم نہیں)

۵۳۔ فتح الباری(۱)

للامام الحافظ احمد بن علی بن حجر العسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ

دار نشر الکتب الاسلامیہ لاہور پاکستان ۱۴۰۱ھ/ ۱۹۸۱ء

marfat.com
Marfat.com

۵۴۔ فتح الباری (۲)
للحافظ ابن حجر العسقلانی التوفی ۸۵۲ھ
تحقیق: عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز
دارالکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۱ھ/ ۲۰۰۰ء

۵۵۔ المسند الجامع
بشار عواد معروف

۵۶۔ موطا الامام مالک (۱) روایۃ الامام محمد بن حسن الشیبانی
لابی عبداللہ مالک بن انس الاصحی التوفی ۱۷۹ھ
تحقیق: عبدالوھاب عبداللطیب
المکتبہ العلمیہ بیروت (سن طباعت مرقوم نہیں)

۵۷۔ الموطا امام مالک (۲) روایۃ یحیٰ بن یحیٰ اللیثی
جمعیۃ احیاء التراث الاسلامی الکویت ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۸ء

۵۸۔ الموطا امام مالک (۳) روایۃ ابی مصعب الزھری المدنی التوفی ۲۴۲ھ
تحقیق: بشار عواد معروف۔ محمود محمد خلیل
موسسۃ الرسالۃ بیروت ۱۴۱۸ھ/ ۱۹۹۸ء

۵۹۔ اکمال المعلم بفوائد مسلم
للقاضی ابی الفضل عیاض بن موسی بن عیاض الیحصبی التوفی ۵۴۴ھ
تحقیق یحیٰ اسماعیل
دارالوفاء ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۸ء

۶۰۔ الدر المنثور فی التفسیر بالماثور
للحافظ جلال الدین السیوطی التوفی ۹۱۱ھ

marfat.com
Marfat.com

تحقیق: نجدت نجیب

دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۱ھ/ ۲۰۰۱ء

۶۱۔ الاذکار

لابی بکر یحیٰی بن شرف النووی الدمشقی التوفی ۶۷۶ھ

تحقیق وتخریج: محی الدین دیب مستو

دار ابن کثیر بیروت ۱۴۱۸ھ/ ۱۹۹۷ء

۶۲۔ مسند ابی عوانہ

لیعقوب بن اسحاق ابی عوانۃ الاسفرائینی التوفی ۳۱۶ھ

تحقیق: ایمن بن عارف الدمشقی

دار المعرفۃ بیروت ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۸ء

۶۳۔ مسند ابی یعلی الموصلی (۱)

للامام احمد بن علی بن المثنی التمیمی التوفی ۳۰۷ھ

تخریج وتحقیق: حسین سلیم اسد

دار الثقافۃ العربیہ بیروت ۱۴۱۲ھ/ ۱۹۹۲ء

۶۴۔ مسند ابی یعلی الموصلی (۲)

تحقیق مصطفیٰ عبد القادر عطا

دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۱۸ھ/ ۱۹۹۸ء

۶۵۔ معرفۃ السنن والآثار

لابی بکر بن احمد بن الحسین البیھقی التوفی ۴۵۸ھ

تحقیق الدکتور عبد المعطی امین قلعجی

دار الوعی القاہرہ ۱۴۱۲ھ/ ۱۹۹۱ء

marfat.com

Marfat.com

۶۶۔ موارد الظمآن الی زوائد ابن حبان (۱)
للحافظ نور الدین علی بن ابی بکر الہیثمی المتوفی ۸۰۷ھ
تحقیق محمد عبد الرزاق حمزہ / دار الکتب العلمیہ بیروت (سن طباعت مرقوم نہیں)

۶۷۔ موارد الظمآن الی زوائد ابن حبان (۲)
تحقیق حسین سلیم اسد الدارانی - عبدہ علی کوشک
دار الثقافۃ العربیہ بیروت ۱۴۱۱ھ / ۱۹۹۰ء

۶۸۔ کشف الخفاء ومزیل الالباس
للشیخ اسماعیل بن محمد العجلونی المتوفی ۱۱۶۲ھ
دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۰۸ھ / ۱۹۸۸ء

۶۹۔ شرح مشکل الآثار
لابی جعفر احمد بن محمد بن سلامۃ الطحاوی المتوفی ۳۲۱ھ
تحقیق شعیب الارنووط
موسسۃ الرسالہ ۱۴۱۵ھ / ۱۹۹۴ء

۷۰۔ الکتاب المصنف فی الاحادیث والآثار
لابی بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ المتوفی ۲۳۵ھ
تحقیق: محمد عبد السلام شاہین
دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۱۶ھ / ۱۹۹۵ء

۷۱۔ کتاب الدعاء
للحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ
تحقیق وتخریج: الدکتور محمد سعید بن محمد حسن البخاری
دار البشائر الاسلامیہ بیروت ۱۴۰۷ھ / ۱۹۸۷ء

marfat.com
Marfat.com

۷۲۔ السنن الکبری للنسائی
للامام احمد بن شعیب النسائی المتوفی ۳۰۳ھ
دارالکتب العلمیہ بیروت ۱۴۱۱ھ/ ۱۹۹۱ء

۷۳۔ عمل الیوم واللیلہ
للامام احمد بن شعیب النسائی المتوفی ۳۰۳ھ
موسسۃ الرسالۃ بیروت ۱۴۰۶ھ/۱۹۸۵ء

۷۴۔ البدایۃ والنھایہ
للحافظ ابن کثیر الدمشقی المتوفی ۷۷۴ھ
المکتبۃ القدوسیہ لاہور ۱۴۰۴ھ/ ۱۹۸۳ء

۷۵۔ فتاوی ابن تیمیہ
للعلامہ احمد بن تیمیہ
جمع وترتیب عبدالرحمن بن محمد اعاصمی النجدی الحنبلی
مکتبہ ابن تیمیہ

۷۶۔ جلاء الافہام
لابن قیم الجوزیہ

۷۷۔ جامع العلوم والحکم
لابن رجب الحنبلی

۷۸۔ مسند الشہاب
للقاضی ابی عبداللہ محمد بن سلامہ القضاعی
تحقیق: حمدی عبدالمجید السلفی
موسسۃ الرسالہ بیروت

marfat.com
Marfat.com

۷۹۔ کلیات اقبال
لعلامہ محمد اقبال
۸۰۔ ضیاء القرآن
لضیاء الامۃ محمد کرم شاہ الازہری
ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
۸۱۔ سنن الدار قطنی
للحافظ علی بن عمر الدار قطنی المتوفی ۳۸۵ھ
تحقیق مجدی منصور بن سید الشوری
دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۱۷ھ/ ۱۹۹۶ء
۸۲۔ کتاب الزھد لوکیع بن الجراح
للامام وکیع بن الجراح المتوفی ۱۹۷ھ
تحقیق: عبد الرحمن عبد الجبار الفریوائی
مکتبہ الدار المدینہ المنورہ ۱۴۰۴ھ/ ۱۹۸۳ء
۸۳۔ صحیح الاذکار
لابی عبید ماھر بن صالح آل مبارک
دار علوم السنۃ الریاض ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۸ء
۸۴۔ الدعاء ومنزلۃ من العقیدہ
لابی عبد الرحمن جیلان بن خضر العروسی
مکتبہ الرشد الریاض ۱۴۱۴ھ/ ۱۹۹۳ء

☆☆☆

marfat.com
Marfat.com

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نظرِ رحمت سے

زیر سرپرستی
فقیہ عصر الحاج مولانا
محمد امین صاحب
مدظلہ العالی

8 ایکڑ (64 کنال) پر مشتمل اسلامک یونیورسٹی

جامعہ تبلیغ الاسلام

مفتی آباد شاہ کوٹ روڈ نزد کھرڑیانوالہ فیصل آباد
میں

دو سالہ کورس

بلغۃ العربیہ

جس میں
شریک ہونیوالے طلباء،
انشاء اللہ • عربی گفتگو • عربی خطوط نویسی
عربی سے اردو، اردو سے عربی، عربی مضامین نویسی
اور عربی میں خطاب کرنے کی صلاحیتوں سے آراستہ ہونگے

داخلہ
مڈل پاس طلباء کا ہوگا

خصوصیات
- پاکیزہ علمی ماحول
- علوم اسلامیہ بی اے، ایم اے تک تعلیم
- کمپیوٹر کی تعلیم
- تعلیم کیساتھ تربیت
- محنتی، تجربہ کار، ماہر اساتذہ
- جدید ہاسٹل،

الداعی: محمد کریم سلطانی
ناظم
جامعہ تبلیغ الاسلام
مفتی آباد شاہ کوٹ روڈ نزد کھرڑیانوالہ فیصل آباد
04691-361860

Title Designed by: Al-Basit Graphics Lahore Ph: 7667046